ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

روسی صدر پوتن نے یورپی رہنماؤں کو خنزیر قرار دیا ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.162 , Friday 19 December, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۶۲)، بروز جمعہ، ۱۹ دسمبر ۲۰۲۵ء، ۲۷ جمادی الآخر ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

غزہ میں شدید سردی اور سیلاب سے 17 افراد جاں بحق

بگڑتی صورتحال کے بعد سول ڈیفنس تنظیم نے عالمی برادری سے فوری کارروائی اور امداد کی اپیل کی

ایک ضعیف خاتون غزہ میں بارش سے متاثرہ اپنے شیلٹر کے اندر اداس بیٹھی ہوئی ہیں۔ تصویر: رائٹرز

غزہ (ایجنسی): شدید سردی اور سیلابی صورت حال غزہ میں بے گھر ہونے والے لاکھوں فلسطینیوں کی مشکلات میں اضافہ کر رہے ہیں جبکہ امدادی اداروں نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی پابندیاں محصور علاقے میں لوگوں تک جان بچانے والی عارضی رہائش اور پناہ سے متعلق امداد کی ترسیل میں رکاوٹ بن رہی ہیں۔

غزہ میں مسلسل بارش اور اس کی وجہ سے پیدا ہونے والی سیلابی صورتحال کے باعث بے گھر افراد کو پناہ دینے والے عارضی مراکز میں سے 90 فیصد پانی میں ڈوب چکے ہیں۔ غزہ کی سول ڈیفنس ایجنسی کا کہنا ہے کہ غزہ کی پٹی میں شدید سردی کے نتیجے میں اب تک 17 شہری جاں بحق ہو چکے ہیں جن میں چار بچے بھی شامل ہیں۔ یونیسف کا کہنا ہے کہ کئی دنوں سے جاری شدید بارش کے بعد جنگ کی وجہ سے بے گھر ہو جانے والے خاندانوں کو اپنے بچوں کو گرم اور خشک رکھنے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ عالمی ادارے نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں شدید بارش اور تیز ہواؤں نے پہلے ہی مشکل حالات کو مزید بدتر بنا دیا ہے، عارضی خیموں میں رہنے والے لاکھوں بچے اب جان لیوا بیماریوں کے خطرے سے دوچار اقوام متحدہ کے ادارے نے کہا ہے کہ غزہ میں تقریباً دس لاکھ افراد ایسے خیموں میں رہ رہے ہیں جو سخت موسمی حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے مناسب طور پر مضبوط اور محفوظ نہیں ہیں۔ غزہ کی سول ڈیفنس ایجنسی نے بتایا ہے کہ جنگ کے دوران متاثر ہونے والی عمارتوں کے بارشوں کی وجہ سے منہدم ہونے سے ان میں پناہ لینے والے کئی افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔

غزہ میں شدید بارش کے بعد سڑکوں پر پانی کھڑا ہوا ہے۔ تصویر رائٹرز۔

غزہ کی بگڑتی صورتحال کے بعد سول ڈیفنس تنظیم نے عالمی برادری سے فوری کارروائی اور امداد کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ 'سیلابی پانی نے رہائشیوں کے خیموں کو ڈبو دیا ہے۔ یہ خیمے ہزاروں خاندانوں کے لیے عارضی رہائش ہیں۔ لوگوں کے کپڑے، گدے اور کمبل بھیگ چکے ہیں۔ اس علاقے میں انسانی تکالیف میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔'

وزارت صحت کے مطابق غزہ میں ناقابل برداشت شدید ٹھنڈ سے ایک اور نومولود جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ وزارت صحت نے خبردار کیا کہ رہائش، ایندھن اور حفاظتی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث بچوں اور بزرگوں کی زندگیاں شدید خطرے میں ہیں۔

سردی سے تحفظ نہ ملنے پر غزہ میں اموات بڑھ سکتی ہیں: یونیسف

غزہ (یو این آئی) جنگ سے تباہ حال غزہ میں جاری شدید سرد طوفان اور بارش نے انسانی المیے کو مزید گہرا کر دیا ہے جہاں بے گھر خاندان خیموں میں رہنے پر مجبور ہیں اور

حالات دن بہ دن مزید بگڑ رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے بچوں کے ادارے یونیسف نے غزہ میں بچوں کی بگڑتی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا اور خبردار کیا کہ غزہ کے بچوں پر موسمی اثرات اور جاری انسانی بحران سنگین خطرہ بن چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارے یونیسف نے کہا کہ غزہ میں لاکھوں بچے عارضی خیموں میں رہ رہے ہیں اور شدید سردی، ناقص پناہ گاہوں اور کھانے، صحت وحفاظتی سہولتوں کی کمی کے باعث ان کی جانوں کو خطرہ لاحق ہے۔ ادارے نے خبردار کیا کہ اگر بڑے پیمانے پر موسم سرما سے بچاؤ کے اقدامات نہ کئے گے تو نومولود اور ننھے بچوں کی اموات میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ فلسطین میں یونیسف کے کمیونیکیشن چیف جوناتھن کرکس نے الجزیرہ سے گفتگو میں کہا کہ غزہ میں بچوں کے رہائشی حالات انتہائی خوفناک ہو چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بچے ایسے خیموں میں رہنے پر مجبور ہیں جو بارش کے پانی سے بھر چکے ہیں، کمبل بھیگ چکے ہیں اور بچوں کے پاس کپڑوں کے صرف ایک یا دو جوڑے ہیں، جس کے باعث انہیں خشک رکھنا تقریباً ناممکن ہو گیا ہے۔ فلسطین میں یونیسف کے کمیونیکیشن چیف نے موجودہ صورتحال کے باعث بیماریوں کے پھیلاؤ کے خطرے سے بھی خبردار کر دیا۔

امریکہ کی توہین آمیز شرائط کسی صورت قبول نہیں: ایرانی صدر

تہران (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے واشنگٹن مذاکرات جاری رکھنے کیلئے توہین آمیز شرائط پیش کر رہا ہے، جو کسی صورت قبول نہیں۔ تہران میں تقریب سے خطاب میں ایرانی صدر پزشکیان نے مزید کہا ہم نے پہلے بھی امریکہ کے ساتھ مذاکرات کیے تھے لیکن امریکہ نے جوہری تنصیبات پر حملہ کر کے مذاکرات سبوتاژ کیے۔ ایرانی صدر کا کہنا تھا کہ ہم امن چاہتے ہیں کسی کے ساتھ تصادم نہیں، کئی بار اعلان کر چکے ایٹم بم بنانے کا ارادہ نہیں رکھتے۔

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا صیہونی حکومت اور امریکہ کی دھمکیاں نفسیاتی جنگ کا حصہ ہیں، کسی سے جنگ نہیں چاہتے لیکن ممکنہ صورتحال کے لیے تیار ہیں۔ دوسری جانب وینزویلا کے ہم منصب سے ٹیلی فونک گفتگو مین ایرانی صدر نے وینزویلا کے قریب امریکی بحری بیڑے کی تعیناتی کو غیر قانونی قرار دیا۔ واضح رہے کہ یہ بیان جوہری مذاکرات کے تناظر میں سامنے آیا ہے، جہاں امریکا کی طرف سے یورینیم افزودگی، بیلسٹک میزائلوں اور دیگر امور پر سخت مطالبات کیے جا رہے ہیں، جنہیں ایران "ناقابل قبول اور ذلت آمیز" قرار دے رہا ہے۔

سعودی عرب: تبوک ریجن کے پہاڑوں میں موسم سرما کی پہلی برف باری

تبوک (یو این آئی) سعودی عرب کے تبوک ریجن کے اللوز پہاڑوں میں موسم سرما کی پہلی برف باری ہوئی ہے۔ سعودی عرب کے شمال مغربی صوبے تبوک میں موسم سرما کی پہلی برف باری ہوئی، صوبہ تبوک کی پہاڑی جبل لوز اور قریبی علاقوں نے برف کی سفید چادر اوڑھ لی۔ شدید برفباری سے تبوک کے پہاڑی علاقوں کا منظر انتہائی دل کش ہو گیا ہے، لوگ برف باری پر اسکیٹنگ کرتے رہے، حائل الجوف القصیم اور ریاض میں سردی کی شدت بڑھ گئی۔ سعودی محکمہ موسمیات کے مطابق ملک کے مختلف علاقوں میں آئندہ چوبیس گھنٹوں میں مزید برف باری کا امکان ہے۔

امریکی سینیٹ نے تاریخی دفاعی بل منظور کر لیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی سینیٹ نے ملکی تاریخ کا سب سے بڑا 901 ارب ڈالر کا دفاعی بل منظور کر لیا، بل کے حق میں 77 اور مخالفت میں 20 ووٹ آئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی دفاعی بل دستخط کے لیے صدر ٹرمپ کو بھیج دیا گیا ہے، امریکی دفاعی بجٹ میں فوجیوں کی تنخواہوں میں اضافہ، رہائش میں بہتری کا منصوبہ شامل ہے۔ 3 ہزار 86 صفحات پر مشتمل اس بل کی اہم شقوں میں یوکرین کے لیے 800 ملین ڈالر کی رقم شامل ہے، جس کے تحت آئندہ دو برسوں کے لیے ہر سال 400 ملین ڈالر یوکرین سکیورٹی اسسٹنس انیشی ایٹو کے تحت فراہم کیے جائیں گے۔ دفاعی بل کے مطابق اسرائیل کے لیے 600 ملین ڈالر مختص کیے گئے ہیں، جن میں آئرن ڈوم جیسے مشترکہ میزائل دفاعی منصوبوں کے لیے فنڈز شامل ہیں۔

اس کے علاوہ بل میں شام کے سابق صدر بشار الاسد کی حکومت کے دور میں عائد کی گئی سیزر پابندیوں کے خاتمے کی شق بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ قانون کے تحت یورپ میں امریکی افواج کی تعداد 76 ہزار سے کم کرنے سے قبل اس کے امریکی سلامتی پر ممکنہ اثرات کا باقاعدہ تجزیہ کرنا بھی پینٹاگون کے لیے لازمی قرار دیا گیا ہے۔

ٹرمپ کے سخت بیان کے بعد چین کا وینزویلا کی حمایت کا اعلان

بیجنگ (یو این آئی) چین نے وینزویلا کی کھل کر حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ بین الاقوامی معاملات میں یکطرفہ دباؤ اور غنڈہ گردی کی مخالفت کرتا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق چین کے وزیر خارجہ وانگ یی نے گزشتہ روز وینزویلا کے ہم منصب ایوان گل سے ٹیلی فونک گفتگو کے دوران وینزویلا کی حمایت کا کھل کر اعلان کیا۔

ان کا کہنا تھا کہ چین بین الاقوامی معاملات میں کسی بھی یک طرفہ دباؤ اور غنڈہ گردی کا مخالف ہے اور وینزویلا سمیت تمام ممالک کی خودمختاری اور اس کے تحفظ کے حق کی حمایت کرتا ہے۔ چینی وزارتِ خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق وانگ یی نے کہا کہ چین اور وینزویلا اسٹریٹجک شراکت دار ہیں اور باہمی اعتماد و تعاون دونوں ممالک کے دوطرفہ تعلقات کی ایک دیرینہ روایت ہے۔

اپنی گفتگو میں امریکی صدر ٹرمپ کا نام لیے بغیر وانگ یی نے واضح کیا کہ چین وینزویلا کے ساتھ اپنے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور باہمی احترام کی بنیاد پر تعاون کو فروغ دینے کے لیے تیار ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب وینزویلا کو بیرونی دباؤ اور پابندیوں کا سامنا ہے۔

روئٹرز کی رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ عالمی معاملات پر گہری نگاہ رکھنے والے سیاسی مبصرین کے مطابق چین کا یہ بیان واشنگٹن کی پالیسیوں کے تناظر میں ایک واضح سفارتی پیغام ہے، جس میں بیجنگ نے نہ صرف وینزویلا کے مؤقف کی حمایت کی بلکہ یکطرفہ امریکی اقدامات پر تنقید بھی کی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ وینزویلا میں جلد زمینی کارروائی کرنے جا رہے ہیں۔

وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ وینزویلا سے ہزاروں کی تعداد میں قاتل امریکہ آئے، تاہم سخت اقدامات کے بعد اب سمندر کے راستے منشیات کی اسمگلنگ 92 فیصد کم ہو گئی ہے۔

اس سے قبل امریکا نے پابندیوں کی خلاف ورزی کرنے پر وینزویلا کے ساحل کے قریب تیل بردار جہاز کو قبضے میں لے لیا تھا۔ خبر ایجنسی کے مطابق یہ کارروائی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو پر دباؤ بڑھانے کی مہم کا حصہ ہے، جس سے علاقائی تناؤ میں اضافہ ہو گیا ہے۔

اسرائیل اور مصر کے درمیان گیس برآمد کرنے کے تاریخی معاہدے پر دستخط

قاہرہ (یو این آئی) اسرائیل نے مصر کے ساتھ ملکی تاریخ کا سب سے بڑا گیس برآمد کرنے کا معاہدہ کیا ہے جس کی مالیت 112 بلین شیکل (34.6 بلین ڈالر) ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے بدھ کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ "اسرائیل کے پیارے شہریو، آج میں نے اسرائیل کی تاریخ کے سب سے بڑے گیس معاہدے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ معاہدہ 112 بلین شیکلز کا ہے۔ اس میں سے 58 بلین شیکل (17.98 بلین امریکی ڈالر) سرکاری خزانے میں جائیں گے۔ "ہماری سلامتی اور دیگر اہم مفادات کو یقینی بنانے کے بعد"۔ اسرائیل کے شراکت دار بھی اس معاہدے میں شامل ہیں اور انہوں نے اس معاہدے میں منظور شدہ امریکی کمپنی آئی شیوران کو مصر کی سپلائی کرنے کا معاہدہ کیا ہے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ یہ معاہدہ ایک علاقائی توانائی کی طاقت کے طور پر اسرائیل کی پوزیشن کو نمایاں طور پر مضبوط کرے گا اور خطے میں استحکام کو فروغ دے گا۔ اسرائیلی اخبار کیلکلسٹ کے مطابق، معاہدے کے ایک حصے کے طور پر، کمپنیوں کا گروپ جو اسرائیل کے سب سے بڑے گیس فیلڈ، لیواتھن کو تیار کرنے کے حقوق کا مالک ہے، مصر کو 2040 تک 130 بلین کیوبک میٹر قدرتی گیس فروخت کرے گا، جس کی مالیت تقریباً 35 بلین ڈالر ہے۔

بائیڈن پالیسیاں دوبارہ نافذ نہیں ہونے دی جائیں گی: صدر ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے قوم سے خطاب میں کہا کہ جب انھوں نے اقتدار سنبھالا تو حالات انتہائی خراب تھے لیکن آج حالات یکسر مختلف ہیں، بائیڈن پالیسیاں دوبارہ نافذ نہیں ہونے دی جائیں گی۔ امریکی صدر نے کہا کہ الیکشن کے وقت میں نے کہا تھا کہ ہمیں قانون سازی کی نہیں بلکہ نئے صدر کی ضرورت ہے، ایک سال میں جو ہم نے حاصل کیا وہ کوئی بھی حاصل نہیں کر سکا، مجھے کرپٹ نظام ختم کرنے کا بھاری مینڈیٹ ملا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کھانے پینے اور دیگر اشیا کی قیمتیں تیزی سے کم ہو رہی ہیں، میرے دور میں امریکیوں کی تنخواہوں میں اضافہ ہوا، بہت سے اقدامات ٹیرف کی وجہ سے ممکن ہوئے، کھربوں ڈالر کی سرمایہ کاری ممکن بنائی، امریکہ کو ایک بار پھر عظیم بنا رہے ہیں، امریکہ بدترین سے بہترین ہو گیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ بائیڈن انتظامیہ نے قاتلوں کو امریکہ میں داخل ہونے کی اجازت دی، غیر قانونی تارکین وطن کو کسی صورت داخل نہیں ہونے دیا جائے گا۔ امریکہ میں غیر قانونی آمد ورفت کا سلسلہ بند کر دیا ہے اور بارڈر کو محفوظ بنا دیا، منشیات کا زمین اور سمندر کے راستے آنا 94 فی صد کم ہوا۔

مردہ خانے کے منیجر کا انسانی لاشوں کے اعضاء فروخت کرنے انکشاف

پنسلوانیا (یو این آئی) امریکہ کے ہارورڈ میڈیکل اسکول کے مردہ خانے کے سابق منیجر کو انسانی لاشوں سے اعضا چرانے اور فروخت کرنے کے جرم میں 8 سال قید کی سزا سنا دی گئی ہے۔ یہ اعضا ان لاشوں سے حاصل کیے گئے تھے جنہیں طبی تحقیق کے لئے عطیہ کیا گیا تھا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی ریاست پنسلوانیا کی ایک وفاقی عدالت نے 58 سالہ سیڈرک لاج کو سنگین جرم میں سزا سنا دی ہے، سیڈرک لاج 2 دہائیوں سے زائد عرصے تک ہارورڈ میڈیکل اسکول کے مردہ خانے کا انچارج رہا، تاہم 2023 میں اسے گرفتار کر لیا گیا تھا۔ استغاثہ کے مطابق ملزم کے اقدامات نے بے شمار خاندانوں کو شدید ذہنی اذیت میں مبتلا کیا، جو یہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ ان کے پیاروں کی لاشوں کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کیا گیا۔ پراسیکیوٹرز کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ لاج نے مردہ خانہ میں موجود لاشوں سے سر، چہرے، دماغ، جلد اور ہاتھ نکال کر انہیں اپنے گھر منتقل کیا اور بعد ازاں مختلف افراد کو بیچ دیا۔ اس کی اہلیہ ڈینس لاج کو بھی اس مقدمے میں ایک سال قید کی سزا دی گئی ہے، جن پر الزام تھا کہ انہوں نے چوری شدہ انسانی لاشوں کے اعضا کی فروخت میں شوہر کی مدد کی۔ استغاثہ نے عدالت سے 10 سال قید کی زیادہ سے زیادہ سزا دینے کی درخواست کی تھی اور اس جرم کو انسانیت کو جھنجھوڑ دینے والا عمل قرار دیا۔ دوسری جانب ملزم کے وکیل نے نرمی کی اپیل کرتے ہوئے تسلیم کیا کہ اس عمل سے مرنے والوں اور ان کے پیاروں کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا۔

جرمنی نے اسرائیل کے ساتھ اربوں ڈالر میزائل سسٹم معاہدے کی منظوری دیدی

برل (یو این آئی) جرمنی نے اسرائیل کے ساتھ 3.1 بلین ڈالر کے میزائل سسٹم کے معاہدے کی منظوری دے دی۔ جرمن پارلیمنٹ نے اسرائیل سے طویل فاصلے تک مار کرنے والے ایرو تھری میزائل دفاعی نظام کی خریداری کے معاہدے میں 3 ارب 10 کروڑ ڈالر کی توسیع کی منظوری دی ہے۔ اسرائیلی وزارت دفاع کے مطابق یہ نیا معاہدہ تقریباً دو سال قبل اسرائیل اور جرمنی کے درمیان طے پانے والے ابتدائی معاہدے کا تسلسل ہے، جس کی مالیت تقریباً 3 ارب 50 کروڑ ڈالر تھی۔

نئے معاہدے کے بعد ڈیل کی مجموعی مالیت تقریباً 6 ارب 50 کروڑ ڈالر ہو گئی ہے جسے اسرائیل کی تاریخ کا سب سے بڑا دفاعی برآمدی معاہدہ قرار دیا جا رہا ہے۔ اسرائیلی وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ ایرو تھری میزائل نظام کا یہ معاہدہ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو نئی بلندیوں تک لے جائے گا۔ یاد رہے کہ جرمنی اسرائیل کو اسلحہ فراہم کرنے والے ممالک میں امریکہ کے بعد دوسرا بڑا ملک ہے۔ جرمن حکومت نے 17 نومبر کو اسرائیل کو اسلحے کی برآمدات پر عائد پابندیاں ختم کرنے کا اعلان بھی کیا تھا۔ جرمن حکومت کا کہنا تھا کہ غزہ میں مستحکم جنگ بندی اور خطے میں حالیہ سفارتی پیش رفت کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا۔

بنگلہ دیش میں ہندوستانی ہائی کمیشن پر سکیورٹی خطرہ، ویزا سینٹر کو عارضی طور پر بند کیا گیا

ڈھاکہ (یو این آئی) سینٹر فار انٹیگریٹڈ اینڈ ہولیسٹک اسٹڈیز (سی آئی ایچ ایس) نے جمعرات کو ڈھاکہ، بنگلہ دیش میں ہندوستانی ہائی کمیشن کو ملنے والی دھمکی کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے "سنگین سکیورٹی کی خلاف ورزی" اور سفارتی تعلقات پر ویانا کنونشن کی "واضح خلاف ورزی" قرار دیا۔ سی آئی ایچ ایس نے کہا کہ سفارتی مشنوں کی سلامتی اور سالمیت میزبان ملک کی اٹل ذمہ داری ہے۔ قابل اعتماد سکیورٹی خدشات کے پیش نظر احتیاطی تدابیر کے طور پر ڈھاکہ میں ہندوستان کے ویزا درخواست مرکز کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ تاہم، ہندوستانی ہائی کمیشن پوری طرح سے کام کر رہا ہے اور ہندوستانی شہریوں کو "بغیر کسی رکاوٹ" خدمات فراہم کر رہا ہے۔ ہندوستانی شہریوں کو جنہیں فوری مدد کی ضرورت ہے انہیں ہائی کمیشن کی آفیشل ویب سائٹ یا اس کی 24/7 ایمرجنسی ہیلپ لائن سے رابطہ کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

بنگلہ دیش میں سکیورٹی کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے درمیان، ہندوستان نے بدھ کے روز بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر کو نئی دہلی میں طلب کر کے ہندوستانی ہائی کمیشن کو ملنے والی دھمکیاں اور بنگلہ دیشی سیاسی رہنماؤں کی جانب سے ہندوستان مخالف بیانات پر سخت سفارتی احتجاج درج کرایا۔ خاص طور پر "کچھ انتہا پسند عناصر کی سرگرمیوں" کے حوالے سے یہ قدم ڈھاکہ میں ہندوستانی مشن کی سکیورٹی کے تعلق سے قومی دارالحکومت کی "سنگین تشویش" کی عکاسی کرتا ہے، جنہوں نے ڈھاکہ میں ہندوستانی مشن کے ارد گرد سکیورٹی صورتحال پیدا کرنے کا اعلان کیا ہے۔

ایک سرکاری بیان میں، وزارت خارجہ نے کہا کہ ہندوستان توقع کرتا ہے کہ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت اپنی سفارتی ذمہ داریوں کو مکمل دیانتداری کے ساتھ پورا کرے گی، خاص طور پر اپنی سرزمین کے اندر کام کرنے والے تمام غیر ملکی مشنوں اور پوسٹوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے حوالے سے۔

میٹنگ کے دوران ہندوستان نے بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر کو ان پیش رفتوں کے حوالے سے اپنے سنگین تحفظات سے آگاہ کیا۔ وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ہندوستان "کچھ حالیہ واقعات کے بارے میں انتہا پسند عناصر کی طرف سے گھڑے جانے والے جھوٹے بیانیے کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے۔"

ہندوستان نے اس بات پر مایوسی کا اظہار کیا کہ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے نہ تو واقعات کی جامع تحقیقات کی ہیں اور نہ ہی نئی دہلی کے ساتھ کوئی ٹھوس ثبوت شیئر کیا ہے۔

ٹرمپ انتظامیہ کا بڑا فیصلہ: افغان اسپیشل امیگرنٹ ویزا بھی معطل

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے افغانستان کی بگڑتی سیکیورٹی صورت حال کے پیشِ نظر افغان شہریوں کے لیے امیگریشن پالیسی مزید سخت کردی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کا طالبان رجیم کے دہشت گردانہ اقدامات پر سخت کریک ڈاؤن جاری ہے۔ امریکہ نے افغان اسپیشل امیگرنٹ ویزا معطل کرتے ہوئے افغان شہریوں کے لیے تمام امیگریشن چینلز بند کر دیئے ہیں۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا نیا صدارتی حکم جاری کر دیا گیا، واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق افغان نژاد کی فائرنگ کے بعد ٹرمپ انتظامیہ نے افغان شہریوں کے لئے پابندیاں سخت کردی ہیں۔

واشنگٹن پوسٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ افغانستان ان بارہ ممالک میں شامل ہے جن پر مکمل سفری پابندی ہیں جس میں مترجمین بھی شامل ہیں۔

دی واشنگٹن پوسٹ نے کہا افغان طالبان رجیم کی ریاستی سرپرستی میں دہشت گردی اب عالمی امن کے لیے خطرہ بن چکی ہے، جرمنی نے پناہ گزین پروگرام معطل کر دیا ہے، آسٹریلیا نے افغان شہریوں پر سخت پابندیاں عائد کرتے ہوئے افغان سفارت خانہ بند کرنے کا عندیہ دے دیا جبکہ برطانیہ نے شہریوں کے لیے سخت ٹریول ایڈوائزری جاری کردی ہے۔

واشنگٹن پوسٹ نے واضح کیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے یہ کریک ڈاؤن اس وقت تیز کر دیا جب افغان نژاد رحمان اللہ لاکنوال نے دو نیشنل گارڈ اہلکاروں پر فائرنگ کر کے ایک کی جان لے لی، واشنگٹن پوسٹ کے مطابق، افغان نژاد لاکنوال پر قتل، حملے اور اسلحہ کے سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں افغان نژاد کے نیشنل گارڈ اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے کے بعد ٹرمپ انتظامیہ نے تمام افغان شہریوں کی امیگریشن، شہریت اور گرین کارڈ درخواستیں معطل کر دی ہیں۔

دی واشنگٹن پوسٹ نے کہا افغان طالبان رجیم کی ریاستی سرپرستی میں جاری دہشت گردی اب عالمی امن کے لیے بھی شدید خطرہ بن چکی ہے، افغانستان میں بڑھتے ہوئے سکیورٹی خطرات کے پیش نظر

ہم نے 10 ماہ میں 8 جنگیں رکوائیں اور وہ کیا جو کوئی نہ کر سکا: امریکی صدر

لندن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ہم نے 10 ماہ میں 8 جنگیں رکوائیں اور وہ کیا جو کوئی نہ کر سکا۔ واشنگٹن میں خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ایک سال پہلے امریکہ مردہ تھا، ناکامیوں کے دہانے پر تھا لیکن ایک سال میں جو ہم نے حاصل کیا وہ کوئی حاصل نہیں کر سکا، ہم نے 10 ماہ میں 8 جنگیں رکوائیں۔ انہوں نے کہا کہ بائیڈن پالیسیاں دوبارہ نافذ ہونے نہیں دی جائیں گی، بائیڈن دور میں غیر قانونی امیگرینٹس نے نوکریاں لیں، ہماری انتظامیہ میں ساری نئی نوکریاں امریکہ میں پیدا ہونے والوں کو ملیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ انہیں کرپٹ نظام ختم کرنے کا بھاری مینڈیٹ ملا ہے، امریکہ میں غیر قانونی آمد ورفت کا سلسلہ بند کر دیا ہے۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ منشیات کا زمین اور سمندر کے راستے آنا 94 فیصد کم کر دیا ہے۔

بارشوں اور موسمی طوفانوں سے غزہ میں 55 ہزار خاندان متاثر ہو چکے: اقوام متحدہ

نیو یارک: اقوام متحدہ نے اعلان کیا ہے کہ غزہ میں حالیہ شدید بارشوں اور طوفانوں کے نتیجے میں تقریباً 55 ہزار فلسطینی خاندان متاثر ہوئے ہیں جبکہ ان کی املاک اور عارضی رہائش گاہوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔

یہ بات اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے نائب ترجمان فرحان حق نے گذشتہ روز بدھ کو نیو یارک میں اقوام متحدہ کے صدر دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران بتائی۔

فرحان حق نے کہا کہ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ انسانی امور او چا کے اندازوں کے مطابق اب تک غزہ کے مختلف علاقوں میں تقریباً 55 ہزار خاندان حالیہ بارشوں سے متاثر ہو چکے ہیں اور ان کی املاک اور پناہ گاہیں یا تو بری طرح متاثر ہوئی ہیں یا مکمل طور پر تباہ ہو گئی ہیں۔

انہوں نے مزید بتایا کہ ان طوفانوں اور بارشوں کے باعث غزہ میں بچوں کے لیے قائم درجنوں محفوظ اور دوستانہ مقامات بھی متاثر ہوئے ہیں جس کے نتیجے میں بچوں کے تحفظ سے متعلق سرگرمیاں معطل ہو گئی ہیں اور اس صورتحال نے پورے غزہ میں تقریباً 30 ہزار بچوں کو براہ راست متاثر کیا ہے۔

فرحان حق نے خبردار کیا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے مسلسل رکاوٹیں انسانی امدادی تنظیموں کی کوششوں میں حائل ہیں جو غزہ میں امدادی سرگرمیوں کو تیزی سے وسعت دینا چاہتی ہیں۔

غزہ میں گذشتہ ہفتے کے دوران دو شدید موسمی دباؤ آئے جن کے نتیجے میں 16 فلسطینی شہید ہوئے جس سے اس خطے میں زندگی کی مشکلات مزید بڑھ گئیں جو پہلے ہی قابض اسرائیل کی نسل کش جنگ کے باعث کھنڈرات میں تبدیل ہو چکا ہے۔

موسلا دھار بارشوں کے باعث تقریباً 53 ہزار خیمے زیر آب آ گئے ہیں جو انسانی تحفظ کے بنیادی معیار پر بھی پورا نہیں اترتے جبکہ اس دوران سرحدی گزرگاہوں کی مسلسل بندش اور رہائشی و ہنگامی امدادی سامان کی غزہ میں ترسیل پر پابندی برقرار ہے۔

یہ بحران اس وجہ سے بھی شدت اختیار کر گیا ہے کہ قابض اسرائیل کی حکومت سیز فائر معاہدے اور انسانی پروٹوکول کی شقوں پر عمل درآمد نہیں کر رہی بالخصوص خیموں عارضی رہائش اور موبائل گھروں کے داخلے میں رکاوٹیں ڈالی جا رہی ہیں۔

غزہ کے عوام یہ کربناک حالات ایک ایسی تباہ کن جنگ کے بعد جھیل رہے ہیں جو دو سال تک جاری رہی اور جس میں 70 ہزار سے زائد فلسطینی شہید جبکہ 171 ہزار سے زیادہ زخمی ہوئے۔ اس جنگ کے دوران غزہ کی تقریباً 90 فیصد شہری بنیادی ڈھانچہ مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہو چکا ہے۔

بارشوں اور شدید سردی سے بھاری تباہی، عمارتیں زمین بوس: انروا

غزہ: اقوام متحدہ کے فلسطینی مہاجرین کے لیے امدادی ادارے "انروا" نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ چند دنوں کے دوران غزہ میں موسلا دھار بارشوں شدید سردی اور پہلے سے تباہ شدہ عمارتوں کے منہدم ہونے کے باعث 16 فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں جن میں تین معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ "انروا" نے اس امر پر زور دیا کہ یہ کڑی موسمی صورتحال غزہ میں جاری انسانی بحران کو مزید سنگین بنا رہی ہے۔ ادارے نے شہریوں کے تحفظ اور قدرتی آفات کے اثرات کم کرنے کے لیے فوری طور پر امداد اور تعاون میں اضافے کی شدید ضرورت پر بھی زور دیا۔ اس سے قبل وزارت صحت نے اعلان کیا تھا کہ خان یونس کے جنوبی علاقے مواصی میں 29 روزہ شیر خوار بچہ سعید عابدین شدید سردی کے باعث جان کی بازی ہار گیا۔ اس واقعے کے بعد حالیہ موسمی دباؤ کے نتیجے میں ہسپتالوں تک پہنچنے والی اموات کی تعداد بڑھ کر 17 ہو گئی ہے۔ سول ڈیفنس کے ترجمان محمود بصل نے بتایا کہ گذشتہ ہفتے آنے والی موسمی لہروں کے باعث 17 شہری شہید ہوئے جن میں چار بچے شدید سردی کا شکار ہو کر جان سے گئے جبکہ دیگر شہری عمارتوں کے منہدم ہونے کے نتیجے میں جاں بحق ہوئے۔ محمود بصل نے وضاحت کی کہ کم از کم 17 رہائشی عمارتیں مکمل طور پر زمین بوس ہو چکی ہیں جبکہ 90 سے زائد عمارتوں کو خطرناک جزوی نقصان پہنچا ہے جو ہزاروں شہریوں کی جانوں کے لیے براہ راست خطرہ بن چکا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ سیلابی ریلوں اور شدید بارشوں کے باعث تقریباً 90 فیصد پناہ گاہیں زیر آب آ چکی ہیں جس کے نتیجے میں ہزاروں خاندان اپنے عارضی ٹھکانوں سے محروم ہو گئے ہیں اور ان کے کپڑے، بستر اور کمبل بھی ضائع ہو چکے ہیں جس سے ان کی انسانی تکالیف میں شدید اضافہ ہوا ہے۔

انگلینڈ میں ڈاکٹروں کی ہڑتال، 70 ہزار آپریشنز اور اپائنٹمنٹس ملتوی ہونے کا خدشہ

لندن (یو این آئی) انگلینڈ میں ڈاکٹروں کی ہڑتال کے باعث کچھ اسپتالوں کے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹس بھی عارضی طور پر بند ہو گئے۔ انگلینڈ میں ڈاکٹروں کی 5 روزہ ہڑتال کا آج دوسرا روز ہے، ڈاکٹرز کی ہڑتال کے باعث غیر ہنگامی سروسز متاثر ہوئی ہیں جب کہ کچھ اسپتالوں کے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹس بھی عارضی طور پر بند ہو گئے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹرز کی ہڑتال کی وجہ سے فلو کی شدید لہر کے باعث اسپتالوں پر دباؤ بڑھ گیا ہے اور مریضوں کو بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ ڈاکٹرز کی ہڑتال کے سبب تقریباً 70 ہزار آپریشنز اور اپائنٹمنٹس ملتوی ہونے کا خدشہ ہے۔ ادھر وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر نے ہڑتالی ڈاکٹروں کو مریضوں کو بے یار و مددگار نہ چھوڑنے کی وارننگ دے دی۔

انڈونیشیا میں سفاری پارک میں پہلی بار پانڈا کے بچے کی پیدائش

جکارتہ (یو این آئی) انڈونیشیا کے سفاری پارک میں پہلی بار پانڈا کے بچے کی پیدائش ہوئی ہے۔ انڈونیشیا کے مغربی جاوا کے علاقے میں ایک تمن سفاری نامی کنزرویشن پارک نے بچے کی پیدائش کا اعلان کیا ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ اس نر بچے کا نام 'ستریو ویراتما' رکھا گیا ہے، جس کا مطلب ہیرو ہے، اسے پیار سے سب 'ریو' بلاتے ہیں۔ اس حوالے سے انتظامیہ نے ایک تصویر اور ویڈیو بھی جاری کی ہے جس میں نوزائیدہ کو ایک انکیوبیٹر میں دیکھا جا سکتا ہے، جس نے بین الاقوامی توجہ حاصل کر لی ہے۔ بچے کی صحت سے متعلق انتظامیہ نے کہا کہ ریو کے وزن میں اضافہ ہو رہا ہے اور وہ ایک صحت مند بچہ ہے تاہم چند ہفتے ریو کو عوامی نمائش سے دور رکھا جائے گا۔ میڈیا رپورٹس میں مزید بتایا گیا ہے کہ ریو کے والدین کو 2017 میں چین کے ساتھ 10 سالہ تحفظاتی شراکت داری کے حصے کے طور پر انڈونیشیا لایا گیا تھا۔

سعودی عرب میں صنعتی شعبے کے غیر ملکی کارکنوں کی اقامہ فیس ختم کرنے کی منظوری

ریاض (یو این آئی) سعودی عرب میں کام کرنے والے غیر ملکی ملازمین سے متعلق سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے اہم منظوری دے دی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی صدارت میں سعودی کابینہ کا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں صنعتی شعبے کے غیر ملکی کارکنوں کی اقامہ فیس ختم کرنے کی منظوری دی گئی۔ یہ فیصلہ اقتصادی اور ترقیاتی امور کی کونسل کی سفارش کی بنیاد پر کیا گیا۔ یہ فیصلہ سعودی ولی عہد اور وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان کی ان کاوشوں کی عکاسی کرتا ہے جن کا مقصد قومی صنعت کو مضبوط بنانا اور بین الاقوامی سطح پر اس کی پائیداری اور مسابقت کو فروغ دینا ہے۔ صنعتی شعبے سے وابستہ غیر ملکی کارکنوں کی فیس کا خاتمہ وژن 2030 کے اہداف کے حصول کی جانب ایک اسٹریٹجک قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ اس وژن کے ذریعے ایک مضبوط، لچکدار اور مسابقتی صنعتی معیشت کی تشکیل مقصود ہے، کیونکہ صنعت کو قومی آمدنی کے ذرائع میں تیل کے بغیر معیشت کے فروغ کے لیے بنیادی ستون سمجھا جاتا ہے۔

پوتن کی مذاکرات ناکام ہونے کی صورت میں یوکرینی علاقوں پر طاقت سے قبضے کی دھمکی

ماسکو (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے مذاکرات ناکام ہونے کی صورت میں یوکرینی علاقوں پر طاقت سے قبضے کی دھمکی دیدی۔ روسی وزارت دفاع کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر پوتن نے واضح کر دیا کہ وہ یوکرین سے علاقوں کی حوالگی کے مطالبے پر کسی قسم کا سمجھوتہ کرنے کے لیے تیار نہیں، چاہے امریکہ اور یورپی ممالک امن معاہدے کے لیے دباؤ ہی کیوں نہ بڑھا دیں۔ پوتن نے یوکرین کے یورپی اتحادیوں پر شدید تنقید کی اور کہا کہ اگر مذاکرات ناکام ہوئے تو روس طاقت کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ روس سفارتی ذرائع سے تنازع کے بنیادی اسباب ختم کرنا چاہتا ہے، تاہم اگر یوکرین اور اس کے غیر ملکی حمایتی سنجیدہ مذاکرات سے انکار کرتے رہے تو روس اپنے تاریخی علاقوں کو طاقت سے آزاد کرائے گا۔ پوتن نے ان علاقوں کا حوالہ دیا جنہیں روس یوکرین سے الگ کرنے کا مطالبہ کر رہا ہے، جو اس وقت جاری امن مذاکرات میں سب سے بڑی رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔

دوسری جانب امریکہ اور یورپی ممالک جنگ کے خاتمے کے لیے سفارتی کوششیں تیز کیے ہوئے ہیں، تاہم علاقے کے مسئلے اور یوکرین کے لیے سکیورٹی ضمانتوں پر فریقین کے مؤقف میں واضح اختلاف موجود ہے۔

ادھر امریکہ میں قائم ادارے انسٹی ٹیوٹ فار دی اسٹڈی آف وار کی ایک تجزیاتی رپورٹ کے مطابق روس کی موجودہ پیش قدمی کی رفتار برقرار رہی تو وہ اگست 2027 تک یوکرین کے علاقے ڈونباس کے تمام علاقوں پر قبضہ کر لے گا۔

روسی صدر پوتن نے یورپی رہنماؤں کو خنزیر قرار دیا

ماسکو (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے یورپی رہنماؤں پر شدید تنقید کی اور انہیں "یورپ کے چھوٹے خنزیر" قرار دیا ہے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے بدھ کو روسی وزارت دفاع کے سالانہ اجلاس میں ایک جارحانہ تقریر کرتے ہوئے یورپی لیڈروں پر شدید تنقید کی اور انہیں "یورپ کے چھوٹے سور" قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ لیڈر سابق امریکی انتظامیہ کے ساتھ مل کر روسی معیشت کے خاتمے سے فائدہ اٹھانے کی امید رکھتے تھے۔ پوتن نے مغربی ممالک پر الزام عائد کیا کہ سابق امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے جان بوجھ کر یوکرین تنازع کو مسلح تصادم کی طرف دھکیلا تھا۔ انہوں نے کہا "یورپ کے چھوٹے خنزیر نے فوری طور پر سابق امریکی انتظامیہ کے کام میں شمولیت اختیار کی یہ امید کرتے ہوئے کہ وہ ہمارے ملک کے خاتمے سے منافع حاصل کریں گے۔" روسی صدر نے زور دے کر کہا کہ روس یوکرین میں اپنے علاقائی اہداف ضرور حاصل کرے گا، وہ چاہے سفارتکاری کے ذریعے ہو یا میدان جنگ میں۔ انہوں نے کہا "ہم اسے سفارتکاری کے ذریعے کرنے کو ترجیح دیں گے اور تنازع کی بنیادی وجوہات کو ختم کریں گے تاہم، اگر مخالف فریق اور اس کے غیر ملکی سرپرست سنجیدہ بات چیت سے انکار کریں تو روس اپنی تاریخی زمینوں کو فوجی ذرائع سے آزاد کرائے گا۔"

چین کے ہینان ایف ٹی پی میں خصوصی کسٹم آپریشن کا آغاز

بیجنگ (یو این آئی) چین نے جمعرات کے روز رقبے کے لحاظ سے دنیا کی سب سے بڑی بندرگاہ ہینان فری ٹریڈ پورٹ (ایف ٹی پی) میں پورے جزیرے کے لیے خصوصی کسٹم آپریشن کا آغاز کیا، جس سے بیرونی ممالک کی مصنوعات کے آزادانہ داخلے، زیرو ٹیرف کوریج کی توسیع اور کاروبار کے لیے سازگار اقدامات شامل ہیں۔

دنیا بھر میں بڑھتے ہوئے تحفظ پسندی کے منظرنامے میں، اس اقدام کو وسیع پیمانے پر آزاد تجارت کو فروغ دینے اور اعلیٰ معیاری اوپننگ اپ کو بڑھانے کے لیے چین کی جاری کوششوں میں تاریخی قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

نئے بندوبست کے تحت 30,000 مربع کلومیٹر سے زائد رقبے پر محیط جزیرے کو کسٹم کی خصوصی نگرانی والے زون کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے۔ اس سے ہینان ایف ٹی پی کی ترقی کے نئے مرحلے کی نشاندہی ہوتی ہے، جس میں مصنوعات، سرمایہ، عملہ اور ڈیٹا کے آزادانہ بہاؤ کو ممکن بنایا گیا ہے، جس میں صفر ٹیرف، ٹیکس کی قلیل شرحیں اور آسان ٹیکس نظام کا التزام ہے۔

اقوام متحدہ کا افغان سرزمین دہشت گردی کیلئے استعمال نہ ہونے کا طالبان کا دعویٰ مسترد

اسلام آباد (یو این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی ایک رپورٹ نے طالبان کے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے کہ افغان سرزمین سرحد پار دہشت گردی کے لیے استعمال نہیں ہو رہی اور اسے 'ناقابلِ اعتبار' قرار دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ہمسایہ ممالک افغانستان کو تیزی سے علاقائی عدم استحکام کا ذریعہ سمجھنے لگے ہیں۔ پاک میڈیا میں شائع خبر کے مطابق یہ جائزہ سلامتی کونسل کو پیش کی گئی تجزیاتی معاونت اور پابندیوں کی نگرانی کرنے والی ٹیم کی 16 ویں رپورٹ میں شامل ہے، جو اگست 2021 میں طالبان کی اقتدار میں واپسی کے چار سال سے زائد عرصے بعد افغانستان کی سکیورٹی صورتحال پر بڑھتی عالمی تشویش کے تناظر میں تیار کی گئی ہے۔

رپورٹ میں کہا گیا، 'ڈی فیکٹو حکام مسلسل یہ انکار کرتے ہیں کہ کسی بھی دہشت گرد گروہ کی ان کے علاقے میں موجودگی یا وہاں سے کارروائیاں ہیں۔ یہ دعویٰ قابلِ اعتبار نہیں۔' طالبان نے 2020 کے دوحہ معاہدے کے تحت یہ وعدہ کیا تھا کہ افغانستان کو دیگر ممالک کے خلاف خطرہ بننے کے لیے استعمال نہیں ہونے دیں گے۔ تاہم اگست 2021 میں اقتدار سنبھالنے کے بعد اگرچہ انہوں نے داعش خراسان کے خلاف سخت کارروائیاں کیں لیکن دیگر دہشت گرد گروہوں کے بارے میں ان کا رویہ نمایاں طور پر مختلف رہا، جیسا کہ اقوامِ متحدہ کی مختلف رپورٹس میں بتایا گیا ہے۔

تازہ رپورٹ کے مطابق، 'رکن ممالک کی ایک بڑی تعداد مسلسل یہ رپورٹ کر رہی ہے کہ داعش خراسان، تحریکِ طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی)، القاعدہ، مشرقی ترکستان اسلامک موومنٹ جسے ترکستان اسلامک پارٹی بھی کہا جاتا ہے، جماعت انصاراللہ، اتحاد المجاہدین پاکستان اور دیگر گروہ افغانستان میں موجود ہیں۔ بعض گروہوں نے افغانستان کو بیرونی حملوں کی منصوبہ بندی اور تیاری کے لیے استعمال کیا ہے یا کر رہے ہیں۔'

اقوامِ متحدہ کے مطابق القاعدہ طالبان کے ساتھ قریبی روابط برقرار رکھے ہوئے ہے اور متعدد صوبوں میں اس کی مستقل موجودگی ہے۔ اگرچہ اس کی سرگرمیاں کم نمایاں رکھی جاتی ہیں، مگر یو این مانیٹرز کے مطابق گروہ کو ایک ایسا ماحول میسر ہے جو تربیت اور تنظیم نو کی اجازت دیتا ہے۔ اس کے برعکس داعش خراسان کو طالبان کا بنیادی حریف سمجھا جاتا ہے۔ طالبان کی کارروائیوں سے اس کے علاقائی کنٹرول کو نقصان پہنچا ہے، تاہم گروہ نے لچک برقرار رکھی اور افغانستان کے اندر اور باہر حملے جاری رکھے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق علاقائی استحکام کے لیے سب سے شدید خطرہ ٹی ٹی پی ہے، جسے اقوامِ متحدہ نے طالبان کے اندر بعض عناصر کی مضبوط حمایت سے مستفید ہوتے ہوئے محفوظ افغان ٹھکانوں سے کارروائیاں کرنے والا قرار دیا ہے۔

رپورٹ میں کہا گیا، 'طالبان حکام ٹی ٹی پی کو قابو میں رکھنے میں ناکامی کی ذمہ داری سے انکار اور توجہ ہٹاتے رہتے ہیں۔ طالبان کے اندر ٹی ٹی پی کے لیے ہمدردی اور وفاداری موجود ہے۔' مزید کہا گیا، 'کچھ سینئر ارکان ٹی ٹی پی کو ایک بوجھ سمجھنے لگے ہیں جو پاکستان کے ساتھ تعلقات میں غیر ضروری خلل اور کشیدگی پیدا کر رہا ہے، جبکہ دیگر اب بھی اس کے حامی ہیں۔' پاکستان کے دباؤ پر طالبان کے اس گروہ سے تعلقات ختم کرنے کے امکان کا جائزہ لیتے ہوئے رپورٹ میں کہا گیا، 'تاریخی روابط کے پیشِ نظر طالبان کا ٹی ٹی پی کے خلاف کارروائی کرنا بعید از قیاس ہے۔'

مزید کہا گیا، 'حتیٰ کہ اگر وہ چاہیں بھی تو ممکن ہے ان میں اس کی صلاحیت نہ ہو۔'

رپورٹ کے مطابق ٹی ٹی پی نے افغان سرزمین سے پاکستان میں متعدد ہائی پروفائل حملے کیے ہیں' جس کے باعث یہ کابل اور اسلام آباد کے تعلقات کے لیے سب سے بڑا چیلنج بن چکی ہے۔

روس کا افریقی ممالک کی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کا عزم

ماسکو، (یو این آئی) روس کا کہنا ہے کہ وہ افریقی ممالک کی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے میں مدد کرے گا جبکہ اندرونی و بیرونی خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت بڑھانے کے لئے وہ پہلے ہی ان ممالک کے ساتھ تعاون کر رہا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ بات روس کے نائب وزیر خارجہ سرگئی ورشینن نے انٹرویو کے دوران کہی۔

اُن کا کہنا تھا کہ روسی فیڈریشن کے 2023 کے خارجہ پالیسی تصور میں متعین اہداف کے مطابق خصوصاً سکیورٹی معاونت کی فراہمی کے ذریعے افریقی ممالک کی خودمختاری اور آزادی کے تحفظ اور افریقی براعظم میں مسلح تنازعات کے پُرامن تصفیے اور حل میں معاونت کے تناظر میں ہم افریقی ریاستوں کی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔

روس کے نائب وزیر خارجہ سرگئی ورشینن نے کہا کہ ہم انہیں اندرونی اور بیرونی خطرات، خاص طور پر دہشت گردی سے نمٹنے کی صلاحیت پیدا کرنے میں مدد فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افریقہ کی سماجی و اقتصادی، سرمایہ کاری، بنیادی ڈھانچے اور تکنیکی ترقی کے لئے ایک پائیدار نظام تعمیر کے امکانات کا تصور بھی امن اور سلامتی کے شعبے میں براعظم کو درپیش سنگین چیلنجز کے فوری حل کے بغیر مشکل ہے۔

انہوں نے کہا کہ واقعی سنگین مسائل موجود ہیں اور افریقہ کی صورتحال پر ان کے اثرات کو کم نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ روس اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ خطے کے بحران زدہ علاقوں میں مؤثر اور دیرپا حل بنیادی طور پر اسی صورت ممکن ہے جب "افریقی اس عمل میں مرکزی کردار ادا کریں اور یہ مکمل طور پر ان کے اپنے مفادات میں ہو۔

انہوں نے مسائل خاص طور پر دہشت گردی اور انتہاپسندی، سرحد پار جرائم، اندرونی سیاسی بحران، نسلی تنازعات اور ریاستوں کے درمیان اختلافات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ خاص طور پر صحارا۔ ساحل خطے، افریقہ کے ہارن اور گریٹ لیکس کے علاقے میں صورتحال زیادہ سنگین ہے۔

متحدہ عرب امارات میں شدید بارشیں، پولیس کا الرٹ جاری

ابوظہبی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں شدید بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، اس حوالے سے پولیس نے الرٹ جاری کر دیا ہے۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اماراتی ریاست فجیرہ راس الخیمہ میں شدید بارش ہوئی، شارجہ اور دبئی کے مختلف علاقوں میں بھی ہلکی اور تیز بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ رپورٹس کے مطابق متحدہ عرب امارات میں دبئی پولیس نے بارش میں شہریوں سے احتیاط کرنے کے لیے الرٹ جاری کرتے ہوئے کہا کہ دبئی اور ابوظبی میں طوفانی بارشوں کا امکان ہے۔ دبئی پولیس کے مطابق بارش میں شہری اپنی حفاظت کو ترجیح دیں، شہری سمندر، پہاڑی علاقوں اور سیلابی علاقوں سے دور رہیں۔ بارش میں شہری گاڑی چلاتے وقت رفتار کم رکھیں۔

فرانس، وزارت داخلہ کی ویب سائٹس پر سائبر حملہ

پیرس (یو این آئی) فرانس کی وزارت داخلہ کی ویب سائٹس پر سائبر حملہ ہوا جس کے باعث حساس ڈیٹا لیک ہو گیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق فرانس کی وزارتِ داخلہ کی جانب سے اس حوالے سے تصدیق کی گئی ہے کہ سائبر حملہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں وزارت کے پیشہ ورانہ ای میل اکاؤنٹس متاثر ہوئے اور حساس سرکاری ڈیٹا تک رسائی حاصل کی گئی۔ فرانس کے وزیر داخلہ کے مطابق یہ واقعہ ابتدائی اندازوں سے کہیں زیادہ سنگین ہے۔ اب یہ واضح ہو چکا ہے کہ ڈیٹا متاثر ہوا ہے، تاہم اس کی مکمل نوعیت کا ابھی تعین نہیں ہو سکا۔ وزیر داخلہ کا کہنا ہے کہ سائبر حملے میں وزارت کے بعض پیشہ ورانہ ای میل اکاؤنٹس تک رسائی حاصل کی گئی جس کے بعد وہ متعدد اہم فائلیں دیکھنے میں کامیاب ہو گئے۔ رپورٹس کے مطابق ان فائلوں میں فوجداری ریکارڈ پروسیسنگ سسٹم اور مطلوب افراد کی فہرست (ایف پی آر) بھی شامل تھا۔

غزہ: ٹھٹھرتی رات میں ننھے محمد کی ماں کی آغوش میں جمتی ہوئی سانسیں ہمیشہ کیلئے بند

غزہ: خیمے کے ایک کونے میں بیٹھی ایمان ابوالخیر کی آنکھیں سوجی ہوئی ہیں، ہاتھ کانپ رہے ہیں اور سینے سے لگی ایک چھوٹی سی تھیلی میں اس نومولود کے کپڑے ہیں جو صرف 14 دن جی سکا۔ یہ کہانی اس دکھیاری ماں ایمان ابو الخیر کی ہے جس نے الجزیرہ کو خصوصی انٹرویو میں اپنا لہو روتا دل کھول کر رکھ دیا۔

غزہ کی یخ بستہ رات نے نہ صرف ایمان کے صرف 14 دن کے بچے کی سانسیں چھین لیں بلکہ ایک ماں سے جینے کی آخری امید بھی۔

ایمان خان یونس کے مغرب میں واقع المواسی کے پناہ گزین کیمپ میں مقیم ہیں جہاں بارش کا پانی خیموں میں جمع رہتا ہے اور سرد ہوا ٹینٹ کے ہر شگاف سے اندر گھس آتی ہے۔ 14 دن قبل ہی اس خیمے میں خوشیاں قلقاریاں لے رہی تھیں اور ننھا محمد، امید بن کر آ چکا تھا جو نہ تو بیمار تھا نہ ہی کمزور و لاغر۔

بس سردی، وہ سردی جس کے سامنے ماں کی ممتا، باپ کی بے بسی اور خیمے کا مضبوط کپڑا سب بے اثر ہو گئے تھے۔ ایمان ابوالخیر نے روتے ہوئے بتایا کہ میں نے اپنے بچے کو خود لوریاں سنا کر رات گئے سلایا تھا لیکن جب درمیانی رات جاگی تو ننھے محمد کا نازک بدن برف کی طرح ٹھنڈا تھا۔ بے بس و لاچار ماں نے مزید بتایا کہ میرا بچے کے ننھے ننھے ہاتھ و پاؤں اکڑ چکے تھے اور اجلا سفید رنگ پیلا پڑ چکا تھا۔

انھوں نے کہا کہ میرے بچے کی گرم سانسیں، ٹھٹھرتی سردی میں جم چکی تھیں۔ زندگی ننھے سے ہاتھ سے اپنا دامن آہستہ آہستہ چھڑا رہی تھی اور میں کچھ نہ کر پائی۔

ایمان کے بقول وہ رات معمول کی راتوں سے زیادہ اندھیری تھی، آسمان سے موسلا دھار بارش جاری تھی اور کسی سواری کا دور تک بھی پتا نہیں تھا۔

بچے کے غم میں سسکتی ماں نے مزید بتایا کہ محمد کے والد کسی سواری کی تلاش میں سڑک پر مارے مارے پھرتے رہے لیکن قسمت بھی ہم سے روٹھ چکی تھی۔ انھوں نے مزید کہا کہ میں خیمے میں اپنے بچے کو سینے سے لگائے کسی معجزے کی منتظر رہی۔ صبح جانوروں کو لے جانے والی گاڑی ملی اور ہم اسپتال پہنچے۔

ایمان نے روتے ہوئے بتایا کہ ڈاکٹرز کے یہ الفاظ ہم پر قہر بن کر ٹوٹے کہ "آپ نے آنے میں بہت دیر کر دی"۔ میرے محمد کی آنکھوں میں زندگی کا آخری چراغ بہت پہلے ہی بجھ چکا تھا۔

ڈاکٹروں نے ننھے پھول کے مرجھانے کی وجہ شدید سردی کے باعث جسمانی درجہ حرارت میں خطرناک کمی یعنی ہائپوتھرمیا کو بتایا۔

کل تک جس خیمے میں محمد کی پیدائش پر خوشی تھی آج وہ سناٹے سے بھرا ہے۔ دو سالہ بہن مونا کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا ہے بس وہ بار بار پوچھتی ہے "امی، میرا بھائی کہاں ہے؟

ننھی مونا کا ہر سوال ماں ایمان کے دل پر خنجر بن کر اترتا ہے۔ انھوں نے صحافی سے سوال کیا کہ ہمارے بچوں نے کون سا جرم کیا ہے؟ ہمارے بچے بموں سے مرے، بھوک سے مرے، اور اب سردی سے مر رہے ہیں۔ میرا بچہ پہلا نہیں تھا، اور شاید آخری بھی نہیں ہو گا۔ غزہ میں یہ صرف ایک بچے کی اندوہناک موت کا قصہ نہیں بلکہ یہ اسرائیلی جنگ، محاصرے اور بے حسی کا نوحہ تھا جو غزہ کے بچوں کو ایک ایک کر کے نگل رہا ہے۔

صرف رواں ماہ ہی سردی سے اپنی جانیں گنوانے والے بچوں کی تعداد چار ہو چکی ہے۔ غزہ میں خیمے، گیلا بستر، ٹھنڈی زمین اور بند راستے موت کا کنواں بن چکے ہیں اور دنیا بے حسی کی چادر اوڑھے مزے میں ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

آلودگی کی تباہ کاریاں

بڑھتی ہوئی آلودگی اور سموگ کے بحران پر سپریم کورٹ کے سخت تبصروں کا کوئی اثر نہیں ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ قومی راجدھانی اور آس پاس کے علاقوں میں آلودگی کا مسئلہ مسلسل بگڑتا جا رہا ہے اور بڑھتی سموگ کے ساتھ شاہراہوں پر حادثات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ آگرہ اور نوئیڈا کے درمیان یمنا ایکسپریس وے پر منگل کو سموگ کی وجہ سے سات بسوں اور تین کاروں کے آپس میں ٹکرانے کے بعد، اور کئی دوسرے شہروں میں ایسے ہی حادثات میں دو درجن سے زیادہ لوگوں کی جانیں گئیں، اس بات پر بحث زور پکڑ گئی ہے کہ ذمہ داری کون اٹھائے گا۔ سردی بڑھنے کے ساتھ ہی آلودگی کا بحران شدت اختیار کرتا جا رہا ہے، جس سے سیاسی بیان بازی میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ تاہم حکومت اور انتظامیہ ذمہ داری سے پہلوتہی کرتی نظر آتی ہے۔ آلودگی کا بحران جہاں موسم کا نتیجہ ہے وہیں حکومتی عدم توجہی اور لاپرواہی سے اس میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ جب کہ اس بارے میں کافی بحث ہو رہی ہے، لیکن حکومت اور انتظامیہ ضروری کارروائی کرنے میں ناکام ہے۔ دہلی دنیا کا سب سے آلودہ دارالحکومت بن گیا ہے۔ تاہم، ایسا نہیں ہے کہ دوسرے شہروں میں ہوا صاف ہو۔ ایک رپورٹ کے مطابق، اترپردیش کے نوئیڈا اور غازی آباد، بہار کے چھپرا اور حاجی پور، اتراکھنڈ کے ہریدوار اور دہرادون، اور جھارکھنڈ کے دھنباد اور بوکارو سمیت کئی شہروں کی ہوا کا معیار دہلی کی طرح آلودہ ہے۔ ملک کے بتیس سب سے زیادہ آلودہ شہروں میں سے گیارہ ہریانہ میں واقع ہیں۔ دہلی اور آس پاس کے علاقوں پر دھوئیں کی ایک موٹی تہہ لٹکی ہوئی ہے۔ حکومتی کوششیں محض اعلانات اور الزامات تک محدود نظر آتی ہیں۔ سپریم کورٹ نے حال ہی میں مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ آلودگی پر قابو پانے کی زمینی کوششیں کم ہیں۔ ہر سال، جیسے ہی موسم سرما شروع ہوتا ہے، ہوا کی سمت اور حالات میں تبدیلی آسمان پر دھوئیں کی ایک تہہ کا باعث بنتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پرالی جلانے کے بحران اور دیگر وجوہات کی وجہ سے بڑھتی ہوئی آلودگی سے پریشان سپریم کورٹ کو یہ بتانے پر مجبور کیا گیا ہے کہ آلودگی سے پاک ماحول میں رہنا عام آدمی کا بنیادی حق ہے۔ موجودہ صورتحال ایسی ہے کہ آلودگی کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو سانس کے مسائل سمیت مختلف مسائل کا سامنا ہے۔ لیکن آلودگی کو کم کرنے یا ختم کرنے کے لیے کوئی مخلصانہ ارادہ نظر نہیں آتا۔ کسانوں کی طرف سے پرالی جلانے کو اکثر آلودگی میں اضافے کا ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے۔ تاہم، حقیقت یہ ہے کہ آلودگی کے بحران کی جڑ پر پرالی جلانا ہی واحد مسئلہ نہیں ہے۔ ہمارے صارفین کے جذبات، گاڑیوں کی بھرمار، ناکافی پبلک ٹرانسپورٹ، فوسل فیول کا استعمال، غیر منصوبہ بند تعمیرات، اور کچرے کو ناکافی ٹھکانے لگانے بھی آلودگی کے بحران کی جڑ ہیں۔ جیسے جیسے بحران گہرا ہوتا ہے، کچھ پابندیاں عائد کی جاتی ہیں اور گھر سے کام جیسی ہدایات جاری کی جاتی ہیں۔ واضح طور پر، اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے، ہمیں آگ کے جلتے ہوئے کنواں کھودنے کی ذہنیت سے بچنا چاہیے۔ ہمیں طویل المدتی پالیسیوں پر عمل درآمد اور احتساب کو یقینی بنانا ہوگا۔

قرآن کی تعلیمات سے دوری خاندان میں کشیدگی کا سبب

ڈاکٹر شجاعت حسین

موجودہ دور میں اگر ہم خاندانی مسائل پر بات کریں تو شاید و باید میں کوئی ایسا گھر ہوگا جو خانہ جنگی، کشیدگی و تنازعات کا شکار نہ ہو، جس کے ساکنین باہمی اختلاف کی زد میں نہ ہوں اور بالیقین یہی خانہ جنگی اور آپس میں لڑائی جھگڑے، ہمارے گھر اور خاندان کی نشوونما فلاح و بہبود اور ترقی میں مانع ہوتے ہیں۔

اس حقیقت سے کون انکار کرسکتا ہے کہ قرآن کریم امت محمدیہ کے لیے صبح قیامت تک ہدایت کا سرچشمہ اور مشعل راہ ہے۔ یہ مقدس کتاب اللہ رب العزت کی طرف سے عطا کردہ ایک ضابطہ حیات ہے جس میں انسان کے لیے ہر پہلو پر مفصل روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس ضابطے حیات پر جس نے عمل کیا وہ دنیا و آخرت میں کامیاب و سرخرو ہوا۔

اس مقدس کتاب میں جہاں ایک طرف حلت وحرمت، پند و نصائح جیسی وہ تمام چیزیں ہیں جن پر عمل کر کے انسان ایک سچا مسلمان بن کر سرمدی سے بہرور ہوسکتا ہے تو وہیں دوسری طرف اس محکم تنزیل میں حقوق انسانی کے حوالے سے بھی بے شمار ارشادات و توجیہات ہیں جن پر انسان اگر کما حقہ گامزن ہو جائے تو وہ عدل و انصاف کا پیکر اور سماج میں ایک اعلیٰ مقام حاصل کر سرفراز ہوسکتا ہے۔

خاندان میں پائے جانے والے عام جھگڑوں، تنازعات، کشیدگی اور دوریوں کو دیکھتے ہوئے یہ ضروری ہوجاتا ہے کہ ہم جائزہ لیں کہ ہم قرآنِ مجید کی تعلیمات سے کتنے دور ہو چکے ہیں اور کتنا ان سے قریب یا وابستہ ہیں۔ آیئے قرآن کی ان تعلیمات کا مطالعہ کریں جو خاندان کے بارے میں ہیں، کیونکہ خاندان اسلامی سماجی ڈھانچے کا بنیادی ستون ہے۔ قرآن خاندان کو رحمت، باہمی احترام اور اخلاقی ذمہ داری پر قائم ایک ادارہ قرار دیتا ہے۔ قرآن کے نزدیک خاندان محض ایک حیاتیاتی یا قانونی اکائی نہیں، بلکہ ایک روحانی شراکت ہے جس میں افراد ایک دوسرے کی شخصیت، ایمان اور ہمدردی کو نکھارنے میں مدد دیتے ہیں۔ خاندانی زندگی میں پیدا ہونے والے بگاڑ کی وجوہات کو سمجھنے کے لیے نکاح، والدین اور اولاد کے تعلقات، رشتہ داروں کے حقوق، سماج و پڑوسی کے حقوق

> قرآن انسان کے کردار کو سنوارتا ہے، اس کی صفات کو نکھارتا ہے اور اس کے ذہن اور مزاج کو شعور اور ارتقا کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ قرآن بعض شخصیات کا ذکر کرتا ہے جن کی زندگیاں بچوں کے لیے دنیا اور آخرت دونوں میں نجات کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔ قرآن میں معصوم اور غیر معصوم دونوں کا ذکر ملتا ہے۔ ان اہم موضوعات میں والدین کا ذکر خاص طور پر قابلِ توجہ ہے، جن کے بارے میں خالقِ کائنات فرماتا ہے: ”تمہارے رب نے حکم دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کرو۔“ اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے ساتھ والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کو جوڑ دیا ہے۔ علماء نے لفظ ”احسان“ کے معنی نہایت خوبصورتی اور وضاحت کے ساتھ بیان کیے ہیں۔ علماء اور خطباء نے والدین کی عظمت بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی سب سے معزز مخلوق یعنی انسان کی توجہ والدین کی اہمیت کی طرف اس طرح دلائی کہ اپنے نام کے فوراً بعد والدین کا ذکر فرمایا۔ سچے رب کے بعد ”پرورش کرنے والے رب“ یعنی والدین کا ذکر آیا۔ ہمیں والدین کی قدر صرف ان کے انتقال کے بعد نہیں بلکہ ان کی زندگی میں کرنی چاہیے۔

اور وہ اقدار جن سے خاندان جڑا رہتا ہے، ان سے متعلق آیات کا جائزہ لینا ضروری ہے۔

آج کی مصروفیت زندگی میں آسان راستہ اپنایا جا رہا ہے حالانکہ وہ غیر انسانی، اخلاقی اور تہذیبی و قرآنی ہے۔ آپ دیکھیں بغیر نکاح کے ساتھ رہنا شروع کر دیا ہے جو برائی کی وجہ ہے۔

نکاح کو قرآن سکون، محبت اور مودّت پر مبنی رشتہ قرار دیتا ہے۔ قرآن میاں بیوی کے درمیان نرمی، صبر اور تعاون جیسی صفات پر زور دیتا ہے اور انہیں ایک دوسرے کی عزت اور جذباتی بھلائی کی حفاظت کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ گھریلو معاملات میں انصاف، شفافیت اور باہمی مشورے کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ والدین کے کردار کو برتری کے بجائے ذمہ داری کے طور پر بیان کیا گیا ہے، جہاں والدین سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ نرمی کے ساتھ رہنمائی کریں اور اولاد کو شکر گزاری، احترام اور خدمت کی ترغیب دی گئی ہے۔ قرآن بار بار والدین، خصوصاً بڑھاپے میں، ان کی عزت اور خدمت کا حکم دیتا ہے اور کسی بھی قسم کی سختی یا غفلت کی مذمت کرتا ہے۔

قریبی خاندان کے علاوہ، قرآن رشتہ داروں کے ساتھ تعلقات مضبوط رکھنے کی بھی تلقین کرتا ہے۔ رشتہ داروں کی مدد کرنا، مشکل وقت میں ان کا ساتھ دینا اور انصاف و ہمدردی کے ساتھ اختلافات کو حل کرنا عبادت کے درجے میں شمار کیا گیا ہے۔ یہ تحریر خاندانی زندگی میں اخلاقیات جیسے سچائی، اعتدال اور ایسے رویّوں سے اجتناب کی اہمیت پر روشنی ڈالتی ہے جو ہم آہنگی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

ان نکات کے تجزیے سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ قرآن خاندان کو ایک متوازن اور رحم دل معاشرے کی بنیاد تصور کرتا ہے۔ اس کی ہدایات جذباتی استحکام، سماجی ذمہ داری اور اخلاقی نشوونما کو فروغ دیتی ہیں، جس سے خاندانی زندگی صرف ایک ذاتی معاملہ نہیں بلکہ اجتماعی فلاح کا اہم جز بن جاتی ہے۔

ہم شروع سے اپنے بچوں کو یہ کیوں نہیں سکھاتے کہ والدین کی خدمت کو اپنے لیے اعزاز سمجھیں؟

قرآنِ مجید کی وہ آیت، جسے ہم اکثر تلاوت کرتے ہیں، آپ کے سامنے ہے:

”اور تمہارے رب نے حکم دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے پاس بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اُف تک نہ کہو، نہ انہیں جھڑکو، بلکہ ان سے نرم اور باعزت بات کرو۔“

قرآن کی عظمت، بلندی اور کمال کو پہچانیں۔ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کا عالمگیر، بے مثال اور الٰہی کلام ہے۔ یہ انسانی زندگی کے لیے مکمل رہنمائی اور طرزِ حیات کا نمونہ ہے، جس کی ہر آیت کردار سازی کا ایک سنگِ میل ہے۔ قرآن صرف تلاوت یا آواز کے اعتبار سے معجزہ نہیں بلکہ اپنے پیغام اور اندازِ بیان میں بھی معجزہ ہے۔ اس کے الفاظ میں پوشیدہ معانی کی گہرائی اسے ایک لازوال اور آفاقی معجزہ بناتی ہے۔ یہ قرآن 23 برس کے عرصے میں تاجدارِ انبیاء کے قلبِ مبارک پر نازل ہوا اور آج بھی ہدایت کا سرچشمہ ہے اور قیامت تک رہے گا۔

قرآن انسان کے کردار کو سنوارتا ہے، اس کی صفات کو نکھارتا ہے اور اس کے ذہن اور مزاج کو شعور اور ارتقا کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ قرآن بعض شخصیات کا ذکر کرتا ہے جن کی زندگیاں بچوں کے لیے دنیا اور آخرت دونوں میں نجات کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔ قرآن میں معصوم اور غیر معصوم دونوں کا ذکر ملتا ہے۔ ان اہم موضوعات میں والدین کا ذکر خاص طور پر قابلِ توجہ ہے، جن کے بارے میں خالقِ کائنات فرماتا ہے: ”تمہارے رب نے حکم دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کرو۔“ اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے ساتھ والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کو جوڑ دیا ہے۔ علماء نے لفظ ”احسان“ کے معنی نہایت خوبصورتی اور وضاحت کے ساتھ بیان کیے ہیں۔

علماء اور خطباء نے والدین کی عظمت بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی سب سے معزز مخلوق یعنی انسان کی توجہ والدین کی اہمیت کی طرف اس طرح دلائی کہ اپنے نام کے فوراً بعد والدین کا ذکر فرمایا۔ سچے رب کے بعد ”پرورش کرنے والے رب“ یعنی والدین کا ذکر آیا۔ ہمیں والدین کی قدر صرف ان کے انتقال کے بعد نہیں بلکہ ان کی زندگی میں کرنی چاہیے۔ یہ دنیا عارضی اور مختصر ہے اور ہمیں آخرکار آخرت میں حاضر ہونا ہے، اس لیے دنیا کی اس مختصر زندگی کو ایک موقع سمجھنا چاہیے۔ والدین کی خدمت کریں، دنیا میں عزت کمائیں اور اپنی آخرت کو سنواریں۔ بچوں کو چاہیے کہ وہ والدین کو عظیم نعمت سمجھیں اور ان کی خدمت کو اپنے لیے اعزاز جانیں۔

قرآنِ مجید کی آیات خاندانی زندگی سے متعلق ہیں۔ فکر، علم، حکمت اور عقل کے ساتھ یہ آیات خاندانی زندگی کے اُن پہلوؤں کو اجاگر کرتی ہیں جو پُرامن اور محبت بھرے تعلقات کی بنیاد بنتے ہیں۔ قرآن خاندان کے افراد کے باہمی برتاؤ کے بارے میں تفصیلی رہنمائی فراہم کرتا ہے، اور یہی تعلیمات ایک مضبوط اور متوازن معاشرے کی بنیاد ہیں۔ قرآن صرف قوانین پر زور نہیں دیتا بلکہ خاندان کے اندر نرمی، احترام، صبر اور ذمہ داری جیسے رویّوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

کئی آیات نکاح کو سکون اور جذباتی سہارا قرار دیتی ہیں۔ میاں بیوی کو ایک دوسرے کا لباس کہا گیا ہے، جو ایک دوسرے کی عزت کی حفاظت کرتے اور محبت و اطمینان فراہم کرتے ہیں۔ انصاف، باہمی خیال اور پُرامن طریقے سے اختلافات حل کرنے پر زور دینے والی آیات اس بات کو واضح کرتی ہیں کہ قرآن میاں بیوی کے رشتے کو مضبوط بنانا چاہتا ہے۔

قرآن کی آیات اگر بچوں کو اپنے والدین کی خدمت کرنے پر متوجہ کرتا تو وہیں والدین کو بھی ہدایت دیتا ہے کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت محبت، اچھے اخلاق اور سچی رہنمائی کے ساتھ کریں۔

آیات میں رشتہ داروں کی مدد، ان کے ساتھ احترام سے پیش آنے اور اختلاف پیدا کرنے والے اعمال سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔ خاندانی رشتوں کو مضبوط رکھنا روحانی اجر اور سماجی استحکام کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔

ان آیات کی وضاحت سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ قرآن خاندان کو ایک اخلاقی اور رحم دل معاشرے کی بنیاد سمجھتا ہے۔ اس کی تعلیمات محبت، توازن اور باہمی تعاون کو فروغ دیتی ہیں اور صحت مند اور پُرامن خاندانی زندگی کے لیے لازوال رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔

□□□

وردی، حوالہ اور انصاف کی قرأت

مولانا قاری اسحاق گورا

بعض اوقات کوئی واقعہ محض ایک خبر نہیں رہتا بلکہ وہ اپنے اندر پورے عہد کا مزاج سمیٹ لیتا ہے۔ کنوج میں ایک سرکاری تقریب کے دوران پیش آنے والا معاملہ بھی کچھ ایسا ہی ہے۔ بظاہر یہ ایک ٹریفک سب انسپکٹر کی تقریر اور اس کے بعد ہونے والی انتظامی کارروائی کا قصہ ہے، مگر درحقیقت یہ اس سوال کو پھر سے زندہ کرتا ہے جو عرصے سے ہندوستانی سماج کے ذہن میں گردش کر رہا ہے کہ کیا ہم واقعی ایک ملک، ایک قانون اور ایک جیسے انصاف کے اصول پر قائم ہیں، یا قانون کا اطلاق بھی اب شناخت دیکھ کر ہونے لگا ہے۔ ایک انٹر کالج کے پروگرام میں بیٹیوں کی تعلیم اور تحفظ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے ٹریفک سب انسپکٹر آفاق خان نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کا حوالہ دیا۔ نہ کوئی سیاسی بات تھی، نہ کسی دوسرے مذہب کے خلاف ایک لفظ، نہ کسی کو للکارنے کا انداز۔ بات اگر تھی تو اخلاق، تربیت اور سماجی ذمے داری کی۔ مگر چند گھنٹوں میں یہ تقریر سوشل میڈیا پر متنازع بنا دی گئی، کچھ تنظیموں نے اسے آئین اور سروس رولز کے خلاف قرار دیا، اور بالآخر انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے افسر کو لائن حاضر کر دیا۔

یہاں سوال تقریر کے متن سے زیادہ اس ردِعمل کا ہے۔ اگر وردی میں مذہبی حوالہ دینا واقعی آئینی جرم ہے تو پھر یہ اصول سب کے لیے یکساں کیوں نہیں؟ یہ سوال اس لیے بھی پیدا ہوتا ہے کہ حالیہ برسوں میں ایسے مناظر بارہا سامنے آئے ہیں جہاں وردی میں ملبوس اہلکار مذہبی جلوسوں، یاتراؤں اور تقریبات میں سرگرم نظر آئے، مذہبی علامات ہاتھ میں اٹھائیں، اور اس پر نہ تو آئین کو خطرہ لاحق ہوا، نہ سروس رولز کو۔ کہیں خاموشی رہی، کہیں حوصلہ افزائی، اور کہیں ترقی۔ یہ فرق محض اتفاق نہیں ہوسکتا۔ یہاں قانون کی تشریح بدل رہی ہے، اور اس کی قر؟ت بولنے والے کی شناخت سے مشروط ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ یہی وہ نکتہ ہے جہاں معاملہ ایک افسر کی سزا سے نکل کر پورے نظام کی ساکھ پر سوال بن جاتا ہے۔

ہندوستانی آئین مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا ہے، مگر ساتھ ہی ریاستی غیر جانبداری پر زور دیتا ہے۔ غیر جانبداری کا مطلب یہ نہیں کہ ریاست یا اس کا نمائندہ اخلاقی قدروں کا ذکر بھی نہ کرے، یا اپنی تہذیبی روایت سے مکمل لاتعلقی اختیار کر لے۔ غیر جانبداری کا مطلب یہ ہے کہ ریاست کسی ایک مذہب کو دوسروں پر فوقیت نہ دے، نہ ہی کسی شہری کو اس کے عقیدے کی بنیاد پر نشانہ بنائے۔ آفاق خان کی تقریر میں نہ کسی مذہب کی برتری کا دعویٰ تھا، نہ کسی دوسرے عقیدے کی نفی۔ اگر بیٹیوں کے احترام، تعلیم اور تحفظ کی بات کرنا اور اس کے لیے ایک اخلاقی مثال پیش کرنا جرم ہے تو پھر یہ سوال بھی اٹھتا ہے کہ کیا اخلاقیات اب صرف مخصوص حوالوں سے ہی قابلِ قبول رہ گئی ہیں؟ کیا ایک مسلمان افسر کا مذہبی حوالہ فوراً مشکوک ہو جاتا ہے، جب کہ دوسرے مذاہب کے حوالوں کو ثقافت اور روایت کا نام دے کر قبول کر لیا جاتا ہے؟

یہاں انتظامیہ کی عجلت بھی غور طلب ہے۔ کسی بھی جمہوری نظام میں کارروائی سے پہلے نیت، سیاق و سباق اور مقصد کو سمجھنا ضروری ہوتا ہے۔ مگر اس معاملے میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ فیصلہ پہلے ہو چکا تھا، اور تحقیق محض رسمی رہ گئی۔ اس طرزِ عمل سے یہ تاثر مضبوط ہوتا ہے کہ دباؤ کا رخ اگر طاقتور ہو تو اصول پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ دانشورانہ صحافت کا کام یہی ہے کہ وہ ہجوم کے شور میں دب جانے والے سوالات کو سامنے لائے۔ یہاں سب سے اہم سوال یہ ہے کہ کیا قانون واقعی اندھا ہے، یا وہ کچھ چہروں کو پہچاننے لگا ہے؟ اگر قانون کا ترازو ایک طرف جھکنے لگے تو پھر کمزور کا اعتماد سب سے پہلے ٹوٹتا ہے، اور جب اعتماد ٹوٹتا ہے تو ریاست اور شہری کے درمیان فاصلہ بڑھ جاتا ہے۔

یہ معاملہ صرف مسلمانوں کا نہیں، بلکہ پورے سماج کا ہے۔ آج اگر ایک مسلمان افسر کو اس کی شناخت کے سبب زیادہ کڑی نظر سے دیکھا جا رہا ہے تو کل یہی رویہ کسی اور کے لیے بھی مثال بن سکتا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ دوہرے معیار ہمیشہ عدم استحکام کو جنم دیتے ہیں۔ مسلمانوں کے لیے بھی اس واقعے میں ایک پیغام ہے۔ اشتعال، تلخی اور فوری ردِعمل مسئلے کو مزید الجھا دیتے ہیں۔ آئینی دائرے میں رہ کر، دلیل اور وقار کے ساتھ بات رکھنا ہی وہ راستہ ہے جو دیرپا اثر چھوڑتا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہمیں یہی سبق دیتی ہے کہ حکمت، صبر اور اخلاقی استقامت ہی اصل قوت ہیں۔

ریاستیں واقعات سے نہیں، ان پر اختیار کیے گئے رویّوں سے پہچانی جاتی ہیں۔ کنوج کا یہ معاملہ بھی اپنی نوعیت میں شاید غیر معمولی نہ ہو، مگر اس پر جو طرزِ عمل سامنے آیا، وہ غیر معمولی سوالات کو جنم دیتا ہے۔ اصل مسئلہ کسی ایک افسر کی تقریر یا اس کے خلاف کی گئی کارروائی نہیں، بلکہ وہ ذہنیت ہے جو طے کرتی ہے کہ کس کا عمل برداشت کے دائرے میں آئے گا اور کس کا حوالہ اچانک آئینی خطرہ بن جائے گا۔ جمہوری نظام میں قانون کی سب سے بڑی طاقت اس کی غیر جانبداری ہوتی ہے۔ جب قانون کا اطلاق یکساں ہو تو اختلاف بھی قابلِ قبول رہتا ہے، مگر جب فیصلوں میں شناخت شامل ہو جائے تو قانون اپنی اخلاقی برتری کھونے لگتا ہے۔ آج اگر یہ تاثر مضبوط ہو رہا ہے کہ ایک مخصوص طبقے کی بات کو پہلے شک کی نظر سے دیکھا جاتا ہے، تو یہ تاثر خود ریاست کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ کیونکہ اعتماد ٹوٹنے کے بعد محض وضاحتوں سے بحال نہیں ہوتا۔

یہ بات بھی تسلیم کرنی ہوگی کہ ریاستی عہدہ ایک ذمے داری ہے، اور ذمے داری احتیاط مانگتی ہے۔ مگر احتیاط اور خوف میں فرق ہوتا ہے۔ اگر احتیاط کے نام پر کسی شہری کو اس کی تہذیبی اور اخلاقی زبان سے محروم کر دیا جائے، تو یہ غیر جانبداری نہیں بلکہ خاموش جبر کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ ایسی غیر جانبداری، جو صرف کمزور سے مطالبہ کرے اور طاقتور کے سامنے خاموش رہے، دراصل انصاف کی نفی ہوتی ہے۔

کنوج کے واقعے میں انتظامیہ کی جلد بازی اس احساس کو تقویت دیتی ہے کہ فیصلے اصولوں سے زیادہ دباؤ کے تحت ہو رہے ہیں۔ جب کارروائی سے پہلے وضاحت کا دروازہ بند کر دیا جائے تو انصاف کا تصور محض ایک رسمی عمل بن کر رہ جاتا ہے۔ ایک مضبوط ریاست وہ ہوتی ہے جو شور سے نہیں، دلیل سے فیصلے کرے؛ جو احتجاج دیکھ کر نہیں، حقیقت جان کر قدم اٹھائے۔ مسلمانوں کے لیے اس واقعے میں ایک سنجیدہ پیغام بھی پوشیدہ ہے۔ اشتعال، غصہ اور فوری ردِعمل وقتی جذبات کو تو مطمئن کر سکتے ہیں، مگر وہ فضا کو مزید مکدر کر دیتے ہیں۔ ایسے مواقع پر سب سے بڑی ضرورت وقار، تحمل اور آئینی راستوں پر اعتماد کی ہوتی ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ جب کسی طبقے نے اخلاقی برتری برقرار رکھی، تو وقت نے اس کے موقف کو خود مضبوط کیا۔ اکثریتی سماج کے لیے بھی یہ لمحہ غور و فکر کا ہے۔ طاقت کا اصل امتحان یہی ہوتا ہے کہ وہ اختلاف کے ساتھ کیسا برتاؤ کرتی ہے۔ اگر اکثریت اپنے طرزِ عمل کو آئین کے کٹہرے میں کھڑا کرنے کے لیے تیار نہ ہو، تو جمہوریت محض عددی غلبہ بن کر رہ جاتی ہے۔ اور عددی غلبہ کبھی دیرپا امن کی ضمانت نہیں بن سکا۔ ریاستی اداروں کی ساکھ اسی دن مضبوط ہوگی جب وہ یہ احساس دلائیں گے کہ قانون واقعی سب کے لیے برابر ہے، اور اس کی تشریح کسی خاص نظریے یا دباؤ کے تابع نہیں۔ وردی کا احترام تبھی باقی رہتا ہے جب وہ سب کو ایک ہی نظر سے دیکھے۔ اگر وردی بھی سماجی تقسیم کا عکس بن جائے تو پھر مسئلہ کسی ایک افسر کا نہیں رہتا، پورا نظام سوال کے دائرے میں آ جاتا ہے۔

آخرکار بات اسی بنیادی سوال پر آ کر ٹھہر جاتی ہے کہ ہم کیسا سماج تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ ایک ایسا سماج جہاں الفاظ بولنے والے کی شناخت سے معنی پائیں، یا ایک ایسا سماج جہاں الفاظ کو ان کے مقصد اور اثر کے مطابق پرکھا جائے۔ اگر ہم واقعی ایک جمہوری، تکثیری اور منصفانہ ہندوستان کے خواہاں ہیں تو ہمیں قانون کو نعروں سے نکال کر عمل میں لانا ہوگا۔ یہ مضمون کسی ایک فریق کے حق یا مخالفت میں نہیں، بلکہ اس اصول کے حق میں ہے جس پر اس ملک کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ اصول یہ کہ انصاف نظر بھی آئے، اور محسوس بھی ہو۔ کیونکہ جب انصاف صرف فائلوں میں رہ جائے اور عوامی شعور میں اس کی گونج نہ ہو، تو ریاست مضبوط نہیں، محض سخت ہو جاتی ہے۔ اور سخت ریاستیں تاریخ میں زیادہ دیر تک قائم نہیں رہتیں۔

□□□

آخر آسمان چھوتی قیمتیں کب رکیں گی

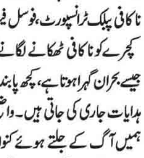

سرفراز احمد قاسمی

ملک میں مہنگائی اور بے روزگاری کا شور صرف بازاروں تک محدود نہیں رہا، اب یہ ہر چولہے، ہر باورچی خانے اور ہر خالی جیب سے اٹھتا دھواں بن چکا ہے، حکومت کے اعداد و شمار کچھ بھی کہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ عام آدمی کی زندگی روز بروز مہنگی اور امیدیں، دن بدن سستی ہوتی جا رہی ہیں، صابن سے لے کر سبزی تک، کرائے سے لے کر کھانے کے تیل تک سب کچھ اوپر جا رہا ہے، سوائے عوام کی قوت خرید کے، رہی سہی کسر اس ایندھن اور مہنگائی نے پوری کر دی، جسے خود ریزرو بینک نے قیمتوں میں اضافے کا مرکزی ولن قرار دیا ہے، گزشتہ سال کے دوران پکانے والی گیس کی قیمت میں 950 روپے فی سلنڈر اضافہ ہوا، انتخابات سے قبل 100 روپے کی عارضی رعایت دی گئی مگر اپریل میں دوبارہ 50 روپے کا اضافہ کر کے عوامی ریلیف کا سب خواب چکنا چور کر دیا گیا، کولکاتہ میں گیس کی قیمت اب 879 روپے فی سلنڈر ہے یعنی ایک متوسط گھرانے کی خطیر رقم صرف چولہے کے نیچے جلنے والی آگ میں تحلیل ہو رہی ہے اور جب ایندھن مہنگا ہوتو بازار کی ہر چیز آگ پکڑ لیتی ہے مگر یہاں المیہ یہ ہے کہ حکومت نے قیمتوں کے کنٹرول، جی ایس ٹی میں کمی اور افراط زر کے گھٹنے کے دعوؤں سے ایک ایسا افسانہ تراشا ہے جس کا زمین پر کوئی وجود نہیں ہے، سوال یہ ہے کہ آخر آسمان چھوتی قیمتیں کب رکیں گی؟ اور کیا واقعی مودی حکومت کے دعوے کے مطابق قیمتوں پر قابو پا لیا گیا ہے؟ ملک کے اقتصادی افق پر رواں سہ ماہی میں بھی جو تصویر ابھری ہے وہ عام آدمی کی زندگی پر بڑھتے معاشی دباؤ اور حکومتی دعوؤں کے درمیان گہری خلیج کو آشکار کرتی ہے، معروف ایف ایم سی جی کمپنیوں، ہندوستانی یونی لیور، گودریج کنزیومر پراڈکٹس، ماریکو، آئی ٹی سی، ٹاٹا کنزیومرز پروڈکٹس اور ڈابر سبھی نے ستمبر کی سہ ماہی میں منافع کے گرتے مارجن، بلند ان پٹ لاگت اور خوراک کے افراط زر کی پرچھائیوں کی شکایت کی ہے، خوراک ایندھن، پام آئیل، کافی، کوکو جیسے اجناس کی قیمتوں نے منڈیوں کو ہلا ڈالا اور شہری کھپت کی رفتار کو زبردست جھٹکا لگا ہے، نیسلے انڈیا کے سربراہ سریش نارائن نے تو صاف کہا کہ درمیانی طبقہ بری طرح دباؤ میں ہے، وہ طبقہ جو کبھی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کہلاتا تھا اب اپنی ریڑھ سیدھی رکھنے کے قابل نہیں رہا۔ خوراک کی افراط زر نے گھریلو بجٹ کے پرخچے اڑا دیے ہیں، فوڈ اینڈ بیوریجز سیکٹر کی ترقی جو کبھی دوہرے ہندسوں میں تھی، اب محض 1.5 تا دو فیصد پر اٹکی ہوئی ہے، حکومت کا دعویٰ ہے کہ ستمبر میں قیمتوں میں اضافے کی شرح کم ہو کر 5 فیصد رہ گئی، اعداد کہہ رہے ہیں کہ افراط زر 2017 کے بعد کی نچلی ترین سطح پر ہے لیکن محلے کی دکانیں، سبزی فروش اور چھوٹے بازار اس کہانی کو نہیں جانتے، نہ دال نہ پھل، نہ دودھ، نہ مچھلی کسی نے بھی گرانی کے اس بوجھ سے رعایت نہیں پائی، عام آدمی آج بھی بازار میں سبزی تولتے وقت دکاندار سے الجھتا ہے، آٹے کے تھیلے کی قیمت پر چونکتا ہے اور گیس کے بل کو دیکھ کر سوچتا ہے کہ وہ اگلے ماہ بجلی کا بل کیسے بھرے گا؟ اعداد کا تلخ حسن یہی ہے کہ وہ کبھی جھوٹ نہیں بولتے لیکن انہیں پیش کرنے والے اکثر سچ چھپا لیتے ہیں، جب حکومت یہ کہتی ہے کہ مہنگائی کم ہو رہی ہے تو شاید اس کا اشارہ ایک خاص اشاریہ کی طرف ہوتا ہے مگر عام شہری کے لیے مہنگائی اس گیس سلنڈر، اس تیل کی بوتل اور اس پاؤ دودھ اور سبزی کے دام میں چھپی ہے، جواب اس کے ہاتھ سے پھسل رہی ہے، افراط زر کا نچوڑ وہ محرومی ہے جو بازار کی چمک کے نیچے سوختہ خوابوں کی مانند سلگ رہی ہے اور حکومت کے رعایتی وعدے خوشنما نعرے بن کر عوام کی زخم خوردہ جیب پر نمک چھڑک رہے ہیں، صحت تعلیم، رہائش، صابن، تیل، شیمپو اور زیورات، ہر ضرورت اپنے عروج قیمت پر ہے، سونا اور چاندی جنہیں روایتی طور پر خوشحالی کی علامت سمجھا جاتا تھا اب صرف خواب بن کر رہ گئے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ قیمتوں کی یہ آگ صرف منڈیوں میں نہیں جل رہی، یہ عوام کے صبر، امید اور مستقبل کو بھسم کر رہی ہے، یہ وہ تلخ حقیقت ہے جو جی ایس ٹی سیونگ فیسٹیول جیسے نعرے کو طنز بنا دیتا ہے، معیشت کی اصل کامیابی جی ڈی پی کی شرح میں نہیں، چولہے کی آنچ میں دیکھی جاتی ہے وہ آج مدھم نہیں بلکہ مہنگائی کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہے، ایف ایم سی جی کمپنیاں اگر اپنے مارجن بچانے کے لیے قیمتیں بڑھا رہی ہیں تو عوام کے پاس اپنی زندگی کا مارجن ختم ہو چکا ہے جو یقیناً تشویش ناک ہے۔

کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے پچھلے دنوں پارٹی کی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ سے پہلے ایک بار پھر مہنگائی اور ووٹ چوری کا معاملہ اٹھایا، انہوں نے اسے بے روزگاری سے جوڑتے ہوئے کہا کہ یہ آزاد ہندوستان کی تاریخ کا سب سے بڑا بحران ہے، ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں راہل گاندھی نے کہا ہندوستان میں نوجوانوں کو درپیش سب سے بڑا مسئلہ بے روزگاری ہے اور اس کا براہ راست تعلق ووٹ چوری سے ہے، جب کوئی حکومت عوام کا اعتماد جیت کر نہیں بلکہ چوری کر کے الیکشن جیتتی ہے تو اسے نوکریاں فراہم کرنے بھرتی کے عمل کو بہتر بنانے یا نوجوانوں کے خوابوں کی حفاظت سے کوئی سروکار نہیں ہوتا، وزیراعظم نریندر مودی اور بی جے پی پر نوجوانوں کے مستقبل سے کھیلنے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بے روزگاری اس وقت بلند ترین سطح پر ہے، ملازمتیں مسلسل کم ہو رہی ہیں اور بھرتی کے عمل کو پیپر لیک اور بدعنوانی نے تباہ کر دیا ہے، انہوں نے کہا ملک کے نوجوان سخت محنت کر رہے ہیں اور خواب دیکھ رہے ہیں لیکن مودی صرف اپنی عوامی رابطہ مہم، مشہور شخصیات کی حمایت اور عرب پتیوں کے منافع میں مصروف ہیں، کانگریس کے جے رام رمیش نے ایک بیان میں کہا کہ میڈیا میں حال ہی میں کچھ تشویش ناک انکشافات سامنے آئے ہیں جن سے یہ پتہ چلتا ہے کہ حکومت نے ایل آئی سی اور اس کے 30 کروڑ بیمہ ہولڈرز کی رقم کا منظم انداز میں غلط استعمال کر کے اڈانی کو فائدہ پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک اندرونی دستاویز کے مطابق سرکاری حکام نے گزشتہ مئی میں ایک تجویز تیار کی اور اسے آگے بڑھایا، جس کے تحت ایل آئی سی کی تقریباً 34 ہزار کروڑ روپے رقم اڈانی گروپ کی مختلف کمپنیوں میں لگائی گئی، رپورٹ کے مطابق اس کا مقصد اڈانی گروپ پر اعتماد کا اظہار کرنا اور دیگر سرمایہ کاروں کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنا تھا، کانگریس نے سوال اٹھایا کہ آخر وزارت خزانہ اور نیتی ایوگ کے حکام پر کس کا دباؤ تھا؟ جسکے تحت انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ ان کا کام ایک ایسی نجی کمپنی کو بچانا ہے جو سنگین مجرمانہ الزامات کی وجہ سے مالی بحران کا شکار ہے، انھیں فہرست بند کمپنی ایل آئی سی کو سرمایہ کاری کرنے کی ہدایت دینے کا حق کس نے دیا؟ کیا یہ موبائل فون بینکنگ جیسا ہی معاملہ نہیں ہے؟ رمیش نے صنعت کار اڈانی کے بارے میں تفصیل سے بتایا کہ جب 21 ستمبر 2024 کو گوتم اڈانی اور ان کے ساتھیوں پر امریکہ میں فرد جرم عائد کی گئی تو صرف چار گھنٹے کی ٹریڈنگ میں ہی ایل آئی سی کو 920 ارب ڈالر یعنی 7850 کروڑ ڈالر کا بڑا نقصان ہوا، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عوامی سرمایے کو من پسند کارپوریٹ گھرانوں پر لٹانے کی کتنی بڑی قیمت ادا کرنا پڑتی ہے، اڈانی پر ہندوستان میں مہنگے سولار انرجی ٹھیکے حاصل کرنے کے لیے دو ہزار کروڑ روپے کی رشوت اسکیم بنانے کا الزام ہے۔

ہندوستان میں بدعنوانیوں کے تدارک کے ذمہ دار ادارہ لوک پال کی جانب سے مہنگی بی ایم ڈبلیو گاڑیوں کی خریداری کے معاملے میں کانگریس نے سخت تنقید کرتے ہوئے استفسار کیا کہ آخر لوک پال کو ان مہنگی گاڑیوں کی کیا ضرورت پڑ گئی؟ سپریم کورٹ کے جج بھی اتنی مہنگی گاڑیوں میں سفر نہیں کرتے، پھر صدر نشیں لوک پال اور 6 ارکان کو بی ایم ڈبلیو کاروں کی کیا ضرورت ہے؟ حالیہ دنوں میں لوک پال نے ایک 7 بی ایم ڈبلیو کاریں خریدنے کے لیے ٹینڈر جاری کیا ہے جس کی مجموعی قیمت پانچ کروڑ روپے ہے، اس پر کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے میڈیا سے گفتگو کے دوران کہا کہ لوک پال اب لوک پال نہیں رہا بلکہ یہ شوق پال بن گیا ہے، انا ہزارے، اروند کیجریوال، انڈیا اگینسٹ کرپشن اور آر ایس ایس کی جانب سے غلط تشہیر کر کے منموہن سنگھ حکومت کے خلاف ایک جھوٹی کہانی گڑھی گئی تھی اور اب لوک پال کی سچائی عوام کے سامنے ہے۔ (جاری)

انس الشریف کی شہادت پر جرمن اخبار بلد کی غیر پیشہ ورانہ صحافت پر باضابطہ سرزنش

غزہ: جرمن پریس کونسل نے جرمن اخبار بیلد کی ویب سائٹ کو باضابطہ طور پر سرزنش جاری کی ہے، یہ اقدام فلسطینی صحافی اور الجزیرہ چینل کے نامہ نگار انس الشریف کی شہادت سے متعلق غیر پیشہ ورانہ اور گمراہ کن کوریج کے باعث اٹھایا گیا۔ کونسل کے مطابق شائع شدہ مواد صحافتی اخلاقیات کی سنگین خلاف ورزی، تحقیق اور درستگی کے پیشہ ورانہ بنیادی فرض سے کھلی روگردانی کے مترادف ہے۔

یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب کونسل کو گذشتہ اگست میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے خلاف 328 اجتماعی شکایات موصول ہوئیں۔ مذکورہ رپورٹ کا عنوان "غزہ میں صحافی کے بھیس میں دہشت گرد قتل" کا عنوان دیا گیا۔ جس میں قابض اسرائیل کی فوجی روایت کو من وعن اپنایا گیا اور یہ دعویٰ کیا گیا کہ انس الشریف اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" سے وابستہ ایک سیل کے کمانڈر تھے۔ شکایات کمیٹی نے واضح کیا کہ اخبار کی ادارتی ٹیم ان الزامات کے حق میں کوئی ٹھوس اور معروضی ثبوت فراہم کرنے میں ناکام رہی، جس کے نتیجے میں شدید عوامی تنقید نے جنم لیا، بعد ازاں اخبار کو رپورٹ کا عنوان تبدیل کرنا پڑا۔

جرمن پریس کونسل کی شکایات کمیٹی نے متفقہ طور پر قرار دیا کہ یہ کوریج صحافتی اخلاقیات کی صریح پامالی ہے، جو ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل دو کے منافی ہے، جبکہ اسی ضابطے کے آرٹیکل نو کے تحت یہ ایک صحافی کی ذاتی عزت و وقار پر بھی سنگین حملہ شمار ہوتا ہے۔ خلاف ورزیوں کی سنگینی کے پیش نظر کونسل نے اخبار کو باضابطہ سرزنش کا نشانہ بنانے کا فیصلہ کیا، جو کسی بھی میڈیا ادارے کے خلاف اختیار کیا جانے والا سب سے سخت تادیبی اقدام ہے۔

دوسری جانب کمیٹی نے نشاندہی کی کہ بعض دیگر صحافتی رپورٹس جن کے عنوانات اس نوعیت کے تھے کہ قابض اسرائیل غزہ میں نامہ نگار کو قتل کرتا ہے، صحافی یا دہشت گرد؟، صحافتی ضابطے کی خلاف ورزی کے زمرے میں نہیں آتیں کیونکہ ان میں الزامات کو حقائق کے طور پر پیش کرنے کے بجائے محض نقل کیا گیا تھا۔

جرمن پریس کونسل نے اس موقع پر اس امر پر زور دیا کہ وہ جرمن میڈیا کی پیشہ ورانہ حدود کی نگرانی کرنے والا سرکاری ادارہ ہے اور اس کے تمام فیصلے صرف اور صرف صحافتی ضابطہ اخلاق میں درج اصولوں کی بنیاد پر ہوتے ہیں، جن کا سیاست یا ذاتی رجحانات سے کوئی تعلق نہیں۔

واضح رہے کہ انس الشریف سنہ 1996ء میں شمالی غزہ کے جبالیہ پناہ گزین کیمپ میں پیدا ہوئے۔ وہ قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ پر مسلط کی گئی جارحیت کے دوران الجزیرہ چینل کے نامہ نگار کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے اور مسلسل دھمکیوں کے باوجود میدان عمل میں رہتے ہوئے قتل عام اور انسانی المیے کی تصویر دنیا کے سامنے لاتے رہے۔

انس الشریف سنہ 10 اگست 2025ء کو اس وقت شہید ہوئے جب غزہ شہر میں الشفاء ہسپتال کے قریب صحافیوں کے خیمے کو براہ راست نشانہ بنایا گیا۔ یہ حملہ عالمی سطح پر شدید مذمت کا باعث بنا۔ الجزیرہ نیٹ ورک نے ان کی شہادت کو آزادی صحافت پر دانستہ اور کھلا حملہ قرار دیتے ہوئے اس سفاکانہ جرم کی بھرپور مذمت کی۔

ہنگامہ آرائی کے درمیان بالآخر لوک سبھا میں 'وی بی۔ جی رام جی' بل منظور، اپوزیشن کا احتجاج

اپوزیشن نے منریگا اسکیم کا نام بدلنے والے بل کی کاپیاں پھاڑیں، نعرے بازی کی، جس کے بعد ایوان کی کارروائی کل تک ملتوی کردی گئی

نئی دہلی: (ایجنسی) شدید ہنگامہ آرائی اور اپوزیشن کے احتجاج کے درمیان لوک سبھا میں منریگا اسکیم کا نام بدلنے والا 'وی بی۔ جی رام جی' (وکست بھارت-گارنٹی فار روزگار اینڈ آجیویکا مشن-گرامین) بل منظور کرلیا گیا۔ بل پر طویل بحث کے بعد ووٹنگ ہوئی، تاہم اس دوران ایوان میں غیر معمولی شور شرابہ دیکھنے کو ملا۔ اپوزیشن ارکان نے حکومت پر گاندھی کے نام کو جان بوجھ کر ہٹانے کا الزام لگایا اور احتجاجاً بل کی کاپیاں پھاڑ کر ایوان میں اچھال دیں، جس کے بعد لوک سبھا کی کارروائی کل تک کیلئے ملتوی کردی گئی۔ ایوان میں جب مرکزی دیہی ترقیات کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان بل پر اٹھائے گئے سوالات کے جواب کے لیے کھڑے ہوئے تو اپوزیشن کے ارکان ویل میں آگئے اور نعرے بازی شروع کردی۔ ہنگامہ بڑھنے پر اسپیکر نے نظم وضبط قائم رکھنے کی اپیل کی مگر صورت حال قابو میں نہ آسکی اور آخرکار کارروائی ملتوی کرنی پڑی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ وی بی۔ جی رام جی بل کے ذریعے دیہی روزگار کے نظام کو زیادہ موثر، شفاف اور نتائج پر مبنی بنایا جائے گا، جبکہ اپوزیشن کا الزام ہے کہ نام کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ اسکیم کی روح اور حقوقی نوعیت کو کمزور کیا جا رہا ہے۔ اپوزیشن کے مطابق منریگا ایک مانگ پر مبنی حق ہے اور مجوزہ تبدیلیاں غریبوں، پسماندہ طبقات اور دلتوں کے مفادات کے خلاف ہیں۔

اپوزیشن کا پارلیمنٹ سے سڑک تک جدوجہد کا اعلان

نئی دہلی: (ایجنسی) منریگا کی جگہ وکست بھارت گارنٹی فار روزگار اینڈ آجیویکا مشن (گرامین) بل لائے جانے کے خلاف جمعرات کو پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں اپوزیشن جماعتوں نے زبردست احتجاج کیا۔ کانگریس صدر کھڑگے نے اعلان کیا کہ اس فیصلے کے خلاف جدوجہد پارلیمنٹ سے سڑک تک جاری رہے گی۔ اس احتجاج میں کانگریس کی سینئر رہنما سونیا گاندھی، پرینکا گاندھی، کے سی وینوگوپال، ڈی ایم کے کی کنی موزی، ٹی آر بالو، اے راجہ، آئی یو ایم ایل کے ای ٹی محمد بشیر، شیوسینا (یو بی ٹی) کے اروند ساونت سمیت متعدد اپوزیشن رہنما شریک ہوئے۔

اس سے قبل بل کے خلاف اپوزیشن جماعتوں نے پارلیمنٹ ہاؤس میں مارچ بھی نکالا تھا۔ اس احتجاج میں شامل رہنماؤں نے سوال اٹھایا کہ آخر حکومت کو گاندھی کے نام سے کیا اعتراض ہے۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ محض نام بدلنے کا معاملہ نہیں بلکہ کام کے حق کو محدود کرنے کی کوشش ہے۔ ان کے مطابق اگر اسکیم کی مانگ پر مبنی نوعیت ختم کی گئی تو حکومت کام دینے سے انکار کر کے یہ دعویٰ کر سکے گی کہ کوئی مانگ موجود نہیں۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے کہا کہ منریگا نے غریبوں کو براہ راست فائدہ پہنچایا ہے مگر حکومت اس کی جگہ محض نام بدلنے پر توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اصل مسائل کو نظر انداز کر کے نمائشی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ کانگریس رہنما دگ وجے سنگھ نے کہا کہ بی جے پی تاریخی طور پر گاندھی کے نظریات کی مخالف رہی ہے، اسی لیے نام بدلنے کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔

دیگر اپوزیشن ارکان نے بھی مرکز پر سخت تنقید کی۔ ان کا کہنا تھا کہ مرکز کی مالی شراکت میں کمی سے ریاستوں پر بوجھ بڑھے گا اور مجوزہ ترامیم سے مزدوروں کو نقصان پہنچے گا۔ اپوزیشن نے یہ بھی الزام لگایا کہ حکومت توجہ ہٹانے کے لیے متنازع تبدیلیاں لا رہی ہے، جبکہ زمینی مسائل جوں کے توں ہیں۔

ہنگامے کے بعد ایوان کی کارروائی ملتوی ہونے سے قانون سازی کا عمل رک گیا، تاہم حکومت نے واضح کیا ہے کہ وہ آئندہ دنوں میں بھی بل کے حق میں اپنا موقف مضبوطی سے پیش کرے گی۔

کرناٹک اسمبلی نے بی جے پی کی مخالفت کے باوجود 'ہیٹ اسپیچ' بل پاس کیا

بل میں سات سال تک قید اور ایک لاکھ روپے تک جرمانے کی گنجائش ہے

بیلگاوی: (ایجنسی) اپوزیشن بی جے پی اور جے ڈی ایس کی سخت مخالفت کے باوجود، کانگریس حکومت نے جمعرات کو بیلگاوی میں کرناٹک قانون ساز اسمبلی کے جاری سرمائی اجلاس کے دوران کرناٹک نفرت انگیز تقریر بل پاس کیا۔ بل کے پاس ہوتے ہی ایوان میں زبردست ہنگامہ آرائی ہوئی۔ نفرت انگیز تقریر اور نفرت انگیز جرائم (روک تھام) بل، ملک میں اس طرح کا پہلا قانون ہے، جس میں سات سال تک کی قید اور ایک لاکھ روپے تک کے جرمانے کی گنجائش ہے۔ اسے بی جے پی ایم ایل ایز کی مخالفت اور احتجاج کے درمیان منظور کیا گیا۔ یہ بل وزیر داخلہ جی پرمیشورا نے ایوان میں پیش کیا تھا۔ وزیر نے کہا کہ بار بار مجرموں کی 10 سال قید کی سزا کو کم کر کے سات سال کر دیا گیا ہے۔ بل کیا کہتا ہے؟ بل کے مطابق نفرت انگیز جرائم کی تعریف نفرت انگیز تقریر کے ابلاغ سے کی گئی ہے۔ اس میں کسی بھی ایسے مواد کی تخلیق، اشاعت، پھیلاؤ، یا فروغ شامل ہے جس سے معاشرے میں بدامنی، دشمنی یا نفرت کو فروغ دینے کا امکان ہو۔ اس بل میں مواصلت کا مطلب عوام میں کیا جانے والا کوئی بھی اظہار ہے، چاہے زبانی ہو یا پرنٹ یا اشاعت میں، الیکٹرانک میڈیا پر یا کسی اور طریقے سے، جو نفرت انگیز تقریر ہے۔ بحث کے دوران شہری ترقیات کے وزیر بیرا تھی سریش نے کہا کہ ساحلی کرناٹک نفرت انگیز تقاریر اور نفرت انگیز جرائم کی وجہ سے جل رہا ہے۔ علاقے کے بی جے پی ایم ایل اے نے اس پر اعتراض کیا اور پھر ایوان کے کنویں میں گھس گئے۔ دیگر بی جے پی ایم ایل ایز نے اس کی پیروی کی اور کرناٹک نفرت انگیز تقریر اور نفرت انگیز جرائم (روک تھام) بل کو پھاڑ دیا۔ تاہم ان کی مخالفت کے باوجود بل منظور کر لیا گیا۔ آر اشوکا نے کہا کہ یہ بل آئین کے آرٹیکل 19(1) کی واضح خلاف ورزی ہے۔ یہ آزادی اظہار پر ظلم تھا۔ انہوں نے ریاستی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وہ اپوزیشن جماعتوں اور میڈیا کو نشانہ بنا رہے ہیں اور دوبارہ ہنگامی حالت کا اعلان کر رہے ہیں۔

ہندوستان اور عمان کے درمیان مفت تجارتی معاہدہ پر ہوا دستخط

وزیر اعظم مودی عمان کے اعلیٰ ترین قومی اعزاز 'دی فرسٹ کلاس آف دی آرڈر آف عمان' سے سرفراز

نئی دہلی: (ایجنسی) ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی نے 18 دسمبر کو عمان کے سلطان ہاشم بن طارق السعید سے ملاقات کی اور دوفریقی معاملوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اس دوران ہندوستان اور عمان نے 'مفت تجارتی معاہدہ' (ایف ٹی اے) پر دستخط کیے، جس کے دوررس اثرات مرتب ہونے کی امید ہے۔ اس موقع پر عمان حکومت نے دوفریقی تعلقات کو مضبوط کرنے میں تعاون کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کو ملک کا اعلیٰ ترین شہری اعزاز دی فرسٹ کلاس آف دی آرڈر آف عمان' سے نوازا۔ یہ اعزاز وزیر اعظم مودی کو ملنے والا 29 واں بین الاقوامی اعزاز ہے، جو عالمی سطح پر ان کی قیادت، سفارتی بصیرت اور بھارت کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کی واضح علامت ہے۔ ہندوستان اور عمان کے درمیان مفت تجارتی معاہدہ پر دستخط سے ہندوستان کو اہم شعبوں مثلاً کپڑا، چمڑا، جوتے، زیورات، انجینئرنگ مصنوعات، پلاسٹک، فرنیچر، زرعی مصنوعات، دوائیاں، میڈیکل ڈیوائس اور آٹوموبائل کی برآمدات کو فروغ ملے گا۔ اس سے روزگار پیدا ہوگا اور کاریگروں، خواتین کی قیادت والی صنعتوں کے ساتھ ساتھ ایم ایس ایم ای کو مضبوطی ملے گی۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ گزشتہ 6 مہینوں میں ہندوستان کا یہ دوسرا مفت تجارتی معاہدہ ہے۔ ہندوستان نے گزشتہ کچھ سالوں میں کئی مفت تجارتی معاہدے پر دستخط کیے ہیں، جن سے ملک کے کسانوں، کاروباریوں اور ایکسپورٹرس کو فائدہ مل رہا ہے۔ یہ بھی توجہ طلب ہے کہ ہندوستان کا پہلے سے ہی 'خلیج تعاون کونسل' (جی سی سی) کے ایک رکن ملک یو اے ای کے ساتھ اسی طرح کا معاہدہ ہے، جو مئی 2022 میں نافذ ہوا تھا۔ جی سی سی کے دیگر رکن ممالک بحرین، کویت، سعودی عرب اور قطر ہیں۔ ہندوستان اور قطر بھی جلد ہی تجارتی معاہدے کے لیے گفت وشنید شروع کریں گے۔ مرکزی وزیر پیوش گویل نے ہندوستان اور عمان کے درمیان مفت تجارتی معاہدہ پر دستخط کو ایک خوشگوار لمحہ قرار دیا۔ انھوں نے بتایا کہ ہندوستان-عمان فری ٹریڈ اگریمنٹ سے ٹیکسٹائل، فوڈ پروسیسنگ، آٹوموبائل، جویلری، ایگرو کیمیکل، رینیوایبل انرجی اور آٹو کمپونینٹس میں نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ ہندوستان-عمان بزنس فورم کو خطاب کرتے ہوئے پیوش گویل نے خلیج تعاون کونسل، مشرقی یوروپ، وسط ایشیا اور افریقہ کے داخلی دروازہ کی شکل میں عمان کو اسٹریٹجک طور پر اہم بتایا، جو ہندوستانی کاروباروں کو بازار تک بہتر رسائی فراہم کرتا ہے۔

دہلی دھماکہ کیس میں نویں گرفتاری

ملزم یاسر احمد کو 26 دسمبر تک این آئی اے کی تحویل میں بھیجا

نئی دہلی: (ایجنسی) دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے لال قلعہ دھماکہ کیس میں گرفتار یاسر احمد ڈار کو 26 دسمبر تک این آئی اے کی تحویل میں بھیج دیا ہے۔ ڈار کو گرفتار کرنے کے بعد این آئی اے نے انہیں پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں پیش کیا۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج انجو بجاج چندنا نے ڈار کو این آئی اے کی تحویل میں رکھنے کا حکم دیا۔ اس معاملے میں یہ نویں گرفتاری ہے۔ تمام ملزمین فی الحال حراست میں ہیں۔ این آئی اے تمام ملزمین سے پوچھ گچھ کر رہی ہے تاکہ پوری سازش کا پردہ فاش کیا جا سکے۔ 18 نومبر کو پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے لال قلعہ دھماکہ کیس کے ملزم اور خودکش بمبار ڈاکٹر عمر نبی کے ساتھی جاسر بلال وانی عرف دانش کو این آئی اے کی تحویل میں دے دیا۔ این آئی اے نے دانش کو سری نگر سے گرفتار کیا۔ این آئی اے کے مطابق دانش نے ڈرون میں تکنیکی تبدیلیاں کیں اور کار بم دھماکے سے قبل راکٹ کو اسمبل کرنے کی کوشش کی۔

تقریباً 200 سال پرانی تکیہ مسجد سے متعلق دائر عرضی سپریم کورٹ نے کی مسترد

عرضی میں میں مہاکال مندر کے ساتھ واقع پارکنگ کی جگہ کی توسیع کے لیے مسجد کو گرائے جانے کو چیلنج کیا گیا تھا

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے اجمیر کے نظام الدین کالونی میں واقع 200 سال پرانی تکیہ مسجد کے خلاف دائر درخواست مسترد کر دی، جس میں مہاکال مندر کے ساتھ واقع پارکنگ ایریا کی توسیع کے لیے مسجد کو گرا دینے کو چیلنج کیا گیا تھا۔

معاوضے کے حکم کو چیلنج: جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے کہا کہ زمین کے حصول اور سماجی اثرات سے متعلق سوالات صرف مالک اٹھا سکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ دائر درخواست میں زمین کے حصول کو نہیں بلکہ معاوضے کے حکم کو چیلنج کیا گیا تھا، اسی لیے درخواست مسترد کی گئی۔ سینئر وکیل ہوفیزہ احمدی نے موقف دیا کہ ان کی درخواست پہلے اس بنیاد پر مسترد کی گئی تھی کہ زمین کے حصول کی کارروائی کو حتمی طور پر تصدیق حاصل ہو چکی ہے۔ عدالت نے کہا کہ درخواست گزار صرف قبضہ دار ہے۔

قانونی عمل کی خلاف ورزی کا الزام: سپریم کورٹ نے یہ کہتے ہوئے درخواست مسترد کی کہ درخواست دائر کرنے میں بہت دیر ہوگئی تھی اور اب کچھ نہیں کیا جاسکتا۔ جسٹس وکرم ناتھ نے کہا کہ آپ نے زمین کے حصول کو چیلنج کرتے ہوئے رٹ درخواست دائر کی تھی۔

منظم طریقے سے منہدم کرنا: مسجد کو جنوری 2025 میں شہید کیا گیا، جو مہاکال مندر کمپلیکس کی توسیع کا حصہ بتایا گیا۔ درخواست گزاروں کے مطابق، مسجد 1985 میں وقف کے طور پر نوٹیفائی کی گئی تھی اور جنوری 2025 میں غیر قانونی قرار دینے کے بعد منظم طریقے سے منہدم کی گئی، جبکہ 200 سال تک اس کا استعمال ہوتا رہا۔

ریاستی کارروائی: ریاستی حکومت نے مسجد سمیت 257 مکان توڑ دیے۔ درخواست میں کہا گیا کہ اس کا مقصد مندر کے علاقے کو 2.5 ہیکٹر سے بڑھا کر 40 ہیکٹر کرنا تھا۔ حکومت کے مطابق یہ عمارت غیر قانونی تجاوزات میں شامل تھی اور مندر آنے والے زائرین کے لیے پارکنگ کی سہولت کے لیے یہ کارروائی کی گئی۔

قانونی دفعات کی خلاف ورزی: درخواست میں یہ بھی کہا گیا کہ اسے منہدم کرنے سے 1991 کے پوجا اسپاٹ (خصوصی دفعات) ایکٹ، 1995 کے وقف ایکٹ، اور زمین کے حصول، بحالی اور مناسب معاوضے کے حق سے متعلق 2013 کے ایکٹ کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔

دہرادون میں ایک جامع مسجد سیل

بغیر نقشہ پاس کرائے تعمیر کرنے کا الزام، انتظامیہ کے مطابق جامع مسجد کمیٹی نے وجہ بتاؤ نوٹس کا جواب نہیں دیا جس کے سبب مسجد کو سیل کردیا گیا

دہرادون: (ایجنسی) اتراکھنڈ کے ضلع دہرادون کے ڈوئی والا میں بغیر نقشہ پاس کرائے مسجد تعمیر کرنے کے الزام میں ایک مسجد کو سیل کردیا گیا۔ مسوری دہرادون ترقیاتی اتھارٹی (ایم ڈی اے) نے بھاری پولیس فورس کی موجودگی میں جامع مسجد کو سیل کر دیا۔ مسوری-دہرادون ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم ڈی ڈی اے) نے کہا کہ انہوں نے اپنے دائرہ اختیار میں بغیر نقشے کی منظوری کے تعمیرات کے خلاف قانونی کارروائی کی ہے۔ یہ کارروائی گاؤں کنڈوگل، کڈیال گاؤں، تھانہ تحصیل ڈوئی والا، دہرادون میں واقع ایک معاملے میں کی گئی۔ یہ مسجد پہلے سے تعمیر شدہ رہائشی عمارت کی پہلی اور دوسری منزل پر بغیر اجازت کے بنائی گئی تھی۔ ایم ڈی ڈی اے کے مطابق انہیں کسی کے توجہ دلانے پر معلوم ہوا کہ انتظامیہ کمیٹی جامع مسجد گاؤں کنڈوگل میں بلا اجازت اور بغیر نقشے کی منظوری کے تقریباً 20 بائی 40 فٹ میں مسجد تعمیر کر کے چلائی جا رہی تھی۔ 21 نومبر سنہ 2024 کو ایم ڈی ڈی اے نے اتراکھنڈ ٹاؤن اینڈ کنٹری پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ایکٹ سنہ 1973 کے متعلقہ سیکشنز کے تحت ایک وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا جس میں مزید تعمیراتی کاموں کو روکنے کی ہدایت بھی دی گئی۔ انتظامیہ کے مطابق مسجد کمیٹی نے ابھی تک کوئی تخفیف کا نقشہ (Mitigation map) پیش نہیں کیا اور بار بار کی شکایات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کیس میں جان بوجھ کر تاخیر کی جارہی ہے۔ کیس کی سماعت کے لیے تاریخیں مقرر کی گئی تھیں، لیکن فریق مخالف نے کسی بھی تاریخ پر کوئی تسلی بخش جواب یا ضروری دستاویزات پیش نہیں کیے۔ جونیئر انجینئر اور اسسٹنٹ انجینئر کی رپورٹ میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ اتراکھنڈ مدرسہ ایجوکیشن کونسل، دہرادون کے خط نمبر 673 مورخہ 25 مارچ 2025 کے مطابق تھانو پنچایت علاقے میں کوئی بھی مدرسہ کونسل کے ذریعہ رجسٹرڈ یا تسلیم شدہ نہیں ہے۔

5 YEAR WARRANTY Finance Partners: SHRIRAM Finance, L&T Finance, TVS CREDIT, TATA CAPITAL Count on us
FOR ALL INSTITUTIONAL/BULK REQUIREMENTS PLEASE MAIL corporatecustomersupport@tvsmotor.com Authorised Main Dealers: Thane: Ashwini TVS, Tel: 9920051234 | Thane: Supreme TVS, Tel: 9607743333 | Thane, GB Road: Hermes TVS, Tel: 8657060274 | Belapur: Ratan TVS, Tel: 8104114512 | Panvel: Priyanka TVS, Tel: 8104980910 | Panvel: Ratan TVS, Tel: 8104114504 | Kharghar: Priyanka TVS, Tel: 8104980919 | Ulhasnagar: Supreme TVS, Tel: 9607743333 | Dombivali: Supreme TVS, Tel: 9607743333 | Badlapur: Supreme TVS, Tel: 9607743333 | Kalyan: Supreme TVS, Tel: 9607743333; Viaan TVS, Tel:9594454444 | Shahapur: Hermes TVS, Tel: 8657060274 | Vashi: Minakshi TVS, Tel: 9324904008 | Alibag: Kudrat TVS, Tel: 8898241418 | Bhiwandi: Roshan TVS, Tel: 8956304541 | Andheri West: Trivikram TVS, Tel: 9324927303 | Santacruz West: Trivikram TVS, Tel: 9004099636 | Karjat: Sai Prasad TVS, Tel: 9765263904 | Nerul: Litra TVS, Tel: 8591998156 | Malad (W): Autorace TVS, Tel: 8530703333 | Goregaon: Autorace TVS, Tel: 8530569777 | Byculla: Roshan TVS, Tel: 8956752391 | Chembur: Kamal Auto, Tel: 7301234515 | Saki Naka: Abhishek TVS, Tel: 9579961478 | Marine Lines: A. Hyland Pvt.Ltd., Tel: 9987599875 | Kurla: Raj 2 Wheelers LLP, Tel: 8097996640 | Dahisar (East): Matrix TVS, Tel: 9326900453 | Vasai : Arni Wheels, Tel: 8888807724 | Virar: Arni Wheels, Tel: 9146000633 | Boisar: Arni Wheels, Tel: 9146000622 | Bhayandar (West): Matrix TVS, Tel: 9326900451 | Bhandup: SO Innovative TVS, Tel: 8892999900 | Mira Road (East): Matrix TVS, Tel: 9326900456 | Prabhadevi: Supreme TVS, Tel: 9607743333.
dentsu/sah mum/01/25

ٹول ٹیکس ادائیگی کا نظام آسان بنایا جارہا ہے: گڈکری

نئی دہلی: (یو این آئی) روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری نے جمعرات کو لوک سبھا کو بتایا کہ نئی پالیسی کے تحت ٹول ٹیکس اس مقام سے لگایا جائے گا جہاں سے کوئی گاڑی سڑک پر داخل ہوتی ہے۔ وقفہ سوالات کے دوران ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے

مسٹر گڈکری نے کہا کہ نئی پالیسی کے تحت گاڑیوں کو اب اگلے چوکی پر اس مقام سے ٹول ٹیکس ادا کرنا ہوگا جہاں سے وہ سڑک میں داخل ہوں گی۔ اگر کوئی گاڑی 15 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد کسی ٹول چوکی پر پہنچتی ہے تو اسے صرف اس فاصلے کے لیے ٹول ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئی پالیسی کے تحت 15 روپے میں بھی ایک ٹول چوکی پار کی جاسکتی ہے۔

ٹول چیک پوائنٹس پر قطاروں کو ختم کرنے اور گاڑیوں کو 80 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ٹول چوکیوں کو عبور کرنے کی اجازت دینے کی کوششیں جاری ہیں۔ چیک پوائنٹ پر گاڑی کی نمبر پلیٹ اور فاسٹ ٹیگ ریکارڈ کرنے کے بعد ٹیکس خود بخود کٹ جائے گا۔ کانگریس لیڈر دیپیندر ہڈا کے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہریانہ میں پچھلے 12 سالوں میں سب سے زیادہ سڑکیں بنی ہیں، یہی وجہ ہے کہ اس میں ٹول پلازوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔

ہریانہ اور پنجاب میں ٹریفک کی کثافت بھی سب سے زیادہ ہے ۔ جہاں مزید نئی سڑکیں بنیں گی وہاں مزید ٹول پلازے بنیں گے۔ مسٹر گڈکری نے کہا کہ سرسہ لوک سبھا حلقہ میں سڑکوں کی مرمت کی کوشش کی جارہی ہے۔ نیشنل ہائی وے 703 کی تجویز ہے، اور ایک فزیبلٹی رپورٹ کا مطالعہ کیا جارہا ہے۔ اسے جلد شروع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا کے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ چنڈی گڑھ۔شملہ سڑک پر لینڈ سلائیڈنگ کے بڑھتے ہوئے واقعات کے جواب میں خصوصی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جارہا ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ کی نگرانی، نکاسی آب کے نظام اور مضبوط تعمیرات کے لیے جدید سوئس ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جارہا ہے۔

نیشنل ہائی وے-52 کو سکس لین بنانے کا اعلان

بڑوانی: (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے مغربی نیماڑ علاقے میں واقع قومی شاہراہ 52- پر مدھیہ پردیش-مہاراشٹر سرحد کے قریب بجاسن گھاٹ میں مسلسل ہو رہے سڑک حادثات کے معاملے پر روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے سخت رخ اختیار کیا ہے۔ راجیہ سبھا کے رکنِ پارلیمنٹ ڈاکٹر سُمیر سنگھ سولنکی کے خط پر نوٹس لیتے ہوئے انہوں نے این ایچ اے آئی کو فوری کارروائی کے احکامات جاری کیے ہیں۔ راجیہ سبھا ایم پی ڈاکٹر سُمیر سنگھ سولنکی نے ذاتی ملاقات کے دوران اس سنگین مسئلے کو اٹھاتے ہوئے مرکزی وزیر کو ایک خط سونپا تھا۔ خط میں بتایا گیا کہ ضلع بڑوانی کے سینڈھوا کے نزدیک مہاراشٹر سرحد پر واقع بجاسن گھاٹ کا علاقہ حادثات کا ہاٹ اسپاٹ بن چکا ہے۔ میڈیا کے مطابق 2016 سے 2025 کے درمیان محض ایک کلومیٹر کے دائرے میں تقریباً 190 سڑک حادثات پیش آ چکے ہیں، جن میں سینکڑوں افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے جبکہ ہزاروں متاثر ہوئے ہیں۔ حال ہی میں نومبر 2025 میں کنٹینر اور پک اَپ گاڑی کے تصادم میں ایک شخص ہلاک اور تین زخمی ہوئے تھے، جس کے باعث تقریباً 24 گھنٹے تک ٹریفک متاثر رہی۔ ڈاکٹر سولنکی کے مطابق معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے این ایچ اے آئی کے افسران کو بجاسن گھاٹ میں حادثات کی روک تھام کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے اعلان کیا کہ اندور سے بجاسن گھاٹ تک اور آگے مہاراشٹر سرحد تک قومی شاہراہ 52- کو سکس لین میں تبدیل کیا جائے گا۔

دہلی میں آلودگی کے بحران پر لوک سبھا میں بحث آج

نئی دہلی: (یو این آئی) اراکینِ پارلیمنٹ کے مطالبے پر دہلی میں آلودگی کے سنگین بحران سے متعلق جمعرات کو لوک سبھا میں بحث ہوگی، جس کا آغاز کانگریس کی رکنِ پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا کریں گی۔ قومی دارالحکومت میں بگڑتی ہوئی فضائی آلودگی پر یہ بحث ضابطہ 193 کے تحت کرائی جائے گی۔ پرینکا گاندھی واڈرا کے ساتھ ڈی ایم کے کی کنیموزی کروناندھی اور بھارتیہ جنتا پارٹی کی بانسری سواراج بھی اپنی اپنی جماعتوں کی جانب سے بحث کا آغاز کریں گی۔ ماحولیات کے وزیر بھپندر یادو دہلی کی ہوا کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات پیش کرتے ہوئے بحث کا جواب دے سکتے ہیں۔ آلودگی کے بحران پر یہ بحث لوک سبھا میں 'وی بی جی رام جی (ترمیمی) بل '2025' پر زرعی وزیر شیوراج سنگھ چوہان کے جواب کے بعد کرائی جائے گی۔ اس بل پر بدھ کی رات آدھی رات تک ایوان میں تفصیلی بحث جاری رہی تھی۔ لوک سبھا میں قائدِ حزب اختلاف راہل گاندھی نے بھی گزشتہ ہفتے دہلی میں آلودگی کے مسئلے کو وقفہ صفر کے دوران اٹھایا تھا اور اس پر بحث کا مطالبہ کیا تھا۔ حزب اختلاف کی دیگر کئی جماعتوں کے رہنماؤں نے بھی دہلی میں آلودگی کے بحران پر ایوان میں بحث کرانے کے لیے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے درخواست کی تھی۔

ہند۔نیدرلینڈ دفاعی شعبے میں تعاون بڑھانے کی راہ پر گامزن: راجناتھ

نئی دہلی: (یو این آئی) ہندوستان اور نیدرلینڈ نے دفاعی شعبے میں شراکت داری اور دفاعی ٹیکنالوجی وصنعت کے میدان میں تعاون بڑھانے کے لیے جمعرات کے روز مفاہمت ناموں کا تبادلہ کیا۔ اس موقع پر ہندوستان کے وزیرِ دفاع راج ناتھ سنگھ اور نیدرلینڈ کے وزیرِ خارجہ ڈیوڈ وین ویل موجود تھے ۔ راج ناتھ سنگھ نے یہاں وین ویل کے ساتھ بات چیت کی اور دونوں ممالک کے درمیان مضبوط اور بڑھتی ہوئی دفاعی شراکت داری کی توثیق کی۔ دونوں ممالک کے درمیان مضبوط اور مسلسل فروغ پاتی دفاعی شراکت داری کی تصدیق کی گئی۔ دونوں وزراء نے دفاعی سازوسامان کی مشترکہ تیاری اور ترقی کے لیے ترجیحی شعبوں سمیت کئی دوطرفہ سلامتی اور دفاعی امور پر گفتگو کی۔ انہوں نے اسٹریٹجک شراکت داری کے ایک اہم ستون کے طور پر دفاعی تعاون کو فروغ دینے اور فوجی سطح پر تعاون بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ گفتگو کے دوران ہندوستان اور نیدرلینڈ نے آزاد، کھلے، جامع

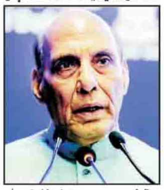

اور قوانین پر مبنی ہند-بحرالکاہل خطے کے لیے اپنی مشترکہ وابستگی کو اجاگر کیا۔ وزراء نے قریبی دفاعی شراکت داری اور بالخصوص جدید ٹیکنالوجی کے شعبے میں دونوں ممالک کی دفاعی صنعتوں کو جوڑنے کی ضرورت پر زور دیا۔ دونوں وزراء کی موجودگی میں دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ اور ہندوستان میں نیدرلینڈ کی سفیر محترمہ ماریسا گیرارڈس نے دفاعی تعاون سے متعلق مفاہمتی ناموں کا تبادلہ کیا۔ دونوں ممالک نے ٹیکنالوجی تعاون، پلیٹ فارم اور آلات کی مشترکہ تیاری اور مشترکہ ترقی کے لیے ایک دفاعی صنعتی روڈ میپ تیار کرکے باہمی فائدے کے لیے طے شدہ شعبوں میں دفاعی تعاون کے امکانات تلاش کرنے کے ارادے کا اظہار کیا۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ دونوں ممالک کے عوام کے درمیان باہمی تعلقات نہایت مضبوط ہیں، جن میں نیدرلینڈ میں بڑی تعداد میں موجود ہندوستانی تارکینِ وطن ایک پل کا کردار ادا کررہے ہیں اور دوستی کے رشتوں کو مزید مستحکم بنا رہے ہیں۔

چھپرا: بابا دھرم ناتھ دھنی مندر سے لاکھوں روپے مالیت کے گہنے اور نقدی چوری ہونے سے لوگوں میں شدید اشتعال ہے، پولیس معاملے کی جانچ کررہی ہے۔

دہلی: زہریلی دھند کی دبیز چادر، اے کیو آئی انتہائی خراب

نئی دہلی: (یو این آئی) قومی دارالحکومت دہلی کے بیشتر حصوں میں جمعرات کی صبح زہریلی دھند کی گھنی چادر چھائی رہی، جس کے باعث حدِ بصارت میں شدید کمی آئی اور شہریوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ انڈیا گیٹ، ایمس، اکشردھام، آئی ٹی او اور باراپلہ فلائی اوور سمیت اہم مقامات پر فضائی آلودگی کے باعث حدِ بصارت نہایت کم تھی، جبکہ شہر بھر میں آلودگی کی سطح میں خطرناک اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے اعداد و شمار کے مطابق دہلی کے مختلف علاقوں میں ہوا کا معیار انتہائی خراب سے شدید درجے تک رہا۔ انڈیا گیٹ پر ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 344 ریکارڈ کیا گیا جو 'انتہائی خراب' زمرے میں آتا ہے، جبکہ ایمس علاقے میں 273، اکشردھام میں 416، آئی ٹی او میں 398 اور باراپلہ فلائی اوور پر اے کیو آئی 356 درج کیا گیا۔ آر کے پورم سمیت کئی علاقے گھنی دھند کی لپیٹ میں رہے، جہاں اے کیو آئی 374 ریکارڈ ہوا، جو 'انتہائی خراب' زمرے میں

شامل ہے۔

جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم کے اطراف بھی آلودگی کی سطح نہایت بلند رہی اور اے کیو آئی 349 کے ساتھ اسے بھی 'انتہائی خراب' قرار دیا گیا۔ نجف گڑھ میں اے کیو آئی نسبتاً کم یعنی 284 ریکارڈ کیا گیا۔ آب و ہوا کی بگڑتی صورتحال کے پیش نظر کمیشن فار ایئر کوالٹی مینجمنٹ نے دہلی-این سی آر میں گریڈیڈ ریسپانس ایکشن پلان (جی آر اے پی) کے تحت اسٹیج IV- کے تمام اقدامات نافذ کردیے ہیں تاکہ آلودگی پر قابو پایا جاسکے۔ اے کیو آئی کی درجہ بندی کے مطابق 0 سے 50 تک بہتر، 51 سے ' 100 اطمینان بخش'، 101 سے ' 200 درمیانہ'، 201 سے ' 300 خراب'، 301 سے 400 'انتہائی خراب' اور 401 سے 500 'شدید' شمار کیا جاتا ہے۔

گھنے کہرے سے شمالی اور مشرقی ہندوستان میں پروازیں متاثر

ایئر لائنز نے مسافروں کیلئے ہدایات جاری کیں

نئی دہلی: (یو این آئی) گھنے کہرے اور کم حدِ نگاہ کے باعث دہلی، چنڈی گڑھ، پٹنہ اور شمالی و مشرقی ہندوستان کے دیگر ہوائی اڈوں پر پروازوں کی آمدورفت متاثر ہوئی ہے جس کے پیش نظر متعدد ایئر لائنز نے مسافروں کے لیے ہدایات جاری کی ہیں۔ ایئر انڈیا نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ چند دنوں میں دہلی سمیت کئی ہوائی اڈوں پر گھنا کہرا پروازوں کو متاثر کرسکتا ہے اور اس کا ممکنہ اثر اس کے پورے نیٹ ورک پر پڑ سکتا ہے۔ ایئر لائن نے کہا، ''آپ کے سفر کی بہتر منصوبہ بندی میں مدد کے لیے، خصوصاً تہواروں کے سیزن کے دوران، ہماری گزارش ہے کہ ہوائی اڈے کے لیے روانہ ہونے سے قبل اپنا 'فلائٹ اسٹیٹس' اچھی طرح چیک کر لیں۔ مسافروں کی سہولت کی غرض سے ایئر انڈیا نے کہرے سے متعلق رکاوٹوں کو کم کرنے کے لیے کئی پیشگی اقدامات کیے ہیں۔ تاہم اگر گھنے کہرے کے باعث اچانک پروازیں منسوخ ہوجائیں یا غیر معمولی تاخیر ہو تو ہمارے گراؤنڈ اسٹاف کے اہلکار 24 گھنٹے آپ کی مدد کے لیے دستیاب رہیں گے اور متبادل انتظامات کریں گے ۔ ''ایئر لائن کی 'فوگ کیئر' پہل کے تحت متاثر ہونے والی پروازوں کے مسافروں کو پہلے ہی اطلاع دی جائے گی اور وہ بغیر کسی اضافی فیس کے پرواز تبدیل کرسکتے ہیں یا بغیر کسی جرمانے کے مکمل کرایہ واپس لے سکتے ہیں۔ انڈیگو نے کہا، ''شمالی اور مشرقی ہندوستان کے کچھ حصوں میں کہرے کی پیش گوئی کی گئی ہے، جس سے حدِ نگاہ کم ہوسکتی ہے اور ابتدائی اوقات میں پروازوں کی رفتار سست پڑسکتی ہے۔ حفاظتی نقطۂ نظر سے بعض پروازوں میں تاخیر یا تبدیلی بھی ہوسکتی ہے۔ ہوائی اڈوں پر ہماری ٹیمیں مکمل طور پر تیار ہیں۔ ''انڈیگو نے یہ بھی خبردار کیا کہ کہرے کی صورتحال سڑکوں کی آمدورفت کو بھی متاثر کرسکتی ہے اس لیے مسافر اضافی وقت رکھ کر ہوائی اڈے کے لیے روانہ ہوں۔ اسپائس جیٹ نے بھی ایک ایڈوائزری جاری کی ہے جس میں متنبہ کیا گیا ہے کہ پٹنہ اور دہلی میں گھنا کہرا زمینی آمدورفت اور پروازوں کو متاثر کرسکتا ہے۔ ایئر لائن نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ سفر سے قبل اپنا فلائٹ اسٹیٹس ضرور چیک کریں۔

بھوپال: سابق ریاستی وزیر اور کانگریس لیڈران جے وردھن سنگھ اور وکرانت بھوریہ نے مدھیہ پردیش حکومت کے دو برس مکمل ہونے پر اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ بی جے پی حکومت نے شہر بدحال ہیں، سسٹم فیل ہے اور عوام بے حال

بنگال ایس آئی آر: مشتبہ ووٹروں کی تصدیق کی کارروائی شروع

کولکاتہ: (یو این آئی) مغربی بنگال میں انتخابی ووٹر فہرست کی تصدیق کا عمل ایک اہم مرحلے میں داخل ہونے جارہا ہے ۔ الیکشن رجسٹریشن افسران (ای آر او) جمعرات سے ووٹروں کو سماعت کے نوٹس جاری کریں گے۔ سات دن بعد سماعت کا عمل شروع ہوگا اور ابتدائی طور پر تقریباً 32 لاکھ ایسے 'ان میپڈ' ووٹروں پر توجہ مرکوز کی جائے گی، جن کے نام 2002 کے خصوصی جامع نظرِ ثانی (ایس آئی آر) کے ریکارڈ سے مطابقت نہیں رکھتے لیکن حال ہی میں شائع ہونے والی ووٹر فہرست کے مسودے میں شامل ہیں۔

پوری ریاست میں 294 ای آر او تعینات ہیں، جو ہر اسمبلی حلقے کے لیے نوٹس جاری کرنے اور سماعت کے عمل کی نگرانی کریں گے ۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ ووٹر فہرست کے مسودے میں کسی نام کا شامل ہونا اہلیت کی حتمی تصدیق نہیں ہے۔ بنگال کے چیف الیکشن آفیسر (سی ای او) کے دفتر کے ایک اہلکار نے کہا، '' کسی نام کا مسودہ فہرست میں ہونا اس بات کی ضمانت نہیں ہے کہ اس ووٹر کو سماعت کے لیے طلب نہیں کیا جائے گا۔''

ہندوستانی ساحلی علاقے میں داخل ہونے پر 35 بنگلہ دیشی ماہی گیر گرفتار

کولکاتہ: (یو این آئی) ہندوستانی ساحلی محافظوں نے ہندوستانی بحری حدود میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے والی دو بنگلہ دیشی کشتیوں کو ضبط کرلیا ہے اور ان پر سوار 35 ماہی گیروں کو حراست میں لے لیا ہے۔ اس واقعے سے چند روز قبل ہی بنگلہ دیشی بحریہ کے ایک جہاز نے مبینہ طور پر ایک ہندوستانی ٹرالر (ماہی گیر کشتی) پر حملہ کر کے اسے ڈبو دیا تھا، جس میں دو ماہی گیروں کی موت ہوگئی تھی جبکہ تین لاپتہ ہوگئے تھے۔

بنگلہ دیشی ٹرالرز کو ماہی گیروں سمیت جنوبی 24 پرگنہ کے فریزر گنج لایا گیا، جہاں گزشتہ رات فریزر گنج ساحلی پولیس اسٹیشن کی پولیس نے ماہی گیروں کو باضابطہ طور پر گرفتار کر لیا۔ انہیں جمعرات کو کاک دیپ سب ڈویژنل عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ کوسٹ گارڈ ذرائع کے مطابق یہ واقعہ 16 دسمبر کا ہے، جب خلیج بنگال میں ہندوستانی بحری حدود کے اندر ماہی گیری کرتے ہوئے ایف بی روپوسی سلطانہ اور ایف بی سینہ نامی دو بنگلہ دیشی کشتیوں کا پتہ چلا۔ کوسٹ گارڈ اہلکاروں نے معمول کی بحری گشت کے دوران انہیں دیکھا اور بعد میں روک لیا۔ کشتی کے عملے سے پوچھ گچھ پر معلوم ہوا کہ تمام 35 ماہی گیر بنگلہ دیش کے کتب دیا سب ڈویژن کے رہائشی ہیں۔ ابتدائی تصدیق کے بعد ساحلی محافظ فورس نے ماہی گیروں کو حراست میں لیا اور کل انہیں فریزر گنج ساحلی پولیس کے حوالے کردیا۔ عدالت میں سماعت کے بعد ہی آئندہ کارروائی کا رخ طے کیا جائے گا۔

وی بی جی رام جی منریگا کو ختم کرنے کی سازش: کھڑگے-پرینکا

نئی دہلی: (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا ہے کہ "وکست بھارت گارنٹی

فار روزگار اور آجیویکا مشن (دیہی) (ترمیمی) بل 2025" غریب مخالف ہے اور منریگا کو ختم کرنے کی حکومت کی حکمت عملی ہے، جس کی سختی سے مخالفت کی جائے گی۔ محترمہ واڈرا نے لوک سبھا میں وی بی-جی-رام-جی (ترمیمی) بل 2025 کی منظوری کے بعد پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ "یہ بل غریبوں کے خلاف ہے۔ وہ اور ان کی پارٹی اس بل کی مخالفت کریں گی۔ یہ بل آنے والے مہینوں میں منریگا کو ختم کر دے گا۔ جیسے ہی اس کا بوجھ ریاستوں پر پڑے گا، اسکیم آہستہ آہستہ ختم ہوجائے گی۔" انہوں نے کہا کہ ان کا اتحاد منریگا کو ختم کرنے والے اس بل کی پوری طرح مخالفت کرے گا۔ اس معاملے پر تمام اپوزیشن جماعتیں متفق اور متحد ہیں۔ بل کو منریگا کو ختم کرنے کا منصوبہ بتاتے ہوئے، محترمہ واڈرا نے کہا، "مزدوری کو 100 دن سے بڑھا کر 125 دن کرنے کی بات صرف ایک چالاکی ہے۔ یہ بل مستقبل میں منریگا اسکیم کو ختم کردے گا۔ جیسے ہی بجٹ کا بوجھ ریاستی حکومتوں پر پڑے گا، منریگا آہستہ آہستہ بند ہوجائے گی۔ منریگا اسکیم ملک کے غریب ترین لوگوں کے روزگار کا سہارا تھی، جو کورونا جیسے مشکل حالات میں بھی ان کے ساتھ تھی۔ یہ بل غریبوں اور مزدوروں کے خلاف ہے۔ ہم اس کی پرزور مخالفت کریں گے۔ اس سے قبل کانگریس اور اپوزیشن پارٹی کے لیڈروں نے پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں بل کے خلاف احتجاج کیا اور نعرے لگائے ، حکومت سے واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو، سماج وادی پارٹی کے دھرمیندر یادو، آر ایس پی کے این کے پریما چندرن سمیت متعدد پارٹیوں کے ممبران پارلیمنٹ نے احتجاج میں حصہ لیا۔

جموں میں لیفٹیننٹ گورنر کی سربراہی میں سیکورٹی کانفرنس کا انعقاد

جموں: (یو این آئی) جموں و کشمیر کی مجموعی سلامتی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے جمعرات کو جموں میں پہلی مرتبہ یونین ٹیریٹری سطح کی سیکورٹی کانفرنس کا آغاز ہوا، جس کی صدارت لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کر رہے ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ اعلیٰ سطحی کانفرنس ڈی جی پی اور آئی جی پی کانفرنس کی طرز پر منعقد کی جارہی ہے، جس میں ملک بھر سے سیکورٹی ایجنسیوں کے سینئر افسران شرکت کر رہے ہیں۔ کانفرنس کا انعقاد آئی آئی ٹی جگتی کیمپس میں کیا گیا ہے . کانفرنس میں ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں و کشمیر نالین پربھات کے علاوہ جموں و کشمیر پولیس، بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف)، سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے انسپکٹر جنرلز، انٹیلی جنس اداروں کے اعلیٰ افسران اور دیگر سیکورٹی و سول انتظامیہ کے نمائندے شریک ہیں۔ ایک اعلیٰ عہدیدار نے بتایا کہ کانفرنس میں داخلی سلامتی، انسدادِ دہشت گردی اقدامات، سرحدی سلامتی، انسدادِ دراندازی حکمتِ عملی، خفیہ معلومات کے تبادلے، عوامی تحفظ اور امن وقانون کی صورتحال سمیت سیکورٹی کے تمام پہلوؤں پر تفصیلی غوروخوض کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سیکورٹی فورسز کی تیاری، باہمی ہم آہنگی اور زمینی سطح پر چیلنجز کا جائزہ لے رہے ہیں، جبکہ مستقبل کی حکمتِ عملی طے کرنے پر بھی زور دیا جارہا ہے۔ یہ کانفرنس جموں وکشمیر میں بدلتی ہوئی سیکورٹی صورتحال کے تناظر میں نہایت اہم سمجھی جارہی ہے، جس کا مقصد ریاستی و مرکزی فورسز کے درمیان بہتر تال میل قائم کرتے ہوئے امن واستحکام کو مزید مضبوط بنانا ہے۔

اپوزیشن نے بل کی کاپی پھاڑ کر جمہوریت کو داغدار کیا: شیوراج

نئی دہلی: (یو این آئی) مرکزی دیہی ترقی کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے جمعرات کو کانگریس اور انڈیا اتحاد کے ارکان پارلیمنٹ کے وکست بھارت: روزگار اور آجیویکا مشن

(دیہی) (وی بی-جی رام جی) بل کی کاپی پارلیمنٹ میں پھاڑنے پر تنقید کرتے ہوئے اسے جمہوریت کو داغدار کرنے والا بتایا۔ مسٹر چوہان نے یہاں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ آج لوک سبھا میں اپوزیشن کانگریس اور انڈیا الائنس کے ممبران پارلیمنٹ کے طرزِ عمل سے پارلیمانی اخلاق کی خلاف ورزی ہوئی ہے ۔انہوں نے کہا کہ اپوزیشن نے اپنے اقدامات سے جمہوریت کو بدمعاشی اور غنڈہ گردی میں تبدیل کر دیا ہے ۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ "آپ کو معلوم ہے کہ وکست بھارت: روزگار اور اجیویکا مشن (دیہی) (وی بی۔ جی رام جی) بل پر بحث چل رہی تھی، اس بل پر بدھ کو پارلیمنٹ میں بحث شروع ہوئی، ہم نے پوری سنجیدگی کے ساتھ معزز ممبران پارلیمنٹ کی بات سنی، کیونکہ بحث جمہوریت کی جان ہوتی ہے۔ اس دوران کاغذ پھینک کر اچھالے گئے کیا یہ میں باپو کی توہین نہیں ہے۔ "مسٹر چوہان نے کہا کہ غریبوں کی بھلائی بی جے پی کا عہد ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، ایک نہیں بلکہ بے شمار اسکیمیں غریبوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کام کررہی ہیں، جس سے 250 ملین سے زیادہ لوگوں کو خطِ غربت سے اوپر اٹھایا جارہا ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے روزگار اور ترقی یافتہ گاؤں مودی کا عہد ہیں۔ جبکہ اس اسکیم کے تحت روزگار کی 100 دن کی گارنٹی اب بڑھا کر 125 دن کردی گئی ہے ۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ "اس اسکیم کے تحت ہم نے ایک جامع منصوبہ تیار کیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ایک ترقی یافتہ گاؤں کیسا ہونا چاہیے ۔ گاؤں میں ہونے والے ترقیاتی کاموں کی ایک مکمل فہرست ہے ، جس میں بنیادی ڈھانچہ، اسکول، صحت کے مراکز، پانی کا تحفظ، آنگن واڑی عمارتیں، روزی روٹی کے منصوبے، سڑکیں وغیرہ شامل ہیں، تاکہ گاؤں کی ترقی کو یقینی بنایا جاسکے۔

بجلی (ترمیمی) بل 2025 کے خلاف کسانوں کا دوروزہ دھرنا شروع

کپورتھلہ: (یو این آئی) کسان مزدور سنگھرش کمیٹی (کے ایم ایس سی) کے سینکڑوں ارکان نے بجلی (ترمیمی) بل 2025 کے خلاف جمعرات کو پنجاب کے ضلع کپورتھلہ میں ڈپٹی کمشنر آفس کمپلیکس میں دو روزہ دھرنا شروع کیا۔ اس احتجاج کی قیادت کمیٹی کے ضلع صدر سرون سنگھ باوپور کررہے ہیں اور اس کا مقصد مجوزہ بجلی (ترمیمی) بل 2025 کی مخالفت کرنا اور کسان برادری کے کئی دیگر زیر التوا مطالبات کو اٹھانا ہے۔ کسان صبح سویرے ضلع پریشد کمپلیکس میں جمع ہوئے اور بجلی قانون میں مجوزہ ترامیم کے بارے میں اپنی تشویش کا اظہار کرنے کے لیے نعرے لگاتے ہوئے دیگر مظاہرین سے خطاب کیا۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ بجلی (ترمیمی) بل، 2025، بجلی کی قیمتوں میں اضافے اور موجودہ تحفظات کو کمزور کر کے کسانوں پر منفی اثر ڈالے گا، خاص طور پر زرعی شعبے کے لیے سبسڈی والی بجلی سے متعلق۔

مظاہرے کے مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ زرعی کاموں کے لیے سستی اور قابل بھروسہ بجلی بہت ضروری ہے اور کسانوں کی رضامندی کے بغیر کسی بھی پالیسی میں تبدیلی پہلے سے مشکلات کا شکار زرعی معیشت پر مزید بوجھ ڈالے گی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کے ایم ایس سی لیڈر سرون سنگھ باوپور نے بل کے خلاف کمیٹی کی مخالفت کا اعادہ کیا اور خبردار کیا کہ اگر حکومت نے ان کے تحفظات کو دور نہیں کیا تو احتجاج میں شدت آسکتی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ کسان متحد اور پرعزم ہیں جب تک ان کے مطالبات نہیں مانے جاتے اور ان پر عمل نہیں ہوتا اپنی جمہوری جدوجہد جاری رکھیں گے ۔ بجلی کے بل کے علاوہ مظاہرین نے کسانوں اور زرعی مزدوروں سے متعلق دیگر مسائل بھی اٹھائے اور حکام سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا۔

حکومت کا آنجہانی اٹل بہاری واجپئی کو خراج عقیدت پیش کرنے کا فیصلہ

لکھنؤ: (یو این آئی) بھارت رتن، سابق وزیر اعظم آنجہانی اٹل بہاری واجپئی کے صد سالہ یوم پیدائش کی تقریبات کے اختتام پر اتر پردیش حکومت نے انہیں انوکھا اور بامعنی خراج عقیدت پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت کے مطابق 25 دسمبر کو پوری ریاست میں ایک خصوصی اور وسیع صفائی مہم چلائی جائے گی، جس کے ذریعے اٹل جی کے صاف ستھرے، بااختیار اور خود کفیل ہندوستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کا پیغام دیا جائے گا۔ اس ریاست گیر خصوصی صفائی مہم کی ذمہ داری مقامی بلدیاتی اداروں (میونسپل باڈیز) اور محکمہ پنچایتی راج کو سونپی گئی ہے۔ مقامی بلدیاتی ادارے ریاست کے تمام شہری علاقوں میں اس مہم کو مؤثر اور منظم طریقے سے چلائیں گے، جبکہ پنچایتی راج محکمہ دیہی علاقوں میں صفائی مہم کی کمان سنبھالے گا تاکہ گاؤں گاؤں تک صفائی کا پیغام پہنچ سکے۔ اس مہم کے تحت عوامی مقامات، سڑکوں، بازاروں، سرکاری عمارتوں، تعلیمی اداروں اور گرام پنچایت کے احاطوں میں خصوصی صفائی کی جائے گی۔ اس میں عوامی نمائندوں، افسران، ملازمین، رضاکار تنظیموں، نوجوانوں اور عام شہریوں کی فعال شرکت کو یقینی بنایا جائے گا۔ پروگرام کا بنیادی مقصد اٹل بہاری واجپئی کے یوم پیدائش پر صفائی کے تئیں اجتماعی عزم کو مضبوط کرنا ہے۔ ساتھ ہی، نئی نسل اور شہریوں کو اٹل جی کی زندگی کی قدروں، حب الوطنی، جمہوری روایات اور خدمت کے جذبے سے روشناس کرانا بھی اس کا اہم ہدف ہے۔ اٹل جینتی صد سالہ اختتامی پروگرام کے تحت ریاستی اور ضلعی سطح پر متعدد تقریبات منعقد کی جائیں گی۔ ضلعی سطح پر 18 سے 22 دسمبر کے درمیان مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا جائے گا، جن میں مضمون نویسی، تقریری مقابلہ، مصوری، اور بیت بازی وغیرہ شامل ہیں۔ ریاستی سطح پر 25 دسمبر کو لکھنؤ میں واقع لوک بھون میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی موجودگی میں مرکزی پروگرام منعقد ہوگا۔ محکمہ ثقافت کے زیر اہتمام 25 دسمبر کی شام 6 بجے سے 8 بجے تک اتر پردیش سنگیت ناٹک اکادمی، لکھنؤ میں ایک شاندار ثقافتی پروگرام پیش کیا جائے گا۔ اس موقع پر لکھنؤ میں منعقدہ شعری مقابلے کے فاتح شعرا اپنا کلام پیش کریں گے، جس کے ذریعے اٹل جی کی شاعرانہ شخصیت کو بھی خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔

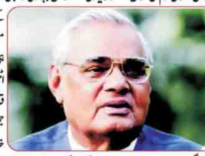

لکھنؤ: وسیم بریلوی کی شاعری و شخصیت پر مبنی کتاب ''جہاں رہے گا وہیں روشنی لٹائے گا'' کی رونمائی کا ایک منظر

قوم برداشت کر رہی ہے تو من مانی کر رہے ہیں مرزا اعجاز و یعسوب: مولانا ظہیر افتخاری

لکھنؤ: معروف عالم دین اور شیعہ کالج بورڈ آف ٹرسٹیز کے سینئر ممبر مولانا ظہیر احمد افتخاری نے ''خطیب اکبر گیٹ'' کے مقام پر مولانا اطہر مرحوم کے لالٹین میں طلبہ کو پڑھانے والی پوسٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس پوسٹ سے ایسا لگتا ہے کہ ابھی اس شہر میں حق جاننے والے اور بولنے والے افراد زندہ ہیں لیکن ان میں سے بھی بیشتر ان کے لڑکوں کی دادا گیری سے ڈرتے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ اگر مولوی حضرات اور فارسی جاننے والے افراد اعجاز اطہر کی فارسی کا معاملہ عوامی سطح پر ہر جگہ اٹھاتے تو ان دونوں بھائیوں کی اس دیدہ دلیری سے جھوٹ بولنے کی ہمت نہ پڑتی۔

واضح رہے کہ چند روز قبل اس گیٹ کے افتتاح کے موقع پر فرزند خطیب اکبر اعجاز اطہر نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ اسی جگہ مولانا اطہر صاحب بچوں کو لالٹین کی روشنی میں پڑھاتے تھے جس کو (مولانا) یعسوب نے دہرایا تھا۔ اس تقریر کے وائرل ہوتے ہی کسی نے (مولانا) یعسوب کو مخاطب کرتے ہوئے پوسٹ ڈالی تھی

کہ ''اماں یعسوب جس نے کبھی شیعہ کالج کی روشنی میں نہ پڑھایا ہو وہ لالٹین میں کیا پڑھائے گا......'' انہوں نے کالج میں بغیر پڑھائے تنخواہ لی اور اب ماشاءاللہ ان کے بچے بھی اسی سنت پر عمل کر رہے ہیں۔ اس پوسٹ کا سوشل میڈیا پر وائل ہونا تھا کہ یہ لوگ آپا کھو بیٹھے اور میرے فارورڈ (Forward) کرنے کو میرا لکھا سمجھ کر بدتمیزی اور دادا گیری پر اتر آئے۔

مولانا نے کہا کہ میں چاپلوسوں اور لفافہ کے لالچی مولویوں کی بات نہیں کرتا لیکن کوئی بھی حق پسند اور باضمیر مولوی جس کو قوم کا درد اور اللہ و رسول کا خوف ہو وہ کبھی بھی یا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے اسٹیج پر (مولانا) اطہر سے فارسی میں گفتگو کر کے دیکھ لے یا اپنے سامنے کالج میں طلبہ کا کلاس لیتے جانچ کر لے میرے الزام کی سچائی سامنے آ جائے گی۔ مولانا نے حق پرست علماء و دانشوران اور نوجوان طبقہ سے پھر اپیل کی ہے کہ وہ قومی مفاد میں آگے آئیں اور ان لوگوں کو کیفر کردار تک پہنچائیں۔ کیونکہ بات اب شیعہ کالج کو بچانے بھر کی نہیں ہے یہ لوگ اپنے کو بچانے کے لئے اب قوم کا سودا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور خدانخواستہ اگر یہ اس میں کچھ بھی کامیاب ہوتے ہیں تو اس کا خمیازہ پوری قوم کو بھگتنا ہوگا۔

مولانا کلب جواد کو پہلا امام خمینی ورلڈ ایوارڈ پیش کیا گیا: صارم مہدی

لکھنؤ: صارم مہدی ٹرسٹی امام زمانہ ٹرسٹ نے اپنے اخباری بیان کے ذریعہ یہ اطلاع کیا کہ مولانا کلب جواد صاحب کو ایران

کے صدر و امام خمینی کے پوتے مولانا حسن خمینی کے ہاتھوں سے تہران کے انٹرنیشنل سمٹ ہال میں سیکڑوں علماء کی موجودگی میں ولڈ کا پہلا امام خمینی ایوارڈ دیا گیا جس کی تیاری ایران میں کافی دنوں سے چل رہی تھی۔

صارم مہدی نے کہا کہ سارے ہندوستان کے لئے خصوصیت کے ساتھ سارے ہندوستان کے شیعہ و سنی مسلمانوں کے لئے فخر کی بات ہے کہ ساری دنیا میں امام خمینی کی جو عزت و شہرت ہے ان کے نام سے پہلا ایوارڈ جو جاری ہوا وہ ہندوستان میں مولانا کلب جواد کا انتخاب ایرانی حکومت نے کیا۔ دنیا میں ہزاروں شیعہ سیاست داں و ہزاروں شیعہ علماء موجود ہیں لیکن ان تمام لوگوں میں مولانا کلب جواد کا انتخاب بہت اہمیت کا حامل ہے۔ یقینی طور پر مولانا کلب جواد کے چاہنے والوں میں خوشی کی لہر سارے ہندوستان میں دوڑ رہی ہے اور سب ایک دوسرے کو مبارکباد دے رہے ہیں۔ میں مولانا کلب جواد صاحب کو اس ایوارڈ کے سلسلے میں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ دعا گو ہوں کہ آپ کی عزت میں اس طرح اضافہ ہوتا رہے ابھی کچھ سال پہلے 15 اگست کو ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے ایران کے اندر ہندوستان کی جھنڈا الہرایا تھا یہ اعزاز کیا کم تھا۔ ایرانی حکومت نے مولانا کلب جواد کا انتخاب کر کے جو عزت افزائی کی وہ لکھنؤ کے شیعوں کے لئے بہت بڑی فخر کی بات ہے۔

وسیم بریلوی کی شاعری ہر دور میں رہنمائی کرتی رہے گی

اکھلیش یادو و ڈاکٹر عمار رضوی کی موجودگی میں وسیم بریلوی پر مبنی کتاب کی رونمائی

لکھنؤ/دہلی: (پریس ریلیز) ادب جب فکر، تہذیب اور سماجی شعور سے ہم آہنگ ہو جائے تو وہ محض تخلیق نہیں رہتا بلکہ اپنے عہد کی آواز بن جاتا ہے۔ اسی احساس کے ساتھ اسلامک کلچرل سینٹر، لودھی روڈ، نئی دہلی میں ممتاز اور بے مثال شاعر وسیم بریلوی کی شاعری اور شخصیت پر فاروق ارگلی و حسیب سوز کی مرتب کردہ کتاب ''جہاں رہے گا وہیں روشنی لٹائے گا'' کی رسمِ اجرا اور اس موقع پر منعقدہ مشاعرہ و کوی سمیلن ایک یادگار اور ہمہ جہت ادبی تقریب کے طور پر سامنے آیا۔ اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے بطور مہمانِ خصوصی کتاب کے اردو اور ہندی دونوں نسخوں کی رسمِ اجرا انجام دی۔ اس موقع پر انہوں نے وسیم بریلوی کی شاعری کو ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کا آئینہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وسیم بریلوی کا کلام محبت، امن اور انسان دوستی کا پیغام دیتا ہے، جو سماج کو جوڑنے کا کام کرتا ہے اور نئی نسل کو فکری رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ تقریب میں اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلیٰ اور آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے قومی صدر ڈاکٹر عمار رضوی نے بطور مہمانِ اعزازی شرکت کی۔ اپنے تفصیلی خطاب میں انہوں نے کہا کہ پروفیسر وسیم بریلوی محض ایک بڑے شاعر نہیں بلکہ ایسی ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں جن کے نام سے ہی وقار، سنجیدگی اور تہذیبی ہم آہنگی کا تصور وابستہ ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وسیم بریلوی کے پروگرام ہوں یا ان کی شاعری، ہر جگہ فکری بلندی، اخلاقی شعور اور انسانی قدروں کی جھلک نمایاں ہوتی ہے۔ ڈاکٹر رضوی نے اس بات پر خصوصی زور دیا کہ اس پروگرام میں مختلف سیاسی جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں کی شرکت اس بات کی دلیل ہے کہ وسیم بریلوی کی شخصیت اور شاعری سیاست سے بالاتر ہو کر سب کو جوڑتی ہے، چاہے وہ سماج وادی پارٹی کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو ہوں، کانگریس کے سینئر رہنما سلمان خورشید ہوں یا دیگر قومی سطح کی شخصیات۔ تقریب میں سابق مرکزی وزیر اور سپریم کورٹ کے سینئر وکیل سلمان خورشید نے وسیم بریلوی کی شاعری کو گنگا۔جمنی تہذیب کی مضبوط علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کا کلام ہندوستانی سماج کی روح سے ہم آہنگ ہے۔ اسی طرح سابق مرکزی وزیر اور سپریم کورٹ کے سینئر وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے کہا کہ وسیم بریلوی کی شاعری جمہوری اقدار، انسانی وقار اور سماجی انصاف کے جذبے سے لبریز ہے۔ اس موقع پر سابق چیئرمین مرکزی اقلیتی کمیشن ڈاکٹر طاہر محمود، سینئر وکلاء محمد اشرف اور خلیل الرحمن نے بھی اظہار خیال کرتے ہوئے وسیم بریلوی کی ادبی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور ان کی شخصیت کو عصرِ حاضر کے لیے مشعلِ راہ قرار دیا۔ مشاعرہ و کوی سمیلن میں ملک کے نامور شعراء نے اپنا کلام پیش کیا، جسے سامعین نے بھرپور داد دی۔ محفل میں سماجی ہم آہنگی، انسان دوستی، مذہبی رواداری اور تہذیبی اقدار کی خوبصورت جھلک دیکھنے کو ملی۔

اعظم خان ایک اور معاملے میں عدالت سے بری

رام پور: (پی این ایس) اتر پردیش کے رام پور ضلع کی ایک عدالت نے سماجوادی پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق کابینی وزیر اعظم خان کو انتظامی افسران کے خلاف قابلِ اعتراض زبان استعمال کرنے کے ایک مقدمہ میں بری قرار دے دیا۔ عدالت کا کہنا تھا کہ استغاثہ اپنے الزامات ثابت کرنے میں ناکام رہا، بالخصوص الیکٹرانک شواہد پیش نہیں کیے جا سکے، جس کے باعث ملزم کو شبہ کا فائدہ کا حق دیا گیا۔ یہ فیصلہ ایم پی ایم ایل اے اسپیشل کورٹ (مجسٹریٹ ٹرائل) نے سنایا، جہاں معاملہ گزشتہ کچھ عرصے سے زیر سماعت تھا۔ استغاثہ کی جانب سے گواہی مکمل ہو چکی تھی مگر شواہد کی کمی فیصلہ کن ثابت ہوئی۔ عدالت نے واضح کیا کہ محض الزامات یا وائرل ویڈیو کا حوالہ کافی نہیں، جب تک انہیں قانونی طور پر قابلِ قبول ثبوت کے ذریعے ثابت نہ کیا جائے۔ یہ مقدمہ عام آدمی پارٹی کے ریاستی ترجمان فیصل خان لالہ کی شکایت پر درج کیا گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق 29 مارچ 2019 کو اعظم خان نے سماجوادی پارٹی کے دفتر میں ایک تقریر کی تھی، جو وائرل ہوئی۔ شکایت میں الزام لگایا گیا تھا کہ اس تقریر میں

اس وقت کے ضلع مجسٹریٹ انجنے کمار سنگھ سمیت دیگر افسران کے خلاف عوام کو بھڑکانے والے الفاظ استعمال کیے گئے۔ اسی بنیاد پر صدر کوتوالی میں 2 اپریل 2019 کو ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ استغاثہ کے مطابق تقریر میں یہ دعویٰ کیا گیا کہ بعض افسر رام پور کو خون سے نہلانا چاہتے ہیں اور جہاں جہاں وہ تعینات رہے، وہاں کمزور طبقات پر ظلم ہوا۔ ان بیانات کو انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی اور عوامی نمائندگی ایکٹ کی دفعات کے تحت قابلِ اعتراض قرار دیا گیا تھا۔ اس وقت اعظم خان لوک سبھا انتخابات کے امیدوار بھی تھے، جس کے باعث معاملہ مزید حساس بن گیا۔ اعظم خان کے وکیل ناصر سلطان نے فیصلے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ عدالت نے درست طور پر قانونی تقاضوں کو مدنظر رکھا۔ ان کے مطابق استغاثہ نہ تو تقریر کی مستند الیکٹرانک ریکارڈنگ پیش کر سکا اور نہ ہی اس کی تصدیق کرا سکا، جس کے بغیر سزا ممکن نہیں تھی۔ اسی بنا پر عدالت نے بریت کا حکم دیا۔ قابلِ ذکر ہے کہ اعظم خان کے خلاف مختلف نوعیت کے متعدد مقدمات درج رہے ہیں۔ اب تک 14 مقدمات میں فیصلے آ چکے ہیں، جن میں سات میں انہیں سزا اور سات میں بریت ملی ہے۔ ان کے وکیل کے مطابق باقی معاملات بھی فیصلے کے مرحلے میں ہیں اور سماعت تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔

یمنا ایکسپریس وے حادثہ: 20 افراد کا کوئی سراغ نہیں

لکھنؤ: (پی این ایس) یمنا ایکسپریس وے حادثے میں کتنے لوگوں نے اپنے پیاروں کو کھویا ہے، اس کی صحیح تعداد بدھ کو بھی صاف نہیں ہو سکی۔ اب تک صرف 3 لوگوں کی شناخت ہو سکی ہے جب کہ 20 لوگ تا حال لاپتہ ہیں۔ موبائل، سامان اور شناختی دستاویزات آگ میں جل جانے سے لواحقین بے بس ہو کر اپنوں کی تلاش میں بھٹک رہے ہیں۔ منگل کی صبح ہونے والے حادثے کے بعد سے بسوں میں سفر کر رہے مسافروں، ڈرائیوروں، کنڈکٹروں اور کلینرز کے اہل خانہ اسپتالوں، پوسٹ مارٹم ہاؤس اور پولیس دفاتر کے چکر لگا رہے ہیں، لیکن کسی کے پاس کوئی ٹھوس جواب نہیں ہے۔ موبائل فون بند ہیں، مواصلاتی روابط منقطع ہیں۔ آنکھوں میں آنسو اور چہرے پر بے بسی لئے اہل خانہ بس ایک ہی سوال کر رہے ہیں کہ ہمارے پیارے کہاں ہیں؟ بدھ کے روز پوسٹ مارٹم ہاؤس میں 20 سے زیادہ افراد معلومات حاصل کرنے پہنچے۔ لواحقین کا کہنا ہے کہ پولیس اور انتظامیہ کے پاس فی الحال کوئی ٹھوس اطلاع نہیں ہے۔ وہ لاشوں کی شناخت کرنے سے قاصر ہیں اور نہ ہی یہ بتایا جا رہا ہے کہ ان کے پیارے زندہ ہیں یا نہیں۔ ہر گزرتے گھنٹے کے ساتھ اہل خانہ خاندان کا درد مزید گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ اس حادثے نے نہ صرف جانیں لی ہیں بلکہ کئی گھروں کا سکون اور نیند بھی چھین لیا ہے۔

حالات یہی بتا رہے ہیں کہ حادثے میں موت کا شکار ہونے والوں میں سے اپنے پیاروں کی شناخت کے لیے متاثرین کو صبر کا امتحان دینا ہوگا۔ انہیں شناخت کے لیے ایک ہفتے انتظار کرنا پڑے گا۔ لاشوں کی حالت ایسی ہے کہ شناخت مشکل ہو گئی ہے، اس لیے ڈی این اے کا سہارا لیا جا رہا ہے۔ 11 افراد کی ڈی این اے سیمپلنگ ہو گئی ہے۔ شناخت کے عمل کے دوسرے دن بھی اسپتال اور پوسٹ مارٹم سینٹر کے باہر کہرام مچا ہوا ہے۔

اجے رائے کی دیوریا جیل میں امیتابھ ٹھاکر سے ملاقات

دیوریا: (پی این ایس) اتر پردیش کانگریس کے صدر اجے رائے نے جمعرات کو دیوریا ڈسٹرکٹ جیل کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے سابق آئی پی ایس افسر اور آزاد ادھیکار سینا کے قومی صدر امیتابھ ٹھاکر سے ملاقات کی۔ تقریباً آدھے گھنٹے تک جاری رہنے والی میٹنگ کے بعد اجے رائے نے ریاستی حکومت پر سخت حملہ کیا اور امیتابھ ٹھاکر کی گرفتاری کو سیاسی طور پر محرک قرار دیا۔ جیل سے نکلنے کے بعد اجے رائے نے میڈیا کو بتایا کہ حکومت جان بوجھ کر ایک سابق افسر کو پرانے اور تکنیکی معاملات کی بنیاد پر ہراساں کر رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کانگریس اس ناانصافی کے خلاف امیتابھ ٹھاکر کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے حقوق کے لیے سڑکوں سے ایوان نمائندگان تک لڑے گی۔ قابل ذکر ہے کہ امیتابھ ٹھاکر کی گرفتاری کی وجہ زمین کا پرانا تنازعہ بتایا جا رہا ہے۔ 1999 میں جب امیتابھ ٹھاکر دیوریا کے ایس پی تھے، انہوں نے اپنی بیوی نوتن کے نام ایک پلاٹ خریدا۔ الزام ہے کہ دستاویزات نوتن ٹھاکر کے بجائے نوتن دیوی اور امیتابھ کے بجائے ابھیجت کے طور پر درج کی گئیں۔ اسی معاملے کی بنیاد پر ستمبر 2025 میں لکھنؤ میں مقدمہ درج کیا گیا اور 10 دسمبر کو انہیں شاہجہاں پور کے قریب ٹرین سے گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ دیوریا جیل میں ملاقات کے بعد امیتابھ ٹھاکر کو سخت سیکورٹی میں وارانسی لے جایا گیا۔ ان پر وارانسی کے چوک پولیس اسٹیشن میں ایک فرضی ویڈیو وائرل کرنے کا الزام ہے، جس کے لیے ہندو یوا واہنی کے رہنما نے مقدمہ درج کرایا تھا۔ آج، انہیں وارانسی سینٹرل جیل میں رکھا جائے گا اور جمعہ کو خصوصی چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس کے بعد انہیں دیوریا جیل واپس لایا جا سکتا ہے۔

بھدوہی میں مکان توڑتے وقت دو مزدور چھت سے گر گئے، ایک کی موت

بھدوہی: (یو این آئی) اتر پردیش کے بھدوہی ضلع کے شہر کوتوالی علاقے کے قاضی پور کے نزدیک بدھ کی شام دیر گئے ایک خستہ حال مکان سے گر کر دو مزدور شدید زخمی ہو گئے جن میں سے ایک کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ قاضی پور کے رہنے والے محمد ظفر کے خستہ حال مکان کو اورائی تھانہ علاقے کے سایر گاؤں کے رہنے والے راجیش سروج (55) اور جونپور ضلع کے سیموہی، رام پور کے رہنے والے وجے شنکر (50) سمیت نصف درجن مزدور گرا رہے تھے۔ بدھ کی شام دیر گئے چھت سے پتھر کی سلیب اکھاڑنے کے دوران راجیش اور وجے شنکر سلیب کے ساتھ نیچے گر گئے، جس کے نتیجے میں دونوں کو شدید چوٹیں آئیں۔ گھر کے مالک نے زخمیوں کو فوری طور پر اپنی گاڑی میں ایم بی ایس اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے راجیش کو مردہ قرار دے دیا، جب کہ شدید زخمی وجے شنکر کا علاج جاری ہے۔

راہل شہریت معاملہ لکھنؤ منتقل کرنے کا حکم

لکھنؤ: (پی این ایس) کانگریس لیڈر اور رکنِ پارلیمنٹ راہل گاندھی کی شہریت سے متعلق جاری قانونی تنازع میں ایک نیا موڑ آ گیا ہے۔ الہٰ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے سکیورٹی وجوہات اور قانون و نظم و نسق کا حوالہ دیتے ہوئے اس معاملے کو رائے بریلی سے لکھنؤ کی خصوصی ایم پی-ایم ایل اے عدالت میں منتقل کرنے کا حکم دیا ہے۔ جسٹس برج راج سنگھ کی سنگل بنچ نے درخواست گزار ایس۔ وگنیش ششیر کی عرضی منظور کرتے ہوئے یہ حکم جاری کیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں دو بڑی وجوہات بیان کیں۔ پہلی یہ کہ درخواست گزار نے رائے بریلی میں اپنی جان کو سنگین خطرہ ہونے کا خدشہ ظاہر کیا تھا۔ دوسری یہ کہ عدالت نے تسلیم کیا کہ رائے بریلی میں کارروائی کے دوران قانون و نظم و نسق بگڑنے اور عدالتی عمل میں مداخلت کا امکان موجود تھا۔ کرناٹک کے لیڈر وگنیش ششیر نے راہل گاندھی کے خلاف ایک فوجداری درخواست دائر کی ہے، جس میں سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ الزام ہے کہ راہل گاندھی کے پاس برطانوی شہریت ہے، جو ہندوستانی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔

قتل کیس میں سگے بھائی بہن سمیت 4 کو عمر قید

باندہ: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع باندہ کی ایک عدالت نے جمعرات کو چاقو سے گود کر کیے گئے قتل کے مجرم سگے بھائی بہن سمیت چار افراد کو عمر قید اور 10-10 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ایڈوکیٹ منوج کمار دکشت نے بتایا کہ مٹوندھ تھانہ علاقہ کے پرئی گاؤں کے رہائشی رام سنگھ کا ایک مکان بھوراگڑھ گاؤں میں بھی تھا۔ جسے انہوں نے بھوراگڑھ کے رہائشی ریان خاں پپو کو کرائے پر دیا تھا۔ 15 نومبر سال 2021 کو وہ بھوراگڑھ گاؤں میں واقع اپنے مکان پر گئے تھے جہاں ہوئے تنازع کے بعد کرایہ دار ریان خاں عرف پپو نے اپنی بہن انجم خاں عرف نوری اور اپنے دو دوستوں بلو عرف ارباز اور شیلیندر کے ساتھ مل کر چاقو سے گود گود کر رام سنگھ کا قتل کر دیا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کا پوسٹ مارٹم کرایا۔ واقعے کا مقدمہ درج کیا گیا اور تفتیش کر کے شواہد اکٹھے کیے۔ ساتھ ہی 25 اگست 2022 کو عدالت میں چارج شیٹ داخل کی گئی، جہاں استغاثہ نے 8 گواہ پیش کیے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج چھوٹے لال یادو کی عدالت نے فریقین کے دلائل اور فائل میں موجود شواہد کی بنیاد پر تمام ملزمان کو قتل کا مجرم قرار دیتے ہوئے انہیں عمر قید اور 10-10 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔

بریلی: اسکارپیو کھائی میں گری، 3 ہلاک، 6 زخمی

بریلی: (یو این آئی) بھوالی-الموڑا قومی شاہراہ پر جمعرات کی صبح بریلی سے کینچی دھام درشن کے لیے جا رہی عقیدت مندوں سے بھری اسکارپیو کار بے قابو ہو کر گہری کھائی میں جا گری۔ اس المناک حادثے میں بریلی کے تھانہ عزت نگر کی رہائشی تین خواتین کی موت ہو گئی، جبکہ چھ دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے اور ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا۔ کھائی میں گری اسکارپیو سے زخمیوں کو سخت مشقت کے بعد باہر نکالا گیا اور ایمبولینس کی مدد سے بھوالی کمیونٹی ہیلتھ سینٹر (سی ایچ سی) پہنچایا گیا۔ کوتوال پرکاش سنگھ مہرا نے بتایا کہ حادثے میں رشی پٹیل (7)، سواتی (20)، اکشے (20)، جیوتی (25)، کرن (25)، راہل پٹیل (35)، گنگا دیوی (56)، برجیش کماری (26) اور نینسی گنگوار (24) زخمی ہوئے ہیں۔ سی ایچ سی ڈاکٹر رمیش کمار نے بتایا کہ اسپتال پہنچنے سے پہلے ہی گنگا دیوی، نینسی گنگوار اور برجیش کماری کی موت ہو چکی تھی۔

کے جی ایم یو بنے گا ٹیلی میڈیسن کا سینٹر آف ایکسی لینس

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش حکومت نے کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی میں ٹیلی میڈیسن خدمات کے لیے سینٹر آف ایکسی لینس کے قیام کو منظوری دے دی ہے۔ یہ مرکز پوری ریاست میں ای-سنجیونی پلیٹ فارم 2.0 کے ذریعے فراہم کی جانے والی ٹیلی-کنسلٹیشن خدمات کے معیار کو مزید بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اس تجویز کو کے جی ایم یو کی ٹیلی میڈیسن یونٹ کی نوڈل انچارج ڈاکٹر شیتل ورما نے وائس چانسلر پروفیسر سونیا نتیانند کی رہنمائی میں تیار کر کے حکومت کو بھیجا تھا، جسے قبول کر لیا گیا ہے۔ اس پروجیکٹ کو بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن سے گرانٹ بھی حاصل ہوئی ہے، جس سے اس کے مؤثر آپریشن میں مدد ملے گی۔ منظور شدہ پروجیکٹ کے تحت کے جی ایم یو میں ٹیلی میڈیسن خدمات کے لیے ایک خصوصی ایکسی لینس سینٹر قائم کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی ٹیلی-کنسلٹیشن کے معیار کی نگرانی کے لیے مینٹرز اور گروپ پریکٹس مینیجرز کی تعیناتی کی جائے گی۔ وہیں صحت کے شعبے سے جڑے عملے کے لیے تربیتی مواد اور معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پیز) تیار کیے جائیں گے۔ ساتھ ہی کلینیکل کوالٹی اور دستاویزات کی جانچ کے لیے کوالٹی آڈٹ اور تشخیص کا نظام بنایا جائے گا۔ اس کے علاوہ ماہرانہ خدمات کی توسیع، ٹیلی میڈیسن کی نئی ٹیکنالوجیز اور اختراعات کی شناخت، اور نیشنل ہیلتھ مشن اور سی-ڈیک جیسے اداروں کے ساتھ تال میل بھی اس پروجیکٹ کا حصہ ہوگا۔ کے جی ایم یو کی وائس چانسلر پروفیسر سونیا نتیانند نے کہا کہ یہ پہل صحت کی خدمات میں ٹیکنالوجی کے بہتر استعمال کے حوالے سے اتر پردیش حکومت کے مضبوط عزم کو ظاہر کرتی ہے۔

نیوکلیئر بل کے خلاف 23 دسمبر کو بجلی ملازمین کا احتجاج

لکھنؤ: (یو این آئی) ملک بھر میں بجلی ملازمین اور انجینئرز 23 دسمبر کو نیوکلیئر بل کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کریں گے۔ بجلی ملازمین کی مشترکہ جدوجہد کمیٹی کے عہدیداروں نے بتایا کہ مرکزی حکومت نے لوک سبھا میں 'سسٹین ایبل ہارنسنگ اینڈ ایڈوانسمنٹ آف نیوکلیئر انرجی فار ٹرانسفارمنگ انڈیا' شانتی بل، 2025 پاس کر دیا ہے۔ یہ بل توانائی کے شعبے کو بڑے پیمانے پر نجی اور غیر ملکی شراکت داری کے راستے ہموار کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی انجینئرز کی نیشنل فیڈریشن نے تمام اکائیوں سے اپیل کی ہے کہ 23 دسمبر کو تمام کام کی جگہوں اور گاؤں میں اس جابرانہ نیوکلیئر بل کے خلاف احتجاج کیا جائے۔ این سی سی او ای ای، متحدہ کسان مورچہ اور سی ٹی یو کا مشترکہ پلیٹ فارم 'شانتی' بل کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کرتا ہے۔

ممبئی ہوائی اڈے پر نومبر میں ایک دن میں سب سے زیادہ مسافروں کی آمدورفت ریکارڈ کی گئی

ممبئی: ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے (CSMIA) نے نومبر میں 4.88 ملین مسافروں کو سنبھالا۔ اس نے 29 نومبر کو 1.76 ملین مسافروں کا سب سے زیادہ ایک دن میں مسافروں کی آمدورفت بھی ریکارڈ کی، جس نے اسی مہینے میں ٹریفک کے تین اعلیٰ ریکارڈ قائم کیے۔ CSMIA، ملک کا دوسرا مصروف ترین ہوا بازی کا مرکز، تہوار اور چھٹیوں کے موسم سے قبل نومبر کے دوران مسافروں کی آمدورفت میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ پورے مہینے میں 27,960 ہوائی ٹریفک کی نقل وحرکت کے ساتھ، اس نے 4.88 ملین مسافروں کو سنبھالا، جن میں 3.4 ملین گھریلو اور 1.4 ملین بین الاقوامی مسافر شامل ہیں۔ بین الاقوامی مقامات میں، دبئی 2.09 ملین مسافروں کے ساتھ مصروف ترین راستہ تھا، اس کے بعد لندن ہیتھرو 1.12 ملین اور ابوظہبی 1 ملین سے زیادہ مسافروں کے ساتھ دوسرے نمبر پر تھا۔ گھریلو طور پر، دہلی 6.09 ملین مسافروں کے ساتھ سرفہرست مقام پر رہا، اس کے بعد بنگلورو 4.36 ملین اور چنئی 2.07 ملین کے ساتھ۔ ہوائی اڈے نے 29 نومبر کو 1,019 ہوائی ٹریفک کی نقل وحرکت ریکارڈ کی، جس میں 1.76 لاکھ مسافروں کو ہینڈل کیا گیا۔ ان میں سے تقریباً 1.22 لاکھ گھریلو مسافر تھے، جب کہ 54000 سے زیادہ بین الاقوامی مسافر تھے۔ سب سے زیادہ مسافروں کی تعداد کے ساتھ بین الاقوامی راستوں میں دبئی 7,200 مسافروں کے ساتھ، 4,766 کے ساتھ لندن ہیتھرو، 3,213 کے ساتھ ابوظہبی، 3,054 کے ساتھ سنگاپور اور 2,369 کے ساتھ دوحہ شامل ہیں۔

عدالتوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی کے بعد سیکورٹی تعینات

بامبے ہائی کورٹ سمیت کئی عدالتوں کے احاطوں کو خالی کرالیا گیا، بم ڈیٹیکشن اسکواڈ بھی تعینات، ای میل بھیجنے والے کی تحقیقات کا آغاز، ممبئی پولیس کمشنر دیوین بھارتی نے شہریوں کو یقین دلایا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ میں آج اس وقت خوف وہراس پھیل گیا جب حکام کو بم کی دھمکی موصول ہوئی، جس سے فوری طور پر احاطے کو خالی کرالیا گیا۔ احتیاط کے طور پر پورے علاقے میں سیکورٹی بڑھا دی گئی۔ بار اینڈ بنچ کی ایک رپورٹ کے مطابق، کئی مجسٹریٹ عدالتوں بشمول باندرہ، اندھیری اور اسپلانیڈ کو بھی بم کی دھمکیاں موصول ہوئیں۔ باندرہ میٹروپولیٹن کورٹ کو بھی ای میل کے ذریعے بم کی دھمکی موصول ہوئی، جس نے ممبئی پولیس اور بم اسکواڈ کو فوری جواب دینے کو کہا۔

دھمکی ملنے کے فوراً بعد سیکورٹی ٹیمیں عدالت کے احاطے میں پہنچ گئیں اور مکمل تلاشی لی۔ تاہم تلاشی کے دوران کوئی مشکوک چیز نہیں ملی۔ ممبئی پولیس نے دھمکی آمیز ای میل کے ماخذ کا پتہ لگانے، بھیجنے والے کی شناخت اور اس کے پیچھے محرکات کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ اسی طرح، ناگپور میں، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ کو صبح ایک ای میل موصول ہوئی جس میں دعویٰ کیا گیا کہ عمارت میں جلد ہی دو آر ڈی ایکس پر مبنی دھماکہ خیز آلات پھٹ جائیں گے۔ ای میل ملنے کے بعد پولیس نے فوری طور پر سول لائنز کے علاقے میں واقع عدالت کی تلاشی لی۔ تاہم، دھمکی جھوٹی نکلی، کیونکہ کچھ بھی مشکوک نہیں ملا۔

ممبئی پولیس کمشنر دیوین بھارتی کے مطابق بم کی دھمکی کے بعد جنوبی ممبئی کے فورٹ ایریا میں بامبے ہائی کورٹ کے احاطے کو خالی کرالیا گیا۔ ممبئی کی دیگر عدالتوں (باندرہ، اندھیری، اور جنوبی ممبئی میں اسپلانیڈ فورٹ کورٹس) کو بھی بم کی دھمکیاں موصول ہوئیں، اور پولیس نے عدالت کے احاطے میں بم کا پتہ لگانے والے یونٹ تعینات کر دیے۔ پولیس کمشنر دیوین بھارتی نے مزید بتایا کہ بم کی دھمکیاں ای میل کے ذریعے کئی عدالتوں اور بینکوں کو بھیجی گئیں۔ کمشنر نے ممبئی کے لوگوں کو یقین دلایا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ پولیس اور بم ڈیٹیکشن اسکواڈ نے خطرے والے علاقوں کو خالی کرالیا ہے اور ان کی مکمل تفتیش کی جا رہی ہے۔

بمبئی ہائی کورٹ اور ممبئی کی کئی دیگر عدالتوں میں بم دھماکوں کی دھمکیاں ملنے کے بعد مکمل تحقیقات کی گئیں۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ ای میل کی دھمکی جھوٹی نکلی۔ اہلکار نے کہا کہ ممبئی پولیس ای میل بھیجنے والے کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ممبئی کے ساتھ ناگپور کورٹ کو بھی بم کی دھمکی ملی ہے۔ غور طلب ہے کہ ایک دن پہلے گجرات کے احمد آباد اور گاندھی نگر کے اسکولوں کو بم دھماکے کی دھمکیاں ملی تھیں۔ دھمکی آمیز میل میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ مرکزی وزیر داخلہ نشانہ پر تھے۔

عیاں رہے کہ ستمبر کے شروع میں، آزاد میدان پولیس نے ایک نامعلوم شخص کے خلاف بمبئی ہائی کورٹ کو بم کی دھمکی دینے والی جھوٹی ای میل بھیجنے پر ایف آئی آر درج کی تھی۔ یہ مقدمہ تعزیرات ہند کی دفعہ 353(1) اور 353 (2) کے تحت عوامی امن کو خراب کرنے والے بیانات کے تحت درج کیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق، ای میل میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ عدالت کے احاطے کے اندر ایک دھماکہ ہوگا، جس سے دہلی میں اسی طرح کی دھمکی کی اطلاع کے چند گھنٹے بعد ہی خوف وہراس پھیل گیا۔ ہائی کورٹ نے تقریباً دو گھنٹے تک کارروائی روک دی اور احتیاط کے طور پر پوری عمارت کو خالی کرالیا گیا۔

لوکل ٹرین کے بیڑے میں 238 نئی ٹرینیں شامل کی جائیں گی

120 میل ایکسپریس ٹرینوں اور 3200 مضافاتی لوکل ٹرینوں کی گنجائش میں اضافہ کیا جائے گا: دیویندر فڑنویس

ممبئی: ممبئی بی ایم سی انتخابات سے قبل وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کچھ اہم خبریں شیئر کیں۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے دفتر نے بدھ کی رات دیر گئے اعلان کیا کہ ممبئی لوکل ٹرین کے بیڑے کے لیے خودکار دروازے بند کرنے والے نظام سے لیس 238 نئی ٹرینیں خریدی جائیں گی۔ فڑنویس نے کہا کہ 120 میل ایکسپریس ٹرینوں اور 3200 مضافاتی لوکل ٹرینوں کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے گا، اور سات مضافاتی پلیٹ فارم کو بڑھایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ان منصوبوں کے تحت خودکار دروازے بند کرنے کے نظام سے لیس 238 نئی ٹرینیں خریدی جائیں گی۔ 120 میل ایکسپریس ٹرینوں اور 3200 مضافاتی لوکل ٹرینوں کی گنجائش میں اضافہ کیا جائے گا۔ باندرہ میں تین نئی پٹ لائنیں تیار کی جائیں گی۔ ممبئی سنٹرل اسٹیشن کے پلیٹ فارم کو 24 بوگیوں والی ٹرینوں کے لیے بڑھایا جائے گا۔ لوک مانیہ تلک ٹرمنس کے ڈپو کی توسیع کی جائے گی۔ اس کے علاوہ کئی بڑے اسٹیشنوں پر اضافی پلیٹ فارم بھی بنائے جائیں گے۔ ان میں جوگیشوری میں دو، دادر میں ایک، وسئی روڈ پر چھ، پنویل میں پانچ، کلمبولی میں پانچ، کلیان میں چھ اور پریل میں چھ شامل ہیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر ریلوے اشونی وشنو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے، سی ایم فڑنویس نے کہا کہ مسافروں کی حفاظت کو ترجیح دیتے ہوئے ممبئی میں ریل خدمات کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے کئی اہم منصوبے شروع کیے گئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ پچھلے کچھ سالوں میں ممبئی کے ٹرانسپورٹ سسٹم کو بہتر بنانے کے لیے کام تیزی سے آگے بڑھا ہے۔ میٹرو نیٹ ورک کی توسیع کے ساتھ ساتھ کوسٹل برج اور اٹل سیتو جیسے بڑے پروجیکٹوں کو ممبئی والوں کے لیے شامل کیا گیا ہے، جس سے ٹریفک کی بھیڑ کو نمایاں طور پر کم کیا گیا ہے۔

امبرناتھ میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کا انتخابی خطاب، ترقی اور اچھی حکمرانی کا وعدہ

کلیم شیخ

امبرناتھ: امبرناتھ کے گاؤ دیوی صحن میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے بھگوان شیو کو سجدہ کرتے ہوئے اپنی تقریر کا آغاز کیا۔ کسی پر براہ راست حملہ کیے بغیر، انہوں نے ترقیاتی مسائل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے پاس کام کرنے کے لیے محدود وقت ہے، اور اسی لیے بی جے پی ترقیاتی ایجنڈے پر عمل پیرا ہے۔ بی جے پی کے دور میں کیے گئے کاموں کا تذکرہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے کی لاگت سے 370 کلومیٹر میٹرو لائن پر کام جاری ہے، جسے مستقبل میں امبرناتھ تک بڑھایا جائے گا۔ اپنے خطاب میں چیف منسٹر فڑنویس نے غنڈہ گردی کو ختم کرنے اور بدعنوانی کے خلاف سخت موقف اختیار کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا، "نا کھاؤنگا نہ کھنے دونگا" یعنی "میں نہ تو بدعنوانی میں ملوث ہوں گا اور نہ ہی کسی اور کو ایسا کرنے دوں گا۔" 20 تاریخ کو ہونے والے آئندہ انتخابات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بغیر کسی ہچکچاہٹ کے بی جے پی کو ووٹ دیں اور آئندہ پانچ سالوں میں حکومت کے کاموں کا انتظار کریں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ بی جے پی حکومت کی قیادت میں امبرناتھ اور پورے خطہ میں ترقی اور ترقی کی رفتار تیز ہوگی۔

ہائی کورٹ کی سماعت سے قبل مانک راؤ کوکاٹے کا استعفیٰ

کوکاٹے لیلاوتی اسپتال میں زیر علاج

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر کے کھیلوں کے وزیر مانیک راؤ کوکاٹے نے 1995 کے جعلسازی اور دھوکہ دہی کے ایک معاملے میں دو سال قید کی سزا برقرار رہنے کے بعد جمعرات کو اپنے وزارتی عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے بامبے ہائی کورٹ میں سزا پر روک کی درخواست بھی دائر کی ہے، جس پر عدالت جمعہ کے روز سماعت کرنے پر رضامند ہوگئی ہے۔ نمائندگی عوام ایکٹ 1951 کے مطابق، کسی فوجداری مقدمے میں دو سال یا اس سے زیادہ قید کی سزا پانے والے منتخب نمائندے کو نااہلی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی قانونی پس منظر میں کوکاٹے نے اپنا استعفیٰ پیش کیا۔ استعفیٰ قبول کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ اور این سی پی کے سینئر رہنما اجیت پوار نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بیان جاری کیا کہ عدالت کے فیصلے کے بعد مانک راؤ کوکاٹے نے انہیں استعفیٰ پیش کیا، جسے قانون کی بالادستی کے اصول کے تحت اصولی طور پر قبول کرلیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی ہمیشہ آئینی اقدار، ادارہ جاتی وقار اور عدلیہ کے احترام پر یقین رکھتی ہے۔ اجیت پوار نے مزید بتایا کہ کوکاٹے کا استعفیٰ آئینی طریقہ کار کے تحت منظوری کے لیے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کو ارسال کردیا گیا ہے۔ اس سے قبل بدھ کے روز گورنر آچاریہ دیوورت نے کوکاٹے کے محکمے واپس لے کر انہیں نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے حوالے کر دیے تھے۔ ناسک سیشن عدالت نے کوکاٹے کی دو سالہ سزا برقرار رکھنے کے ساتھ ان کے خلاف گرفتاری کا وارنٹ بھی جاری کیا تھا۔ تاہم فی الحال کوکاٹے ممبئی کے لیلاوتی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ واضح نہیں ہوسکا ہے کہ آیا انہیں وہیں سے گرفتار کیا جائے گا یا نہیں۔ ناسک کے پولیس کمشنر سندیپ کرنک نے معاملے سے متعلق تفصیلی معلومات طلب کی ہیں اور کوکاٹے کی طبی حالت، ڈاکٹروں کی رپورٹ اور قانونی پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ پولیس آئندہ کارروائی قانونی مشورے کے بعد ہی کرے گی۔ لیلاوتی اسپتال کے ڈاکٹر جلیل پارکر کے مطابق مانیک راؤ کوکاٹے کو ایکیوٹ کورونری سنڈروم اور تیز بلڈ پریشر کے باعث آئی سی یو میں زیر نگرانی رکھا گیا ہے۔ وہ دل کے ماہر ڈاکٹر سریش جی وجین کی نگرانی میں ہیں۔

ریٹرننگ آفیسر پولنگ اسٹیشنوں کا براہ راست معائنہ کرے

پولیس، ایکسائز اور دیگر محکموں کی جانب سے ضابطہ اخلاق پر موثر عمل درآمد کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں: میونسپل کمشنر اور ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر جناب بھوشن گگرانی کی ہدایات

برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے عام انتخابات کو بے خوف، آزاد اور شفاف ماحول میں منعقد کرنے کو یقینی بنانے کے لیے ریٹرننگ آفیسر کو ضروری احتیاط کرنی چاہیے۔ پولنگ اسٹیشنوں کی حتمی فہرست تیار کرنے سے پہلے پولنگ سٹیشنوں کا براہ راست معائنہ کیا جائے۔ انتخابی عمل سے متعلق افسران اور ملازمین کو مقررہ مدت کے اندر تعینات کیا جائے اور انہیں تربیت دی جائے۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کمشنر اور ضلع الیکشن آفیسر مسٹر بھوشن گگرانی نے مختلف ہدایات دی ہیں کہ الیکشن کے سلسلے میں مختلف ٹیموں کو کام میں رکھا جائے۔ مسٹر گگرانی نے یہ ہدایات بھی دی ہیں کہ پولیس، ایکسائز اور دیگر محکموں کے ذریعے ضابطہ اخلاق کے موثر نفاذ کے لیے حفاظتی اقدامات کیے جائیں۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن عام انتخابات 2025-26 کے براہ راست انتخابی پروگرام کے مطابق، میونسپل کارپوریشن کے افسران، ریٹرننگ افسران، پولیس، محکمہ آبکاری کے افسران کی ایک مشترکہ میٹنگ 18 دسمبر 2025 کو میونسپل کارپوریشن ہیڈکوارٹر میں منعقد ہوئی۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کمشنر اور ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر مسٹر بھوشن گگرانی چیئرمین تھے۔ ایڈیشنل میونسپل کارپوریشن کمشنر (سٹی) ڈاکٹر (مسز) اشونی جوشی، اسپیشل ڈیوٹی آفیسر (الیکشن) مسٹر وجے بالموار، جوائنٹ کمشنر (ٹیکس اسیسمنٹ اینڈ کلیکشن) مسٹر وشواس شنکروار، ڈپٹی کمشنر (اصلاحات) مسٹر سنجوگ کابرے، ڈپٹی کمشنر (جنرل ایڈمنسٹریشن) اور 23 الیکشن آفیسر موجود تھے۔ میونسپل کمشنر اور ضلع الیکشن آفیسر بھوشن گگرانی نے کہا کہ معزز ریاستی الیکشن کمیشن نے انتخابی پولنگ اسٹیشنوں کے تعین کے لیے معیار طے کیا ہے۔ اس کے مطابق برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں تقریباً 10 ہزار 111 پولنگ اسٹیشن ہیں۔ ان پولنگ اسٹیشنوں پر بجلی کی فراہمی، پینے کے پانی کا انتظام، بیت الخلاء، ریمپ وغیرہ جیسی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ الیکشن آفیسر اس کا معائنہ کر کے تصدیق کرے۔ اس کے بعد پولنگ اسٹیشن کی حتمی فہرست تیار کی جائے۔ پولنگ اسٹیشن کے قریب ایک 'ووٹر اسسٹنس سنٹر' قائم کیا جانا چاہیے تاکہ ووٹرز کو ان کے نام تلاش کرنے میں مدد ملے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ووٹرز کو آگاہ کرنے کے لیے پولنگ اسٹیشنز پر معلوماتی بورڈز لگائے جائیں۔ انتخابی عمل کے لیے ضروری افسران و ملازمین کی تعیناتی کا عمل جاری ہے۔ انتخابی کام کے لیے تعینات افسران اور ملازمین کو ٹریننگ دی جائے گی۔ ووٹنگ کے عمل، انتخابی قوانین، ماڈل ضابطہ اخلاق، ای وی ایم ہینڈلنگ اور پولنگ اسٹیشن پر ذمہ داریوں کے بارے میں تفصیلی رہنمائی کی جائے گی۔ انتخابی عمل کی کامیابی کے لیے تمام ملازمین کی تربیت لازمی ہے اور دی گئی ہدایات پر سختی سے عمل کیا جائے۔ ریٹرننگ آفیسر میونسپل کارپوریشن سرکل کے ڈپٹی کمشنر، انتظامی محکموں کے اسسٹنٹ کمشنر سے رابطہ کرے۔

چمبور: گیس سلنڈر میں آگ لگنے سے دو افراد جھلس گئے

ممبئی: چمبور کی مہاڈا کالونی میں جمعرات کی صبح ایک گھر میں گیس سلنڈر میں آگ لگنے سے دو افراد زخمی ہو گئے۔ ایک شخص کو معمولی چوٹیں آئیں، جبکہ ایک بزرگ شہری 8 فیصد جھلس گیا اور اس کا علاج گھاٹ کوپر کے بی ایم سی کے زیر انتظام راجہ واڑی اسپتال میں کیا جا رہا ہے۔ یہ واقعہ جمعرات کی صبح تقریباً 8.15 بجے چمبور کے میبول گاؤں میں ایک گراؤنڈ پلس آٹھ منزلہ عمارت کی پہلی منزل پر کمرہ نمبر 113 میں پیش آیا۔ فائر حکام کے مطابق آگ کمرے کے اندر موجود ایل پی جی سلنڈر، ریگولیٹر اور گیس سپلائی کے پائپ تک محدود تھی۔ آگ پر فوری طور پر قابو پالیا گیا، اور دونوں خاندان کے افراد کو علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ بی ایم سی کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل کے مطابق، کبریز خان (41) کو معمولی چوٹیں آئیں، جبکہ مختار احمد خان (70) 7-8 فیصد جھلس گئے۔ دونوں کو راجہ واڑی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں ان کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ دریں اثنا گزشتہ دو دنوں میں گیس سلنڈر میں آگ لگنے کا یہ دوسرا واقعہ ہے۔ منگل کی سہ پہر مانخورد میں ایک چال میں گیس سلنڈر پھٹنے سے دو افراد جھلس گئے۔

روپیہ 18 پیسے مضبوط

ممبئی (یو این آئی) انٹر بینک کرنسی مارکیٹ میں جمعرات کو روپیہ 18 پیسے مضبوط ہوا اور کاروبار کے اختتام پر ایک ڈالر 90.20 روپے پر بند ہوا۔ یہ مسلسل دوسرا دن ہے جب روپے میں مضبوطی دیکھی گئی ہے۔ اس سے قبل بدھ کے روز روپیہ 55.75 پیسے مضبوط ہوکر 90.38 روپے فی ڈالر پر بند ہوا تھا۔ آج روپیہ تین پیسے کی مضبوطی کے ساتھ 90.35 روپے فی ڈالر پر کھلا، دورانِ کاروبار یہ کمزور ہوکر 90.45 روپے اور مضبوط ہوکر 90.05 روپے فی ڈالر تک گیا۔

کلیان میں بین ریاستی منشیات کے ریکیٹ کا پردہ فاش

14 ملزمین کے خلاف مکوکا کے تحت مقدمہ درج، 35,400 کلو گانجہ ضبط

کلیان: (نامہ نگار) کلیان پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف ایک بڑا کریک ڈاؤن شروع کیا ہے، ایک بین ریاستی منشیات کی اسمگلنگ کا پردہ فاش کیا ہے۔ آٹھ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا ہے، اور کل 14 ملزمان پر مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ (MCOCA) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے 35 کلو 400 گرام چرس، ایک دیسی ساختہ پستول، کارتوس اور اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی کار قبضے میں لے لی۔ آپریشن کے دوران صورتحال اس وقت سنگین ہوگئی جب سمگلروں نے گاڑی روکنے والے ٹریفک کانسٹیبل پر چڑھ دوڑنے کی کوشش کی۔ پولیس کی چوکسی اور بروقت کارروائی سے بڑا سانحہ ٹل گیا، ملزمان کو موقع پر ہی گرفتار کرلیا گیا۔ اس واقعہ میں امن عامہ میں رکاوٹ ڈالنے اور قتل کی کوشش کا مقدمہ بھی درج کیا گیا ہے۔

تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ منشیات کی اسمگلنگ کے اس نیٹ ورک کے چھتیس گڑھ، اڈیشہ، ناگپور، ناسک، ممبئی اور کلیان سے رابطے ہیں۔ ملزمان کافی عرصے سے مہاراشٹر کے مختلف شہروں میں مختلف ریاستوں سے منشیات سپلائی کر رہے تھے۔ کیس کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے مکوکا عدالت نے تمام ملزمان کو 23 تاریخ تک پولیس کی تحویل میں دے دیا ہے۔ پولیس اب اس پورے نیٹ ورک میں ملوث دیگر ملزمان، سپلائیرز اور مالیاتی لین دین کے بارے میں مکمل تفتیش کر رہی ہے اور آنے والے دنوں میں مزید انکشافات متوقع ہیں۔

گوونڈی میں مفت سلائی اور مہندی کلاس سے 300 سے زائد لڑکیاں ہنرمند

ممبئی: شمالی ہند کی اقلیتی برادری کی تقریباً 300 لڑکیاں گوونڈی علاقے کے بیگن واڑی علاقے میں جے پاور گروپ کے چیئرمین ضمیر قریشی کی طرف سے چلائی جانے والی مفت سلائی اور مہندی کی کلاسوں کے ذریعے ہنرمند ہوچکی ہیں۔ کورس کی تکمیل کے بعد تقسیم اسناد کی تقریب میں 800 سے زائد خواتین اور لڑکیوں کی شرکت پروگرام کی مقبولیت اور تاثیر کو ظاہر کرتی ہے اور والدین کے چہروں پر خوشی واضح ہے۔

گروپ کے چیئرمین ضمیر قریشی نے کہا کہ ہمارا مقصد اپنی بیٹیوں کو خود انحصاری کے لیے بااختیار بنانا ہے۔ ہنر سیکھ کر وہ اپنے پاؤں پر کھڑی ہو سکتی ہیں اور زندگی میں کسی پر منحصر نہیں رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے بیچ میں پہلے بیچ سے زیادہ لڑکیوں کا داخلہ لینا اس مہم کی کامیابی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس طرح کی کوششیں معاشرے میں مثبت تبدیلی لا رہی ہیں۔

امتیاز شیخ ممبئی نارتھ ویسٹ این سی پی اقلیتی شعبہ کے صدر مقرر

ممبئی: ممبئی این سی پی اقلیتی شعبہ کے صدر راشد خان نے گزشتہ روز شمال مغربی ممبئی کے معروف سیاسی وسماجی خدمات گار امتیاز شیخ کو ممبئی نارتھ ویسٹ این سی پی اقلیتی شعبہ کا صدر مقرر کیا۔ امتیاز شیخ کی اس تقرری پر ممبئی کے سماجی، سیاسی اور تعلیمی حلقوں میں خوشی کا اظہار کیا گیا۔

تقرری کے موقع پر اقلیتی شعبہ کے ممبئی نائب صدر سہیل خان اور ممبئی جنرل سیکرٹری اقبال شیخ بھی موجود تھے۔

سردی کی لہر اور بڑھتی ہوئی آلودگی کے باعث سانس و موسمی امراض میں اضافہ

ممبئی: ٹھنڈی ہوائیں، صبح کی گھنی دھند اور بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو رہی ہے۔ اس کی روشنی میں محکمہ صحت نے الرٹ جاری کر دیا ہے۔ تھانے، کلیان ڈومبیولی، بھیونڈی، الہاس نگر، امبرناتھ، بدلاپور، شاہ پور، مرباد اور پالگھر سرحد کے ساتھ والے علاقوں میں سردی اور دھند کے اثرات خاص طور پر صبح اور شام کے وقت محسوس کیے جاتے ہیں۔ بدلتا ہوا موسم خاص طور پر چھوٹے بچوں، بوڑھوں اور دمہ، سائنوسائٹس، ہائی بلڈ پریشر اور دیگر دائمی بیماریوں میں مبتلا افراد کو متاثر کر رہا ہے۔ سول اسپتال میں مریضوں کی بڑی تعداد گلے میں [illegible] میں سوائن فلو، ڈینگی، ملیریا اور چکن گونیا جیسی متعدی بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ دیہی اور قبائلی علاقوں میں رات کے درجہ حرارت میں مزید کمی سے بزرگوں میں بلڈ پریشر اور جوڑوں کے [illegible] کی علامات بڑھنے لگیں تو وہ فوری طور پر قریبی سرکاری اسپتال میں خود دوائی کی بجائے ٹیسٹ کے لیے جائیں۔ مزید برآں، کافی مقدار میں پانی پینا، گرم اور غذائیت سے بھرپور کھانا کھانا، صبح کی [illegible]

شیوسینا یو بی ٹی اور ایم این ایس میں 15 سیٹوں پر تعطل برقرار

ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کی براہِ راست ملاقات متوقع

ممبئی (یو این آئی) بمبئی میونسپل کارپوریشن انتخابات کے لیے شیوسینا (ٹھاکرے دھڑا) اور مہاراشٹر نونرمان سینا کے درمیان سیٹوں کی تقسیم پر دوسرے درجے کی قیادت کے مذاکرات تعطل کا شکار ہوگئے ہیں۔ دونوں جماعتوں کے درمیان دعوؤں اور جوابی دعوؤں کے باعث 15 وارڈز پر اتفاق رائے نہیں بن سکا ہے۔ سیاسی حلقوں میں اب یہ مانا جا رہا ہے کہ یہ الجھن صرف پارٹی سربراہان ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کی براہ راست ملاقات سے ہی حل ہوسکتی ہے۔ ذرائع کے مطابق دونوں رہنماؤں کے درمیان جلد آمنے سامنے بات چیت متوقع ہے، جس سے اس تعطل کے خاتمے کی امید کی جارہی ہے۔ اگرچہ شیوسینا (یو بی ٹی) اور ایم این ایس کے درمیان اتحاد تقریباً طے مانا جا رہا ہے اور بیشتر وارڈز پر اتفاق ہو چکا ہے۔

تاہم دادر، بائیکلہ، لال باغ- پریل اور ورلی جیسے اہم علاقوں کے 15 وارڈز پر دونوں جماعتیں اپنا دعویٰ چھوڑنے کو تیار نہیں ہیں۔ یہ علاقے روایتی طور پر شیوسینا نظریے اور بالا صاحب ٹھاکرے کی سیاسی وراثت سے جڑے مانے جاتے ہیں۔ دونوں جانب کے رہنماؤں کی سخت گیر اپوزیشن کے باعث اتحاد کے باضابطہ اعلان میں تاخیر ہو رہی ہے۔ حالیہ مذاکرات کے بعد پارٹی [illegible]

آوارہ کتوں کو خوراک فراہم کرنے کیلئے جگہ کا تعین کیا جائے گا: تھانے میونسپل کمشنر

تھانے: میونسپل کمشنر سوربھ راؤ نے منگل کو ہدایت دی کہ تھانے میں آوارہ کتوں کی آبادی پر قابو پانے کے لیے ایک جامع اور سائنسی ایکشن پلان پر عمل درآمد کیا جائے۔ کمشنر کے دفتر میں منعقدہ میٹنگ میں ایڈیشنل کمشنر سندیپ مالوی، ڈپٹی کمشنر منیش جوشی، چیف میڈیکل ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر پرساد [illegible] ڈپو اور ریلوے سٹیشن سے پکڑے گئے کتوں کو ان جگہوں پر واپس نہیں چھوڑا جائے گا بلکہ انہیں محفوظ پناہ گاہوں میں رکھا جائے گا۔ آوارہ کتوں کو خوراک فراہم کرنے کے لیے جگہ کا تعین کیا جائے گا۔ اس کے لیے شہر میں عوامی بیداری پیدا کی جائے گی۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ تھانے میونسپل کارپوریشن [illegible]

غزہ میں سیز فائر کی اسرائیلی خلاف ورزیاں ثالثوں کو مشکل اور معاہدے کو خطرے میں ڈال رہی ہیں: قطر

دوحہ: قطر کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم آل ثانی نے کہا ہے کہ غزہ میں سیز فائر معاہدے کی قابض اسرائیل کی جانب سے مسلسل خلاف ورزیاں ثالثوں کو شرمندہ اور مشکل صورت حال سے دوچار کر رہی ہیں اور جنگ بندی کو مستحکم بنانے کی کوششوں کو سنگین خطرات لاحق ہو چکے ہیں۔

قطری عہدیدار نے صحافتی بیانات میں وضاحت کی کہ دوحہ نے بارہا غزہ میں قابض اسرائیل کی جانب سے جاری بمباری اور ٹارگٹ کلنگ کے معاملات اٹھائے ہیں اور ان کے نتائج سے خبردار کیا ہے کیونکہ یہ اقدامات حالات کے استحکام کے لیے نہایت خطرناک ہیں۔

انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ غزہ کے لیے انسانی امداد غیر مشروط اور بلا رکاوٹ پہنچائی جانی چاہیے اور قطر کسی ایسی سکیورٹی ترتیب کو قبول نہیں کرتا جو ایک فریق کو دوسرے کی قیمت پر تحفظ فراہم کرے جن میں نام نہاد فورس آف اسٹیبلٹی جیسے تصورات بھی شامل ہیں۔ شیخ محمد بن عبدالرحمن اس سے قبل بھی خبردار کر چکے ہیں کہ قابض اسرائیل کی جانب سے سیز فائر معاہدے کی بار بار خلاف ورزیوں کے باعث غزہ میں دوبارہ جنگ بھڑکنے کا خدشہ موجود ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ غزہ کے رہائشی اپنی سرزمین چھوڑنا نہیں چاہتے اور انہیں اس پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔

انہوں نے مزید کہا کہ قطر تنازعات کے حل کے لیے مسلسل سفارتی راستوں پر زور دیتا رہا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ عالمی برادری انتہا پسند دائیں بازو کے ان ایجنڈوں کی یرغمال نہیں بن سکتی جو فلسطینی عوام کو مٹانے کے درپے ہیں۔

حماس کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق سیز فائر معاہدے کے نفاذ کے بعد سے قابض اسرائیل 813 سے زائد خلاف ورزیاں کر چکا ہے جن کی اوسط تقریباً 25 خلاف ورزیاں یومیہ بنتی ہے۔ حماس نے خبردار کیا ہے کہ یہ خطرناک تصعید معاہدے کے تسلسل کو شدید نقصان پہنچا رہی ہے اور جنگ بندی کی کوششوں کو سبوتاژ کر رہی ہے۔

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ان خلاف ورزیوں کے نتیجے میں 393 فلسطینی شہری شہید ہوئے ہیں اور 1074 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔

ٹرمپ مزید غیر ملکی نژاد امریکیوں کی شہریت منسوخ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں: نیویارک ٹائمز

واشنگٹن (یو این آئی/ اسپوتنک) نیویارک ٹائمز نے امریکی شہریت اور امیگریشن سروسز (یو ایس سی آئی ایس) کی ایک دستاویز کا حوالہ دیتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ مزید غیر ملکی نژاد امریکیوں کی شہریت منسوخ کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، یو ایس سی آئی ایس کے رہنما خطوط کے تحت فیلڈ دفاتر سے 2026 کے مالی سال میں امیگریشن پراسیکیوشن کے دفتر کو ماہانہ 200-100 شہریت منسوخی کے مقدمات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس اقدام میں بنیادی طور پر ان لوگوں کو نشانہ بنایا جائے گا جنہوں نے غیر قانونی طور پر امریکی شہریت حاصل کی تھی۔ 2017 سے اب تک اس طرح کے صرف 120 کیس درج ہوئے ہیں۔ 47 ویں صدر کے طور پر اپنے حلف کے دن، صدر ٹرمپ نے غیر قانونی امیگریشن کو فوری طور پر روکنے اور امریکہ سے بڑے پیمانے پر ملک بدری شروع کرنے کا وعدہ کیا۔ انہوں نے امریکی سرحدی بحران سے نمٹنے کے لیے ملک گیر ہنگامی حالت کا اعلان بھی کیا۔

مزاحمت ہی فلسطینیوں کا آزادی کے لیے بہترین راستہ، غزہ کی مشترکہ قومی انتظامیہ ناگزیر ہے: حماس

بیروت: لبنان میں اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے مندوب احمد عبد الہادی نے لبنانی دارالحکومت بیروت میں اپنے دفتر میں فلسطین اور امہ کے مسائل کی حمایت میں سرگرم عوامی مہم کے وفد کا استقبال کیا۔ وفد کی قیادت اس کے جنرل کوآرڈینیٹر معن بشور کر رہے تھے جبکہ اس موقع پر تحریک کی سیاسی قیادت کے متعدد اراکین بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران معن بشور نے حماس کے اڑتیسویں یوم تاسیس جماعت کی قیادت کو مبارک باد پیش کی اور کہا کہ اس تحریک کا قیام قابض اسرائیل کے ساتھ جاری جدوجہد کے سفر میں ایک فیصلہ کن اور معیاری موڑ ثابت ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ حماس نے ایک ناقابلِ تسخیر مزاحمتی قوت کے طور پر اپنی حیثیت مستحکم کی اور فلسطینی عوام، مزاحمت اور پورے فلسطینی قضیے کو نشانہ بنانے والی نسل کش جنگ کے مقابل ڈٹ کر کھڑے رہنے کی روشن مثال قائم کی۔ اس موقع پر احمد عبد الہادی نے کہا کہ حماس فلسطینی عوام کا اٹوٹ حصہ ہے اور ایک صدی سے زائد عرصے پر محیط فلسطینی مزاحمت کے سفر کا فطری تسلسل ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ حماس نے فلسطینی قضیے کو عالمی شعور میں زندہ رکھنے کے لیے عظیم قربانیاں پیش کیں تا کہ آزادی اور حقِ واپسی کا مقصد حاصل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ معرکہ طوفان الاقصیٰ فلسطینی جدوجہد کی تاریخ میں ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے جس نے فلسطینی قضیے کو دوبارہ عالمی توجہ کے مرکز میں لا کھڑا کیا اور قابض اسرائیل کے جھوٹے بیانیے کو دنیا کے سامنے بے نقاب کر دیا۔ احمد عبد الہادی نے وضاحت کی کہ حماس کی سالگرہ ایسے وقت میں آ رہی ہے جب قابض اسرائیل کی مسلط کردہ نسل کش جنگ کو دو برس مکمل ہو چکے ہیں۔ اس جنگ کے دوران فلسطینی عوام اور مزاحمت نے بے مثال ثابت قدمی اور استقامت کا مظاہرہ کیا جس نے قابض دشمن کے تمام اعلانیہ اہداف کو ناکامی سے دوچار کر دیا۔

ریڈ کراس کا غزہ میں عمارتوں کے منہدم ہونے کے خطرات پر انتباہ، امداد بڑھانے کا مطالبہ

غزہ: ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں شدید موسمی حالات کے باعث متاثرہ اور تباہ حال عمارتوں کے منہدم ہونے کے سنگین خطرات لاحق ہیں۔

کمیٹی نے زور دے کر کہا کہ یہ عمارتیں براہ راست شہریوں کی جانوں کے لیے خطرہ بنی ہوئی ہیں اور اس کے نتیجے میں شہدا اور زخمیوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔

کمیٹی نے وضاحت کی کہ ہزاروں شہری متبادل ذرائع کی عدم دستیابی اور مناسب پناہ گاہوں کے فقدان کے باعث غیر محفوظ گھروں اور عمارتوں میں رہنے پر مجبور ہیں جس سے غزہ میں انسانی بحران مزید شدت اختیار کر رہا ہے۔

ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی نے اس امر پر بھی زور دیا کہ غزہ کے لیے انسانی امداد کے بہاؤ میں فوری اور نمایاں اضافہ ناگزیر ہے اور اس کے تسلسل کو یقینی بنایا جانا چاہیے تاکہ فوری اور درمیانی مدت کی ضروریات پوری کی جا سکیں۔ ان ضروریات میں خوراک، رہائش، بنیادی اشیائے ضرورت کے ساتھ ساتھ اس اہم سامان کی فراہمی بھی شامل ہے جو اس بنیادی ڈھانچے کی مرمت کے لیے درکار ہے جسے وسیع پیمانے پر تباہی کا سامنا ہے۔

کمیٹی نے اس بات پر سخت زور دیا کہ انسانی امداد کی بلا رکاوٹ اجازت دی جائے اور اسے تیز رفتار اور محفوظ انداز میں غزہ کے تمام علاقوں تک پہنچایا جائے تاکہ بگڑتی ہوئی انسانی صورت حال میں عوام کی تکالیف کو کسی حد تک کم کیا جاسکے۔

یہ انتباہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب قابض اسرائیل سنہ 2023ء سات اکتوبر سے غزہ پر ایک تباہ کن جنگ مسلط کیے ہوئے ہے جسے امریکہ اور یورپی حمایت حاصل ہے۔ اس جنگ میں قتل، بھوک، تباہی، جبری بے دخلی اور گرفتاریاں شامل ہیں اور یہ سب کچھ عالمی برادری کی اپیلوں اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو نظر انداز کرتے ہوئے جاری ہے۔

اس سفاک جنگ کے نتیجے میں دو لاکھ 41 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور زخمی ہو چکے ہیں جن کی اکثریت بچوں اور خواتین پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ 11 ہزار سے زیادہ افراد تاحال لاپتا ہیں جبکہ لاکھوں شہری بے گھر ہو چکے ہیں۔ غزہ میں پھیلتی ہوئی بھوک نے بھی متعدد جانیں نگل لی ہیں اور پورے قطاع کے بیشتر شہروں اور علاقوں میں ہمہ گیر تباہی دیکھنے میں آ رہی ہے۔

غزہ سے 11 فلسطینی اسیر رہا، تشویشناک حالت میں شہداء الاقصیٰ ہسپتال منتقل

غزہ: بدھ کی شام غزہ سے تعلق رکھنے والے 11 فلسطینی اسیر قابض اسرائیل کی جیلوں سے رہائی کے بعد وسطی غزہ میں واقع **شہداء** الاقصیٰ ہسپتال پہنچے، جہاں ان کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ ان اسیران کی منتقلی ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی کے طبی عملے نے مشرقی دیر البلح میں واقع کسوفیم کراسنگ سے ہسپتال تک کی، تاکہ انہیں فوری طبی امداد فراہم کی جا سکے اور ضروری معائنے کیے جا سکیں۔ ذرائع کے مطابق یہ اسیران نہایت خستہ اور ابتر صحت کی حالت میں ہسپتال پہنچے، جو قابض جیلوں میں دورانِ قید ان پر ڈھائے گئے تشدد، ذلت آمیز سلوک اور طویل عرصے تک خوراک سے محرومی کا براہ راست نتیجہ ہے۔ یہ رہائیاں قابض اسرائیل کی جانب سے وقتاً فوقتاً کی جانے والی محدود رہائیوں کا حصہ ہیں، جن میں غزہ کے متعدد قیدی شامل رہے ہیں۔ ان فلسطینیوں کو مہینوں تک تفتیشی مراکز اور قابض جیلوں میں رکھا گیا، جہاں انسانی حقوق کی تنظیموں کے مطابق انہیں شدید تشدد اور سفاکیت کا نشانہ بنایا گیا۔ غزہ سے رہا ہونے والے اسیران کی **شہداء** الاقصیٰ ہسپتال آمد کے ابتدائی مناظر میں ان کی جسمانی کمزوری اور نقاہت واضح دکھائی دیتی ہے، جب کہ اہل خانہ اور طبی عملہ ان کی سلامتی پر شکر ادا کرتے نظر آئے۔ واضح رہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے قابض فوج نے غزہ میں زمینی کارروائیوں اور چھاپوں کے دوران ہزاروں فلسطینی شہریوں کو گرفتار کیا، جن میں عام شہری اور بے گھر افراد بھی شامل ہیں۔ ان میں سے بڑی تعداد تاحال قابض اسرائیلی جیلوں اور فوجی کیمپوں میں قید ہے، جہاں حالات کو نہایت سنگین اور غیر انسانی قرار دیا جا رہا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں اور عالمی ادارے ان قیدیوں کے انجام سے آگاہ کرنے اور فوری رہائی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

منجمد روسی اثاثوں پر مبنی یوکرین کا قرض خطروں سے بھرا: **بیلجیم**

برسلز (یو این آئی) بیلجیئم کے وزیر اعظم بارٹ ڈی ویور نے جمعرات کو کہا کہ روس کے منجمد اثاثوں کی بنیاد پر یوکرین کو دیا گیا تلافی قرض بہت سے مالی اور اقتصادی خطرات سے بھرا ہوا ہے۔ روسی اثاثوں کی بنیاد پر یوکرین کو معاوضے کے قرض کے لیے یورپی یونین کی تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے، مسٹر ڈی ویور نے اراکین پارلیمان کو بتایا کہ اس میں اہم مالی اور اقتصادی خطرات ہیں۔ بیلجیئم کے وزیر اعظم نے کہا کہ یورپی یونین کو تمام مالیاتی خطرات کو برداشت کرنا ہوگا، کیونکہ عدالتوں میں معاوضے کی رقم روسی اثاثوں سے کہیں زیادہ ہوسکتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یورپی کمیشن نے ابھی تک انہیں روسی اثاثوں کے لیے قابل اعتبار ڈرافٹ گارنٹی پیش نہیں کیا ہے۔ مسٹر ڈی ویور نے مزید کہا کہ یورپی یونین کو یوروکلیئر کو اس بات کی ضمانت بھی دینی ہوگی کہ اگر ضروری ہوا تو وہ روس کے منجمد اثاثوں کو واپس کرنے کے لیے فوری طور پر فنڈز فراہم کرے گا۔ مسٹر ڈی ویور نے کہا کہ یہ ممکن ہے کہ بیلجیئم یا دوسرے ممالک جیسے کہ چین اور جنوبی افریقہ کے دوسرے مالیاتی اداروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے جو روس کے کم و بیش دوستانہ یا اس کے قریب ہیں۔

وزیر اعظم نے کہا کہ یورپی کمیشن کی طرف سے فراہم کردہ رسک کوریج کی ضمانتیں اس مرحلے پر ناکافی ہیں اور یہ جامع کوریج تمام خطرات جیسے کہ ثالثی اور دیگر قانونی خطرات کا احاطہ کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں، یوروکلیئر کو لیکویڈیٹی گارنٹی کے ساتھ ساتھ انتقامی کارروائی سے تحفظ حاصل کرنا چاہیے تاکہ روسی وطن واپسی کی صورت میں لیکویڈیٹی تک رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ خطرات واقعی بہت اہم ہیں کیونکہ روس کے مرکزی بینک نے حال ہی میں روسی دائرہ اختیار میں یوروکلیئر کے خلاف 195 بلین یورو (228.8 بلین ڈالر) کا مقدمہ دائر کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ "روس میں یوروکلیئر کے اثاثوں کو ضبط کرنے سے ایک سنگین صورتحال پیدا ہوسکتی ہے جہاں یوروکلیئر اپنے کلائنٹس کی توقعات پر پورا نہیں اتر سکے گا اور ادارے کا استحکام خطرے میں پڑ جائے گا۔ یہ ایک تباہ کن مالی تجربہ ہوگا"۔

بنگلہ دیش کے سیکرٹری خارجہ ملک کی مجموعی صورتحال پر بریفنگ دیں گے

ڈھاکہ (یو این آئی) بنگلہ دیش کے خارجہ سکریٹری اسد عالم صائم غیر ملکی سفارت کاروں، ترقیاتی شراکت داروں اور اہم شراکت داروں کو ملک کی مجموعی صورتحال پر بریفنگ دیں گے۔

ذرائع نے بتایا کہ سیکرٹری خارجہ کی بریفنگ میں اگلے پارلیمانی انتخابات کے روڈ میپ، موجودہ سیکیورٹی ماحول اور منتخب حکومت کو اقتدار کی منتقلی کے عمل پر توجہ دی جائے گی۔ توقع ہے کہ وہ الیکشن کمیشن کی طرف سے انتخابی تیاریوں کا خاکہ بھی پیش کریں گے۔

بنگلہ دیش کے 13 ویں قومی پارلیمانی انتخابات، قومی چارٹر پر جولائی کے ریفرنڈم کے ساتھ، 12 فروری 2026 کو شیڈول ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) اے ایم ایم ناصر الدین نے اعلان کیا ہے کہ اس دن صبح 7:30 بجے سے شام 16:30 بجے تک ووٹنگ ہوگی۔

اہم بات یہ ہے کہ ڈاکٹر محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت نے قابل اعتماد، شفاف اور جامع انتخابات کے انعقاد کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ فروری 2026 کے انتخابات بنگلہ دیش کی جمہوری راہ پر واپسی کی نشاندہی کریں گے۔

خارجہ سکریٹری سے یہ بھی توقع کی جاتی ہے کہ وہ سفارت کاروں کو غیر ملکی مشنوں، شہریوں اور ووٹروں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور بین الاقوامی سطح پر قابل اعتبار انتخابات کے لیے سازگار ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے حکومت کے عزم کی یقین دہانی کرائیں گے۔

دریں اثنا، ڈھاکہ میں امریکی سفارت خانے نے امریکی شہریوں کے لیے سیکیورٹی الرٹ جاری کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ انتخابات کے قریب آتے ہی سیاسی ریلیوں اور مظاہروں میں اضافے کا امکان ہے۔ 15 دسمبر کو جاری کردہ ایک ایڈوائزری میں، سفارتخانے نے خبردار کیا کہ پرامن اجتماعات بھی تصادم کی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔ سفارت خانے نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں، بڑے اجتماعات سے گریز کریں اور مقامی پیش رفتوں پر کڑی نظر رکھیں۔

تاہم بنگلہ دیش نے یہ بھی عندیہ دیا ہے کہ وہ انتخابی عمل پر ہندوستان کے خیالات کو مدنظر رکھے گا۔ خارجہ امور کے مشیر ایم توحید حسین نے کہا کہ ہندوستان نے پچھلی حکومت کے دور میں ہونے والے انتخابات پر کوئی اعتراض نہیں اٹھایا۔

اس سے قبل بدھ کو ہندوستانی وزارت خارجہ نے ہندوستان میں بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر ریاض حمید اللہ کو طلب کیا اور بنگلہ دیش میں بگڑتے ہوئے سیکیورٹی کے ماحول پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ ہندوستان نے انہیں ڈھاکہ میں ہندوستانی مشن کو نشانہ بنانے والے انتہا پسند عناصر کی دھمکیوں سے آگاہ کیا۔

اطالوی پارلیمنٹ کے اسپیکر کا فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کی حمایت کا اعلان

روم: اطالوی ایوانِ نمائندگان کے صدر لورینتزو فونتانا نے کہا ہے کہ اٹلی فلسطینی ریاست کے اعتراف کی حمایت کرتا ہے، بشرطیکہ یہ ایک ایسے سیاسی حل کے دائرے میں ہو جو فلسطینی عوام کے جائز حقوق کی ضمانت فراہم کرے۔ فونتانا نے اطالوی خبر رساں ایجنسی آنسا کے حوالے سے دیے گئے بیان میں کہا کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا عمل قابل اعتماد فریقوں کے ساتھ ہم آہنگی میں ہونا چاہیے اور اس کے ساتھ بین الاقوامی ضمانتوں کا ایک مضبوط فریم ورک بھی ضروری ہے تاکہ خطے میں استحکام کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ موقف اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی جانب سے گذشتہ پیر کو منظور کی گئی اس قرارداد کے بعد سامنے آیا ہے جس میں بھاری اکثریت سے فلسطینی عوام کے حقِ خودارادیت کی توثیق کی گئی۔ جنرل اسمبلی میں 164 ممالک نے اس قرارداد کے حق میں ووٹ دیا جبکہ صرف 8 ممالک نے اس کی مخالفت کی۔ ان میں قابض اسرائیل، امریکہ، مائکرونیشیا، ارجنٹینا، پیراگوئے، پاپوا نیوگنی، پالاؤ اور ناؤرو شامل ہیں۔ اسی تناظر میں عرب پارلیمنٹ کے صدر محمد بن احمد الیمی نے گذشتہ جون میں اٹلی سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ قدم مشرقِ وسطیٰ میں امن اور استحکام کے قیام کی سمت ایک درست پیش رفت ثابت ہوسکتا ہے۔ لورینتزو فونتانا نے ایک بار پھر دو ریاستی حل کے لیے اپنی حکومت کی ثابت قدم حمایت کا اعادہ کیا اور کہا کہ یہی وہ سیاسی راستہ ہے جو اس طویل تنازعے کے خاتمے اور منصفانہ اور پائیدار امن کے قیام کی ضمانت دے سکتا ہے۔

قتل، بھوک اور جبری گمشدگی کے سائے میں سنہ 2025ء فلسطینی بچوں کے لیے تباہ کن سال قرار

غزہ: فلسطینی بچوں کے حقوق کے دفاع سے وابستہ ایک عالمی تنظیم نے تصدیق کی ہے کہ سنہ 2025ء فلسطینی بچوں کی زندگی میں ایک اور تباہ کن سال ثابت ہوا، جہاں نسل کشی، قحط، تشدد، اجتماعی جبری بے دخلی اور جبری گمشدگی کے ساتھ ساتھ قابض اسرائیلی فوج اور صہیونی آبادکاروں کے مسلسل تشدد نے ان کے بچپن کو روند کر رکھ دیا۔

ڈیفنس فار چلڈرن انٹرنیشنل فلسطین نے اپنی جامع رپورٹ میں بتایا کہ اس کے دستاویزی شواہد کے مطابق غزہ پر جاری جنگی یلغار اور مغربی کنارے میں بڑھتے جبر نے فلسطینی بچوں کو منظم انداز میں زندگی، تحفظ، صحت اور بچپن جیسے بنیادی حقوق سے محروم کر دیا ہے۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اجتماعی سفاکیت کے ناقابل تردید شواہد کے باوجود عالمی رہنما قابض اسرائیل کو کٹہرے میں لانے سے بچاتے رہے، جس کے باعث فلسطینی بچے کسی بھی تحفظ کے بغیر حالات کی بے رحم موجوں کے حوالے کر دیے گئے۔ اسی دوران قابض فوج نے بھوک کو جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا، حراستی مراکز میں تشدد میں اضافہ کیا اور غزہ میں بچوں کو جبری طور پر غائب کرنے جیسے جرائم کا ارتکاب کیا۔

جواب دہی سے مکمل استثنا

تنظیم کے ڈائریکٹر جنرل خالد قزمار نے کہا کہ قابض اسرائیلی فوج نے سنہ 2025ء کے ہر دن فلسطینی بچوں کو قتل کیا، معذور بنایا، تشدد کا نشانہ بنایا، بھوکا رکھا، اغوا کیا اور بے گھر کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس پورے سال میں کوئی بھی فلسطینی بچہ ایک لمحے کے لیے بھی خود کو محفوظ محسوس نہ کر سکا۔

قزمار کے مطابق یہ صورت حال دہائیوں سے جاری اس استثنا کا تسلسل ہے جس سے قابض اسرائیلی فوج اور حکام لطف اندوز ہوتے آئے ہیں اور بچوں کے خلاف جرائم پر انہیں کبھی کسی انجام کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔

مقبوضہ مغربی کنارے میں رپورٹ کے مطابق قابض فوج اور صہیونی آبادکاروں نے سنہ 2025ء کے دوران 54 فلسطینی بچوں کو قتل کیا۔ رپورٹ میں اس امر کی بھی نشاندہی کی گئی کہ قابض فورسز غیر قانونی طور پر مغربی کنارے پر قابض آبادکاروں کو مسلسل تحفظ اور پشت پناہی فراہم کرتی رہیں۔

تنظیم کے دستاویزات کے مطابق قابض حکام جون سنہ 2016ء سے اب تک کم از کم 62 فلسطینی بچوں کی لاشیں تحویل میں رکھے ہوئے ہیں، جن میں سے صرف چھ بچوں کی لاشیں اہل خانہ کے حوالے کی گئیں، جبکہ 56 بچوں کی باقیات تاحال قابض اسرائیل کے پاس ہیں۔

غزہ میں بچوں کی بربادی

غزہ میں تنظیم نے واضح کیا کہ سنہ 2025ء کے دوران قتل، معذوری اور پورے فلسطینی خاندانوں کے صفایا کی تباہ کن تباہی کی سطح جارحیت جاری رہی۔ رپورٹ کے مطابق علاج کے لیے غزہ سے باہر منتقل کیے جانے والے چند بچے بھی شدید جسمانی زخموں، گہرے نفسیاتی صدمات اور اپنے مستقبل کے حوالے سے شدید اضطراب کا شکار ہیں۔

رپورٹ میں بعض بچوں کی دردناک کہانیاں بیان کی گئیں اور کہا گیا کہ یہ صرف ان بے شمار دستاویزی کیسز کا ایک معمولی سا حصہ ہیں، جبکہ ہزاروں بچے اب بھی ملبے تلے، خیموں میں، جیلوں میں اور غزہ بھر میں پھیلے جبری نقل مکانی کے مقامات پر لاپتا یا غیر شمار شدہ ہیں۔

بھوک بطور جنگی ہتھیار

تنظیم نے کہا کہ سنہ 2025ء میں قابض اسرائیل کی جانب سے بھوک کو بطور ہتھیار استعمال کرنا بے مثال سطح تک پہنچ گیا۔ غزہ پر مکمل محاصرہ برقرار رکھا گیا، جس کے دوران خوراک، پانی، ادویات، ایندھن اور بجلی کی رسائی کو منظم انداز میں روکا گیا، ساتھ ہی زرعی زمینوں، بیکریوں، ملوں، پانی کے نیٹ ورکس اور ہسپتالوں کو جان بوجھ کر تباہ کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق شیر خوار اور نوزائیدہ بچے سب سے زیادہ خطرے سے دوچار رہے۔

جیلوں میں بچوں کی اذیت ناک حالت

قابض اسرائیلی جیلوں کے بارے میں تنظیم نے بتایا کہ وہاں قید فلسطینی بچے شدید غذائی قلت اور پانی کی کمی کا شکار ہیں۔ سنہ 2025ء میں قابض جیلوں کے اندر پہلے فلسطینی بچے کی شہادت ریکارڈ کی گئی، جو 17 سالہ ولید خالد عبد اللہ احمد تھے، جنہیں مجدو جیل میں جان سے ہاتھ دھونا پڑا۔ احمد کے جسد خاکی کے پوسٹ مارٹم میں شدید جسمانی کمزوری، چربی اور پٹھوں کی کمی، غیر علاج شدہ سوزش، پانی کی شدید قلت، خارش اور سخت صدمات کے آثار پائے گئے، جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ انہیں مہینوں تک منظم انداز میں بھوکا رکھا گیا اور بدسلوکی کا نشانہ بنایا گیا۔

تنظیم نے زور دیا کہ غزہ بھر میں اور قابض اسرائیلی جیل نظام کے اندر فلسطینی بچوں کو جان بوجھ کر زندگی کے لیے ضروری وسائل سے محروم کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی، جس کا مقصد ان کے جسم توڑنا، امید بجھانا اور فلسطینی زندگی کی بنیادیں مسمار کرنا ہے۔ تنظیم کے مطابق 30 ستمبر سنہ 2025ء تک قابض اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینی بچوں کی تعداد 350 تک پہنچ چکی تھی۔

مزید یہ کہ تنظیم نے بتایا کہ سنہ 2025ء کے دوران قابض فورسز نے گرفتاری کے تمام مراحل میں بچوں پر تشدد اور بدسلوکی کی شدت کو غیر معمولی حد تک بڑھا دیا۔ رپورٹ کے مطابق 94 فیصد گرفتار بچوں سے تفتیش خاندان کے کسی فرد کی موجودگی کے بغیر کی گئی اور 89 فیصد بچوں کو گرفتاری کی وجہ تک نہیں بتائی گئی۔

رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ قابض فوج نے غزہ میں بچوں کو خوراک یا انسانی امداد کی تلاش کے دوران اغوا کیا اور انہیں سدی تیمان نامی فوجی حراستی کیمپ منتقل کیا جو جنوبی قابض اسرائیل میں واقع ہے۔ وہاں بچوں کو برہنہ کیا گیا، بھوکا رکھا گیا، مارا پیٹا گیا، پنجرہ نما مقامات میں قید کیا گیا، بجلی کے جھٹکے دیے گئے اور لاٹھیوں سے تشدد کیا گیا۔ اس کے علاوہ انہیں نام نہاد ڈسکو روم میں رکھا گیا، جہاں گھنٹوں تیز موسیقی چلائی جاتی ہے اور قیدیوں پر اندھا دھند حملے کیے جاتے ہیں۔

رپورٹ کے اختتام پر کہا گیا کہ سنہ 2025ء کے دوران فلسطینی بچوں میں جبری گمشدگی کے واقعات میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا، جسے تنظیم نے ایسے سال کی سب سے سنگین پیش رفت قرار دیا جو مسلسل جواب دہی سے استثنا کی علامت بنا رہا۔

مسجد اقصیٰ پر صہیونی بالادستی مسلط کرنے کے لیے انتہا پسند ہیکل تنظیموں کی القدس میں اشتعال انگیز جلوس کی تیاری

غزہ: انتہا پسند ہیکل تنظیموں اور صہیونی دائیں بازو کے حامیوں نے القدس میں ایک اشتعال انگیز مارچ نکالنے کی اپیل کی ہے جسے انہوں نے مکابیوں کا مارچ قرار دیا ہے۔ یہ مارچ آج جمعرات 18 دسمبر 2025ء کو غروبِ آفتاب کے بعد منعقد کرنے کا اعلان کیا گیا ہے جس کا مقصد مسجد اقصیٰ سے اردنی اسلامی اوقاف کو بے دخل کرنا نام، نہاد اسٹیٹس کو کے انتظامات کا خاتمہ کرنا اور حرم قدسی پر مکمل صہیونی بالادستی مسلط کرنا ہے۔ انتہا پسند گروہ ابناء جبل موریا کی جانب سے جاری دعوت کے مطابق یہ مارچ شام 30:7 بجے شروع ہوگا۔ یہ وقت یہودی تہوار حانوکا کی پانچویں شمع روشن کرنے کے ساتھ مقرر کیا گیا ہے۔ مارچ القدس کے مقبوضہ قدیم شہر کے شمال مغرب میں باب الجدید کے سامنے آرمی اسکوائر سابقہ الکلیبی اسکوائر سے روانہ ہوگا۔ گروہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس مارچ کا مقصد جبلِ ہیکل سے اردن سے وابستہ اسلامی اوقاف کو نکالنا اسٹیٹس کو کے خاتمے کا اعلان کرنا اور ہلاک ہونے والے صہیونی فوجیوں کو یاد کرنا ہے۔ ان کے مطابق یہ اقدامات صہیونی فکر کے تحت صہیون کی طرف واپسی کی شروعات اور مسجد اقصیٰ پر مکمل صہیونی بالادستی کے قیام کا پیش خیمہ ہیں۔ اس نوعیت کے مارچ کی پہلی اپیل دسمبر 2022ء میں سامنے آئی تھی جب ہیکل تنظیموں کے متعدد عناصر جن میں جبلِ ہیکل ہمارے ہاتھوں میں تنظیم کے ڈائریکٹر ٹومی نیسانی اور ارنون سیگال شامل تھے نے یہ مؤقف اختیار کیا تھا کہ مسجد اقصیٰ میں اردنی اسلامی اوقاف کی موجودگی ان کے منصوبوں کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اوقاف کو پس منظر میں دھکیلنے کی پالیسی ناکافی ہو چکی ہے جس کے بعد انہوں نے کھلے عام اس کے خاتمے کا مطالبہ شروع کر دیا۔ انہی انتہا پسند اپیلوں کے بطن سے ابناء جبل موریا نامی تنظیم ابھر کر سامنے آئی جو اپنے جارحانہ اور نفرت انگیز بیانیے کے باعث ہیکل تنظیموں میں سب سے زیادہ انتہا پسند سمجھی جاتی ہے۔ اس تنظیم نے 26 دسمبر 2024ء کو بھی اسی نوعیت کے مارچ کی کال دی تھی اور اب گذشتہ ناکامیوں کے باوجود ایک بار پھر اس اشتعال انگیز منصوبے کو دہرا رہی ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔